بانی ومہتمم :مفتی محمد رضا قادری نقشبندی مصباحی خلیفہ حضور شیخ العالم وسربراہ اعلیٰ علما کونسل نیپال
بفیض روحانی : مجمع الفضائل والبرکات،مظہر کمالات امام ربانی حضور شیخ العالم مولانا شاہ احمد رضا نقشبندی دامت برکاتہم العالیہ
قیادت :قائد ملت نیپال حضرت مولاناالحاج سید غلام حسین مظہری مرکزی صدر علما کونسل نیپال

نیپال اردو ٹائمز

ہفت روزہ

Weekly
The NEPAL URDU TIMES

28 / اگست 2025
04/ ربیع النور 1447
12/ گتے بھادوں 2082

چیف ایڈیٹر: عبدالجبار علیمی نظامی
weeklynepalurtutimes@gamil.com
12 صفحات
www.nepalurdutimes.com

یواے ای میں میلاد النبی کے موقع پر ۵ ستمبر کو سرکاری تعطیل کا اعلان

دبئی:((سراقہ رضوی)
(یو این آئی)متحدہ عرب امارات(یواے ای) میں یوم ولادت حضرت محمد ﷺ کی مناسبت سے 5 ستمبر کو سرکاری تعطیل کا اعلان کردیا، جس کے باعث عوام کو تین روزہ ویک اینڈ کا فائدہ ملے گا۔ تفصیلات کے مطابق تیسرے اسلامی مہینے ربیع الاول کا آغاز ہو گیا ہے اور مسلمان اب عید میلاد النبی ﷺ کے جشن کے لیے تیاریاں کر رہے ہیں، جو اس سال 5 ستمبر جمعہ کو منائی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق تیسرے اسلامی مہینے ربیع الاول کا آغاز ہو گیا ہے اور مسلمان اب عید میلاد النبی ﷺ کے جشن کیلئے تیاریاں کر رہے ہیں، جو اس سال 5 ستمبر جمعہ کو منائی جائے گی۔ متحدہ عرب امارات (یو اے ای) نے تمام نجی شعبے کے ملازمین کے لیے جمعہ 5 ستمبر کو یوم ولادت حضرت محمد ﷺ کی مناسبت سے باقاعدہ تنخواہ کے ساتھ چھٹی کا اعلان کیا ہے

۔ یہ چھٹی ہجری قمری کے تیسرے مہینے، ربیع الاول کی 12 تاریخ سے منسلک ہے۔ زیادہ تر ملازمین تین روزہ ویک اینڈ سے مستفید ہوں گے کیونکہ یہ چھٹی ہفتے اور اتوار کے سرکاری ویک اینڈ کے ساتھ منسلک ہے۔ سرکاری ملازمین کے لیے بھی تین روزہ تعطیل ہو گی، جبکہ شارجہ کے سرکاری شعبے کے ملازمین کو پہلے سے جمعہ کی چھٹی حاصل ہے۔ یہ اعلان اس کے بعد کیا گیا جب 23 اگست کو ربیع الاول کے لیے ہلال نظر نہ آیا، جس سے یہ تصدیق ہوئی کہ مہینہ صفر 30 دن کا تھا اور ربیع الاول کا آغاز 25 اگست سے ہوا۔ یوں اس سال یوم ولادت حضرت محمد ﷺ 5 ستمبر کو ہو گا۔ یواے ای میں سرکاری اور نجی شعبے کے ملازمین کے لیے یکساں تعطیلات کی پالیسی نافذ ہے تاکہ تمام ملازمین کو سال بھر مساوی چھٹیاں دی جا سکیں۔ خیال رہے سعودی عرب میں چاند ایک دن قبل دیکھا گیا تھا، اس لیے جشن سعودی عرب کے ساتھ یک وقت نہیں ہو گا۔ اسلامی کیلنڈر چاند کی رویت پر مبنی ہوتا ہے اور ہر مہینے کا آغاز چاند دیکھنے کی کمیٹی کے 29 ویں دن کے اجلاس کے بعد باضابطہ طور پر اعلان کیا جاتا ہے۔ دریں اثناء پاکستان کی اعلیٰ رویت ہلال کمیٹی نے اعلان کیا تھا کہ پاکستان میں عید میلاد النبی ﷺ 6 ستمبر کو ہو گی اور پاکستانی عوام کو ہفتہ اور اتوار کی بنیاد پر دو روزہ چھٹی ملے گی۔ پاکستان میں عید میلاد کے موقع پر سیکیورٹی اور انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے انتظامیہ نے بھرپور تیاری کر رکھی ہے۔ جلوس اور تقریبات کے راستوں اور اہم مقامات کو روشنیوں اور بینرز سے سجایا جائے گا تاکہ جشن کی رونق کو دوبالا کیا جا سکے

وزیر اعظم اولی کی ویتنام کے نائب صدر سے ملاقات

دو طرفہ تعلقات پر تبادلہ خیال

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی
کاٹھمانڈو
وزیر اعظم کے پی شرما اولی اور ویتنام کے نائب صدر وو تھی انہ شوان نے وزیر اعظم اور وزراء کی کونسل کے دفتر، سنگھادر بار میں وزیر اعظم اور وزرا کی کونسل کے دفتر میں ہونے والی ملاقات کے دوران، دونوں رہنماؤں نے تجربات کا تبادلہ کیا اور دونوں ممالک کے درمیان مسائل سے پاک تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے لیے تعلقات کو وسعت دینے کے مختلف پہلوؤں پر تبادلہ خیال کیا۔ ہفتہ کو ہونے والی اس ملاقات میں نیپال اور ویتنام کے درمیان طویل مدتی دوستانہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وزیر اعظم سیکرٹریٹ کے مطابق ملاقات میں دو طرفہ تجارت، سیاحت، تعلیم، زراعت، ثقافت اور باہمی دلچسپی کے شعبوں میں تعاون کو وسعت دینے پر توجہ مرکوز کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تاریخی تعلقات کو مزید گہرا کرنے اور ترقیاتی شراکت داروں کے طور پر آگے بڑھنے کے لیے ایک مفاہمت طے پائی۔ وزیر اعظم کے پی شرما اولی نے نیپال میں سرمایہ کاری کے مواقع کا حوالہ دیتے ہوئے ویتنام کے نجی شعبے سے نیپال میں سرمایہ کاری کرنے کی اپیل کی تھی۔ انہوں نے ویتنام کی اقتصادی ترقی اور صنعتی ترقی کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کے تجربات سے سیکھ سکتے ہیں۔ اس موقع پر نائب صدر شوان نے کہا کہ ویتنام نے نیپال کے ساتھ اپنے تعلقات کو اعلیٰ ترجیح دی ہے اور ویتنام امن، استحکام اور ترقی کے شعبوں میں نیپال کے ساتھ تعاون کرنے کے لیے تیار ہے۔ انہوں نے ویتنام کی حکومت اور عوام کی جانب سے نیپالی عوام کے لیے نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس ملاقات سے نیپال اور ویتنام کے تعلقات مزید گہرے ہوں گے۔ وزیر اعظم اولی کے چیف ایڈوائزر بشنو پرساد رمل، جنہوں نے میٹنگ میں شرکت کی، کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان حکومت سے حکومت، کاروبار سے کاروبار اور عوام سے عوام کے تعلقات کے ساتھ ساتھ سفارتی اور ثقافتی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے پر بات چیت کی گئی۔ نائب صدر شوان ایک کثیر الجہتی کانفرنس میں شرکت کے لیے کاٹھمانڈو پہنچے۔ نیپال اور ویتنام کے سفارتی تعلقات کے قیام کی 50 ویں سالگرہ کے تاریخی موقع پر ویتنام کے نائب صدر شوان نے نائب صدر رام مدد پرساد یادو کی دعوت پر جمعہ کو نیپال کا دورہ کیا

سعودی عرب کا عالمی برادری سے غزہ میں قحط ختم کرانے کا مطالبہ، شام کی تقسیم کی کوشش مسترد

ریاض:
(ایجنسیاں): جدہ میں خادمِ حرمین شریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی صدارت میں سعودی کابینہ کے اجلاس میں خطے اور دنیا کی تازہ صورت حال کا جائزہ لیا گیا۔ کابینہ نے عالمی برادری، بالخصوص سلامتی کونسل کے مستقل اراکین پر زور دیا کہ وہ فوری طور پر مداخلت کریں تاکہ غزہ میں قحط کی

حالت کا خاتمہ ہو اور اسرائیلی فوج کی طرف سے فلسطینی عوام پر جاری نسل کشی اور جنگی جرائم روکے جا سکیں۔ سعودی عرب نے جدہ میں اسلامی تعاون تنظیم کے وزرائے خارجہ کے ہنگامی اجلاس کی سفارشات کی حمایت کی۔ ان سفارشات میں اسرائیلی جارحیت کو روکنے، فلسطینیوں کے اجتماعی قتلِ عام کے انسداد اور غزہ پر قبضے اور تسلط کی سازشوں کا مقابلہ کرنے کے لیے عملی اقدامات پر زور دیا گیا۔ کابینہ نے کہا کہ اسرائیلی خلاف ورزیاں بغیر حساب و سزا کے جاری رہیں تو یہ عالمی نظام، بین الاقوامی قانون اور علاقائی و عالمی امن و استحکام کے لیے خطرہ ہے

پرائیویٹ اسکول آپریٹرز کا اسکول ایجوکیشن بل کے خلاف احتجاج

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی
کاٹھمانڈو: پرائیویٹ اسکولوں کے اساتذہ پیر کو کاٹھمانڈو میں سڑکوں پر نکل آئے، اسکول ایجوکیشن بل کے مسودے میں ان شقوں پر احتجاج کرتے ہوئے جو ان کے بقول ان کے حقوق اور نجی اداروں کے استحکام کو نقصان پہنچاتی ہیں۔ مائیتیگھر منڈالہ میں مظاہرے ایسے ہی ہوئے جب نیپال ٹیچرز فیڈریشن اسی دن سے احتجاج کا ایک نیا دور شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے۔ سیاہ بینرز اٹھائے پرائیویٹ اسکولوں کے اساتذہ نے مطالبہ کیا کہ بل پارلیمنٹ میں پیش کرنے سے پہلے ان کے تحفظات دور کیے جائیں۔ اس سے قبل گزشتہ جمعرات کو بھی پرائیویٹ اسکولوں کے آپریٹرز اور پرنسپلز نے سڑکوں پر بینرز لگا کر علامتی احتجاج کیا تھا۔ نجی اسکول آپریٹرز اور اساتذہ کے اہم مطالبات میں شامل ہیں: 1. بل سے جملہ مکمل اسکالرشپ کا اخراج۔ 2. ایسی شقوں کو ختم کرنا جن میں اسکولوں کو ایسی اشیاء فراہم کرنے کی ضرورت ہوتی ہے جو براہ راست تعلیم سے متعلق نہ ہوں

جیسے کہ یونیفارم، اسٹیشنری اور خوراک۔ 3. اس شق کو ختم کرنا جو کمپنی ایکٹ کے تحت رجسٹرڈ اسکولوں کو آہستہ آہستہ غیر منافع بخش اداروں میں تبدیل کر دے گی۔ 4. اس بات کو یقینی بنانا کہ وظائف کی تقسیم کا اختیار انفرادی اسکولوں کے پاس رہے، جس میں مقامی حکومتوں کے نمائندوں سمیت شفاف کمیٹی کی نگرانی ہو۔ 5. موجودہ اسکالرشپ سے متعلق قوانین کے تحت امتیازی دفعات کو منسوخ کرنا، جیسا کہ یہ اصول کہ صرف کمیونٹی اسکولوں میں 6 سے 10 تک کے طلباء ہی CTEVT کے تحت اعلیٰ تعلیمی پروگراموں تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ نجی اسکولوں کے اساتذہ کا کہنا ہے کہ جب تک ان دفعات میں ترمیم نہیں کی جاتی، نئی قانون سازی غیر منصفانہ طور پر نجی اداروں پر بوجھ ڈالے گی اور نیپال میں تعلیمی انتخاب کو کمزور کرے گی

بالن شاہ کے خلاف کاٹھمانڈو میں بھاری احتجاج

شفیق رضا
کاٹھمانڈو: کباڑ کے تاجروں نے کاٹھمانڈو میٹروپولیٹن سٹی (کے ایم سی) کے مظالم کے خلاف اپنا احتجاج جاری رکھا ہوا ہے۔ بھریکوٹی منڈپ سے شروع ہونے والے اس احتجاج نے کملاڈی میں کاٹھمانڈو میٹروپولیٹن سٹی کے دفتر کا بھی گھیراؤ کیا ہے۔

جنک ٹریڈرز سٹرگل کمیٹی کے چیئرمین رام کیول گپتا نے کہا کہ پرامن احتجاج اس لیے شروع کیا گیا کیونکہ کاٹھمانڈو میٹروپولیٹن سٹی کے میئر بالن شاہ سپریم کورٹ کے حکم کے برعکس تاجروں کے ساتھ بدسلوکی کر رہے تھے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ سپریم کورٹ کے حکم پر عمل کیا جائے اور کباڑ کے تاجروں کو پرامن ماحول میں کاروبار کرنے کی اجازت دی جائے۔ گپتا نے کہا، "کباڑ کے تاجر سپریم کورٹ کے حکم کے برعکس کاٹھمانڈو میٹروپولیٹن سٹی کے میئر بالن شاہ کی طرف سے کباڑ کے کاروبار میں توڑ پھوڑ سمیت مظالم کے خلاف پرامن احتجاج کر رہے ہیں۔" "ہمارا مطالبہ ہے کہ سپریم کورٹ کے حکم پر عملدرآمد کیا جائے اور ہمیں پرامن ماحول میں کاروبار کرنے کے قابل بنایا جائے، اس مسئلے کے حل ہونے کے بعد ہمارا احتجاج معطل کر دیا جائے گا۔"
انہوں نے کہا کہ پرامن احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک بالن شاہ سپریم کورٹ کے حکم کی تعمیل کرنے کا عہد نہیں کرتے۔ انہوں نے کہا کہ احتجاج اس وقت تک جاری رہے گا جب تک بالن قانون کی پاسداری کا عہد نہیں کرتے۔ پرامن مظاہرین کو کاٹھمانڈو کے محصورین نے بھی سپورٹ کیا ہے۔ جنرل اسکواٹرز اور غیر منظم سیٹلمنٹ فرنٹ کے چیئرمین کل بہادر بی کے نے کباڑ تحریک کے ساتھ یکجہتی کا اظہار کیا ہے اور تحریک کی حمایت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کباڑ، اسکواٹرز اور دیگر سمیت سب کو بالن کی غیر قانونی سرگرمیوں کی بھرپور مخالفت کرنی چاہیے۔ بی کے نے کہا کہ خود کو قانون سے بالاتر رکھنے کی کوشش کرنے والے بالن کو قانون کے دائرے میں لانا ضروری ہے۔ تحریک کے شرکاء نے "سپریم کورٹ کے حکم پر عمل کرو"، "کباڑ کے تاجروں کے خلاف مظالم بند کرو"، "بالن کی غنڈہ گردی اور توڑ پھوڑ بند کرو" اور "بالن تمہارے اس عمل سے سب کو دکھ پہنچا ہے" جیسے نعرے لگائے۔ کباڈی کے تاجروں نے مختلف 5 نکاتی مطالبات کے ساتھ احتجاج شروع کر دیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ جب تک ان کے مطالبات تسلیم نہیں ہوتے احتجاج جاری رہے گا۔
ان کا مطالبہ ہے کہ اپنے پیشے پر عمل کرنے کے آئینی طور پر دیے گئے حق کی ضمانت دی جائے، کاٹھمانڈو میٹروپولیٹن سٹی کی حکومت سڑکوں پر دکانداروں، جمع کرنے والوں اور کارکنوں کے خلاف مار پیٹ، اغوا، بدسلوکی اور ڈھانچے کی مسماری کو فوری طور پر روکے، اور میٹروپولیٹن پولیس کے خلاف قانونی کارروائی کی جائے

کیلالی جیل میں قیدیوں میں تصادم، ایک شخص کی موت، ۴۷ زخمی

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی
کیلالی جمعہ کی شب کیلالی جیل میں قیدیوں کے درمیان پرتشدد تصادم ہوا جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور 47 زخمی ہو گئے۔ کیلالی پولیس کے مطابق، متوفی کی شناخت 40 سالہ بھرت چوہدری کے طور پر کی گئی ہے جو دھنگڈھی سب میٹروپولیٹن سٹی-4 کے رہنے والا ہے، جو منشیات سے متعلق الزام میں زیر حراست تھا۔ ڈسٹرکٹ پولیس آفس، کیلالی کے ترجمان، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس راج کمار سنگھ نے ریپبلکا کو بتایا کہ زخمیوں کا سیٹی صوبائی اسپتال میں علاج چل رہا ہے اور ان میں سے تین کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ہسپتال میں سکیورٹی اہلکار تعینات کر دیے گئے ہیں۔ پولیس نے جھڑپ کی وجہ نہیں بتائی ہے۔ تاہم، ان کا کہنا تھا کہ تصادم جیل کے بلاک اے اور بی کے قیدیوں کے درمیان اندرونی تنازعہ کی وجہ سے ہوا۔

Weekly The
NEPAL URDU TIMES
۴/ربیع النور ۱۴۴۷ھ—۲۸/اگست ۲۰۲۵ء-۱۲/بھادو ۲۰۸۲ بکرم
ہفت روزہ
نیپال اردو ٹائمز

وزیر اعظم کانگریس کے ساتھ 'کولنگ آف پیریڈ' کو ہٹانے پر کر رہے ہیں گفتگو

شفیق رضا

کاٹھمانڈو- سول سروس بل کی دفعات پر بڑھتے ہوئے تنازعہ اور سست بحث نے جس میں 'کولنگ آف پیریڈ' کے حوالے سے ایک نئی شق شامل ہے، جس کی قومی اسمبلی سے منظور ہونے کی صرف 16 گتے بھادو کی آخری تاریخ ہے غیر یقینی صورتحال کو بڑھادیا ہے۔ 15 گتے اساڑھ کو ایوان نمائندگان سے منظور ہونے والا یہ بل 16 گتے بھادو کو قومی اسمبلی میں پہنچا۔ ایک قانونی شق ہے کہ قومی اسمبلی اسے 60 دنوں کے اندر بحث سمیت پاس کر کے ایوان نمائندگان کو بھیجے۔ لٰہذا، اگرچہ یہ بل ایک پابند حالت میں ہے جسے قومی اسمبلی سے ایک ہفتے کے اندر پاس کرنا ضروری ہے، لیکن بڑھتے ہوئے 'تنازعہ اور کنفیوژن' نے اس کے پاس ہونے یا نہ ہونے کے بارے میں غیر یقینی صورتحال کو بڑھا دیا ہے۔ یہ بل جو کہ 18 اساڑھ کو پیش کیا گیا تھا، گزشتہ بدھ سے قومی اسمبلی کی قانون ساز کمیٹی میں زیر بحث ہے۔

اگرچہ بل میں 147 سیکشن ہیں، لیکن قانون ساز کمیٹی میں بحث سیکشن 10 سے آگے نہیں بڑھ سکی ہے۔ فی الحال سیکشن 10 میں سول سروس کے عہدوں کو بھرنے سے متعلق قانون پر قانون سازوں کے درمیان اختلاف ہے۔ اصل تنازعہ یہ ہے کہ جوائنٹ سیکرٹری اور ڈپٹی چیف آف سٹاف کے عہدوں کو کھلے مقابلے کے ذریعے پُر کرنے کا راستہ رکھا جائے یا نہیں۔ ایوان نمائندگان نے ان دونوں عہدوں کے لیے کھلے مقابلے کا راستہ روک دیا ہے۔ قومی اسمبلی میں زیادہ تر قانون ساز کھلے مقابلے کو نہ روکنے کے حق میں ہیں۔ کچھ قانون سازوں کا کہنا ہے کہ اگرچہ سطح پر دیگر مسائل پر تنازعات موجود ہیں، تاہم بات چیت میں تاخیر ہو رہی ہے کیونکہ اندرونی طور پر اس بات پر بحث جاری ہے کہ 'کولنگ آف پیریڈ' کو برقرار رکھا جائے یا نہیں۔ خاص طور پر، وزیر اعظم کے پی شرما اولی قومی اسمبلی سے 'کولنگ آف پیریڈ' کو ہٹانے کے لیے کانگریس کے رہنماؤں سے غیر رسمی بات چیت کر رہے ہیں۔ کانگریس کے ایک قانون ساز کا کہنا ہے کہ اس کا اثر قانون ساز کمیٹی میں ہونے والی بات چیت پر پڑا ہے۔ وزیر اعظم اولی نے 'کولنگ آف پیریڈ' سے بچنے کے لیے کانگریس قیادت کے ساتھ غیر رسمی بات چیت جاری رکھی۔ UML کے چیف سمیت 5 ایم پیز نے اس شق کو ہٹانے کے لیے ترمیم کی تجویز پیش کی۔ اس کے اثرات کی وجہ سے بل پر بحث سست ہے۔ رپورٹ، جو اس دھوکہ دہی کی تحقیقات کے لیے بنائی گئی تھی جس نے ریاستی امور اور گڈ گورننس کمیٹی کی جانب سے متفقہ طور پر منظور کیے جانے والے 'کولنگ آف پیریڈ' کی شق کو ایوان نمائندگان سے منظور کیے جانے پر غیر موثر بنا دیا تھا، اس نے کمیٹی کے اس وقت کے چیئرمین رامہری کھٹیواڑا اور سیکریٹری سورج کمار دورا کو اخلاقی طور پر اہم ذمہ دار قرار دیا ہے

کاٹھمانڈو کے مایتی گھر میں 13 اضلاع کے کسان کر رہے ہیں پر زور احتجاج

شفیق رضا

کاٹھمانڈو- گزشتہ اتوار سے مورنگ سے لے کر کنچن پور تک 13 اضلاع کے گنے کے تقریباً 600 کسان کاٹھمانڈو کے مایتی گھر میں احتجاج کر رہے ہیں، کبھی کہتے ہیں کہ انہیں گنے کی فروخت کی رقم نہیں ملی، اور کبھی کہتے ہیں کہ انہیں سرکاری سبسڈی ملنی چاہیے۔ ان کا تازہ احتجاج ماضی سے مختلف کیوں ہے؟ ان کے مطالبات کیا ہیں اور کیا یہ ایسا مطالبہ ہے جسے حکومت پورا نہیں کر سکتی؟ گنے کے کاشتکار بار بار سڑکوں پر آنے پر کیوں مجبور ہو رہے ہیں؟ ہم نے سوال وجواب کے سیشن کے ذریعے اس مسئلے کو سمجھانے کی کوشش کی ہے۔ گنے کے کاشتکار احتجاج کیوں کر رہے ہیں؟ پچھلے سال نومبر میں حکومت نے گنے کی سپورٹ قیمت میں پچھلے سال کے مقابلے 20 روپے فی کلو کا اضافہ کر کے 585 روپے فی کوئنٹل

کر دیا تھا۔ یہ قیمت وہ قیمت ہے جو گنے کی ملیں کسانوں کو فراہم کریں گی۔ تاہم، 23 اشھد کو اسی حکومت نے گنے کے کاشتکاروں کو دی جانے والی 70 روپے فی کوئنٹل کی سبسڈی کو آدھا کر کے 35 روپے کر دیا ہے۔ اس کے خلاف گنے کے کاشتکار احتجاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے قبل ازیں زراعت اور لائیوسٹاک ڈیولپمنٹ کے وزیر رام ناتھ ادھیکاری، وزیر صنعت، تجارت اور سپلائی دامودر بھنڈاری اور وزیر خزانہ بشنو پرساد پوڈیل کو ایک میمورنڈم پیش کیا تھا۔ متعلقہ ضلع کے چیف ڈسٹرکٹ آفیسر کو میمورنڈم پیش کرنے اور ضلع میں احتجاج کرنے کے بعد بھی حکومت کی طرف سے ان کی بات نہ سننے کے بعد وہ کاٹھمانڈو پہنچ کر اس مسئلہ پر احتجاج شروع کرنے آئے ہیں۔ اس احتجاج کی قیادت شوگر کین پروڈیوسرز فیڈریشن کر رہی ہے۔ کیا گنے کے کاشتکاروں کے مسائل نئے ہیں؟ گنے کے کاشتکاروں کا یہ مسئلہ نیا نہیں ہے۔ ہر موسم میں صنعتکاروں اور حکومتی اداروں سے دھوکہ کھا جاتا ہے۔ حکومت گنے کی سپورٹ پرائس مقرر کرنے کے باوجود صنعتکار اسے اسی قیمت پر نہیں خریدتے۔ وہ ادائیگی میں بھی تاخیر کرتے ہیں۔ گنے کے کسانوں کی جدوجہد کمیٹی کے مطابق، وہ سمبت 31 گتے بیساکھ 2076 سے مسلسل احتجاج کر رہے ہیں، انہوں نے 2076 میں کسانوں کی جدوجہد کمیٹی بنائی، اس کے بعد سے وہ بار بار احتجاج کر رہے ہیں۔ کبھی بیچے گئے گنے کی ادائیگی کا مطالبہ اور کبھی حکومت سے وقت پر سبسڈی کا مطالبہ سمبت کارتک 2077 میں، انہوں نے مایتی گھر میں 16 دن تک مسلسل احتجاج کیا۔ اس وقت حکومت اور گنے کے کسانوں کی جدوجہد کمیٹی کے درمیان 4 نکاتی معاہدہ طے پایا تھا۔ شوگر ملز نے سمبت 2078 میں شوگر ملز کی جانب سے کسانوں کو 290 ملین روپے ادا نہیں کیے، یہ کہتے ہوئے گنے کے کاشتکار دوبارہ احتجاج پر آئے۔ اس کے بعد سے وہ مختلف علاقوں، کبھی کاٹھمانڈو اور کبھی اضلاع میں مسلسل احتجاج کر رہے ہیں۔

تعداد کی طاقت نے ماؤوادی کی مہم میں رکاوٹ ڈالی ہے: پرچنڈ

شفیق رضا

جنکپور: ماؤوادی چیئرمین پشپ کمل دہل پرچنڈ نے کہا کہ تعداد کی مضبوطی نے اچھی حکمرانی کے لیے ماؤوادی کی مہم میں رکاوٹ ڈالی ہے۔ بدھ کو کاٹھمانڈو میں نوراج پوڈاسینی کی لکھی ہوئی کتاب "سرانچوک" کا اجراء کرتے ہوئے، پرچنڈ نے کہا کہ پارلیمنٹ میں ماؤوادی کی صرف 32 نشستیں ہونے کے باوجود، حکومت کی قیادت کرتے ہوئے ملک میں اچھی حکمرانی قائم کی مگر ان کی کوششوں کو دوسری پارٹی کی تعدادی قوت نے ناکام بنا دیا۔ انہوں نے ذکر کیا کہ دیگر نظام میں اعداد کی طاقت حکمت سے زیادہ ہے اس لیے انہوں نے ماؤوادی کی جدوجہد کو مشکل بنادیا ہے۔

پرچنڈ نے دلیل دی کہ اگر عوامی جنگ اور ماؤوادی تحریک کی اقدار کو اسکولوں، کالجوں، دیہاتوں اور شہروں میں قائم کیا جائے تو موجودہ افراتفری اور بدامنی کو روکا جاسکتا ہے۔ چیئرمین پرچنڈ نے کہا کہ ہر میونسپلٹی اور وارڈ کی سطح پر قربانیوں کی تاریخی کہانیوں کو اکٹھا کر کے ایک عظیم قومی کام میں تبدیل کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ عوامی جنگ ادب، فلسفہ اور ثقافت کے حوالے سے ایک منفرد خوبصورتی اور تاریخی شراکت رکھتی ہے اور اس بات پر زور دیا کہ اسے اسکولوں سے لے کر یونیورسٹیوں تک کے نصاب میں شامل کیا جانا چاہیے۔ ماؤنواز تحریک کے انسانی پہلو کو یاد کرتے ہوئے، پرچنڈ نے ذکر کیا کہ جنگ کے دوران کچھ کوتاہیوں کے باوجود، خود تنقید اور اصلاح کی روایت ماؤوادی کے لیے بنیادی مقصد ہے۔ انہوں نے تسلیم کیا کہ تحریک کی اہم کامیابیاں تقسیم اور اندرونی کشمکش کی وجہ سے عوام میں مکمل طور پر قائم نہیں ہو سکیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریہ کی طرف سے لائی گئی تبدیلیوں کو ادارہ جاتی شکل دینے کے لیے عوامی جنگ، تبدیلی کی تحریک کا صحیح اندازہ لگانا ضروری ہے۔

بٹوال ہائی کورٹ میں روی لامیچھانے کی درخواست پر سماعت جاری

شفیق رضا

بٹوال: کوآپریٹو فراڈ کیس میں زیر حراست راشٹریہ سوتنتر پارٹی کے صدر روی لامچھانے کی عرضی پر تلسی پور ہائی کورٹ کی بٹوال بنچ میں سماعت ہو رہی ہے۔ یہ سماعت بٹوال ہائی کورٹ کے جج ساگر بستا کی بنچ نمبر 4 میں ہو رہی ہے۔ لامیچھانے نے ہائی کورٹ میں درخواست دائر کی تھی جب روپاندیہی ڈسٹرکٹ کورٹ نے کوآپریٹو سے غلط استعمال کی گئی رقم جمع کرانے کے بعد بھی انہیں رہا نہیں کیا تھا۔ بٹوال ہائی کورٹ کے انفارمیشن آفیسر رام بہادر کنور نے کہا کہ درخواست کی سماعت آج ہونے والی تھی، لیکن اس کی سماعت جج بستا کی سنگل بنچ میں ہوگی۔ 'فیصلہ آج آسکتا ہے،' انہوں نے کہا، 'چونکہ پہلے سنگل بنچ اور پھر مشترکہ بنچ ہوگا، اس لیے جلد سماعت کا امکان ہے۔'

اس سے قبل، روی نے ضلع عدالت میں درخواست دائر کی تھی جس میں رقم کا اپنا حصہ ادا کر کے کوآپریٹو فراڈ کیس سے رہائی کی درخواست کی گئی تھی۔ ڈسٹرکٹ کورٹ کے جج نارائن ساپکوٹا کی بنچ نے 10 جولائی کو ان کی درخواست پر سماعت کی تھی اور انہیں رہا کرنے سے انکار کر دیا تھا۔

بٹوال میں سپریم کوآپریٹو فراڈ کیس میں روی اور مدعا علیہان کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی ہے، جس میں 10 کروڑ 36 لاکھ 99 ہزار روپے کی مجموعی رقم مقرر کی گئی ہے۔ تاہم، روی نے ایک دستاویز جمع کرائی تھی جس میں کہا گیا تھا کہ اس نے چار حصوں میں سے ایک حصہ ادا کیا ہے۔ روی نے درخواست کے ساتھ 2 کروڑ 74 لاکھ 84 ہزار روپے کی بینک گارنٹی جمع کرائی تھی۔ ضلعی عدالت نے حکم دیا تھا کہ اسے رہا نہ کیا جائے کیونکہ یہ یقینی نہیں تھا کہ اسے کتنا معاوضہ ملے گا۔ تاہم، کیس کی نوعیت کو دیکھتے ہوئے، ضلعی عدالت نے حکم دیا تھا کہ جلد از جلد کارروائی کی جائے، یہ کہتے ہوئے کہ جلد از جلد حل مناسب ہے۔

سرہا-اُدے پور کو ملانے والی ایک نئی سڑک کا

شفیق رضا ثقافی
نمائندہ نیپال اردو ٹائمز

جنکپور: ایک نئی سڑک جو سراہا کو گول بازار سے ادئ پور تک کھولی جانے والی ہے۔

یہ سڑک، انٹینسیو اربنائزیشن اینڈ بلڈنگ کنسٹرکشن پروجیکٹ، سپتاری کے ذریعے تعمیر کی جائے گی، میدانی علاقے کو عبور کرتے ہوئے مشرقی-مغربی شاہراہ کو مدن بھنڈاری ہائی وے سے جوڑے گی۔ رواں سال سمبت 2082-83 میں منصوبے کے ابتدائی مرحلے کے لیے 30 ملین روپے کا بجٹ مختص کیا گیا ہے۔ انٹینسیو اربن پروجیکٹ کے انجینئر ادئ نارائن چودھری نے کہا، "سڑک کی تعمیر کے لیے ایک تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ اور ابتدائی ماحولیاتی جائزہ تیار کرنے کے لیے ایک پانچ رکنی معاون کمیٹی تشکیل دی گئی ہے۔" "ہم سڑک کا کام جلد شروع کر دیں گے۔ ہم نے رواں سال میں تقریباً تین کلومیٹر سڑک کو بلیک ٹاپ کرنے کا ہدف مقرر کیا ہے۔" نئی سڑک گول بازار کے پرانے چوہڑوا بازار سے شروع ہو کر گھرمی بازار سے ہوتی ہوئی چوری پھیڈی کی بستیوں کو عبور کر کے ادے پور میں رسکو پہنچے گی۔ تعمیر مکمل ہونے کے بعد مدن بھنڈاری ہائی وے تک رسائی آسان ہو جائے گی۔ فی الحال، رسکو کے مکین سراہا میں میرچائیہ یا سپتاری کے کدمہا بازار کے راستے ایک لمبی اور گھمائی ہوئی سڑک استعمال کرنے پر مجبور ہیں۔ اس سے ان کا وقت، پیسہ اور توانائی دونوں ضائع ہو جاتی تھیں۔ ان کا کہنا ہے کہ نئی سڑک سے فاصلہ کم ہو جائے گا اور بازار تک پہنچنا آسان ہو جائے گا، اس لیے انہیں خاص طور پر تہواروں کے دوران گھریلو سامان اور کپڑے خریدنے کے لیے گول بازار نہیں جانا پڑے گا۔ گولبازار-10 کے رہائشی کمار نے کہا، "مجھے یقین ہے کہ ایک بار سڑک بن جانے کے بعد آمد ورفت آسان ہو جائے گی، کاروبار پھلے پھولے گا، اور شہری انفراسٹرکچر میں تیزی آئے گی۔" گولبازار کے ایک تاجر سنجے یادو نے کہا کہ نئی سڑک پہاڑیوں اور ترائی کے درمیان آمد ورفت کو آسان بنائے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس سڑک سے زرعی شعبے کی ترقی میں مدد ملے گی کیونکہ اس سے ادے پور کی پیداوار کو گولبازار کے تجارتی مرکز تک پہنچانے اور وہاں سے ترائی کی پیداوار کو پہاڑیوں تک پہنچانے میں آسانی ہوگی۔ پراجیکٹ کے موثر نفاذ کے لیے سابق وزیر قانون اور ایوان نمائندگان کے رکن لیلا ناتھ شریستھا، مدھیس صوبائی اسمبلی کے رکن منوج کمار سنگھ، گول بازار کے میئر شیام کمار شریستھا، متعلقہ وارڈ چیئرمینوں اور پروجیکٹ انجینئر چودھڑ کی شرکت سے ایک مانیٹرنگ اور کوآرڈینیشن ڈھانچہ تشکیل دیا گیا ہے۔ سابق وزیر شریستھا نے کمیٹی کو ہدایت دی کہ سڑک کے روٹ کا تعین کر کے ایک ماہ کے اندر رپورٹ پیش کی جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ "جو لوگ کام کے ذمہ دار ہیں وہ غیر فعال نہیں رہ سکتے

نیپال کی دو کرکٹ ٹیمیں ایک ہی دن کھیلیں گی

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
عبدالقیوم سعدی

11 بھادو، کاٹھمنڈو۔ نیپالی کرکٹ کی دو مختلف مردوں کی ٹیمیں جمعرات کو ایک ہی دن تین میچ کھیل رہی ہیں۔

نیپال کی سینئر مینز کرکٹ ٹیم جنوبی آسٹریلیا کے خلاف ایک پریکٹس T20 کھیلنے کے لیے تیار ہے، اور نیپال A آسام کرکٹ ٹیم کے خلاف ایک T20 کھیلنے کے لیے تیار ہے۔

نیپال کی سینئر ٹیم جنوبی آسٹریلیا کے خلاف دو ٹی ٹوئنٹی کھیلے گی۔ پہلا میچ صبح 5:15 پر شروع ہوگا اور دوسرا میچ صبح 9:15 پر شیڈول ہے۔

اس سے قبل نیپال نے منگل کو منعقدہ دو پریکٹس میچوں میں آسٹریلیا کے دارالحکومت علاقہ کو شکست دی۔

دریں اثنا، نیپال 'A' جمعرات کو آسام کے خلاف پانچ میچوں کی T20 سیریز کا پہلا T20 بھی کھیل رہا ہے۔

انیل شاہ کی کپتانی میں بھارت کے شہر گوہاٹی میں نیپال اے اور آسام کے درمیان پہلا میچ جمعرات کی صبح 11 بجے اے سی اے ٹریننگ گراؤنڈ میں ہوگا۔

جمعرات کے کھیل:

نیپال بمقابلہ جنوبی آسٹریلیا (پریکٹس T20): صبح 5:15 بجے کے بعد
نیپال بمقابلہ جنوبی آسٹریلیا (پریکٹس T20): صبح 9:15 بجے سے
نیپال 'اے' بمقابلہ آسام (پہلا ٹی 20): صبح 11 بجے سے

حکومت بلیک مارکیٹنگ اور مہنگائی کو کنٹرول کرے گی: نائب وزیر اعظم

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی
کاٹھمانڈو

نیپالی کانگریس کے سابق جنرل سکریٹری پرکاش مان سنگھ نے کہا ہے کہ حکومت مہنگائی پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ حکومت غذائی اجناس اور پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے کے باوجود لاتعلق ہے۔ ہفتہ کو دہلی بازار میں منعقدہ مبارکبادی تبادلہ پروگرام میں لیڈر پرکاش مان سنگھ

نے کہا کہ حکومت مہنگائی اور بلیک مارکیٹنگ کو روکنے میں کامیاب نہیں ہو سکی ہے اور حکومت کو چیلنج کرنے میں اپوزیشن پارٹی کا کردار کمزور ہے۔ انہوں کنٹرول نہیں کر سکی، عوام کو نقصان اٹھانا پڑا۔ ہماری پارٹی بھی حکومت کو چیلنج کرنے میں ناکام رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت وفاقیت کے نفاذ سے نے کہا کہ حکومت نے ترقی اور خوشحالی کی راہ پر گامزن نہیں کیا، وہ مہنگائی اور بلیک مارکیٹنگ کو بھی بے حس ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے میں ضروری قوانین کی تشکیل میں تاخیر ہوئی ہے۔ انہوں نے میئر بدیہ سندر شاکیا پر الزام لگایا کہ وہ میٹروپولس کی ترقی میں سنجیدہ نہیں ہیں

وزیر خارجہ کی ویتنام کی نائب صدر سے ملاقات

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی
کاٹھمانڈو

وزیر خارجہ آرزو رانا دیوبا نے سوشلسٹ جمہوریہ ویتنام کے نائب صدر وو تھی انہ شوان سے ملاقات کی ہے۔ وزیر رانا نے نائب صدر شوان سے ملاقات کی، جو نائب صدر رام سہائے پرساد یادو کی دوستانہ دعوت پر نیپال کے تین روزہ سرکاری دورے پر ہفتہ کو کاٹھمانڈو پہنچے تھے۔ ملاقات کے دوران نیپال اور ویتنام تعلقات کے مختلف پہلوؤں کے ساتھ ساتھ دو طرفہ دلچسپی اور باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس ملاقات کے دوران وزیر رانا نے ویتنام کو اس کی حالیہ تیز رفتار اقتصادی ترقی پر مبارکباد دی اور اس خیال کا اظہار کیا کہ دیگر ممالک بھی اس اقتصادی ترقی سے سبق حاصل کر سکتے ہیں۔ وزیر رانا نے دونوں ممالک کے درمیان ثقافتی تعلقات کو اجاگر کرنے کی ضرورت پر

وزیر خارجہ آرزو رانا دیوبا جمہوریہ ویتنام کے نائب صدر وو تھی انہ شوان سے ملاقات کرتی ہوئیں

زور دیا اور بدھ مت دونوں ممالک اور ان کے عوام کے درمیان تعلقات کو بڑھانے میں ایک مضبوط کڑی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ دونوں ممالک ثقافتی سیاحت کو فروغ دینے کے میدان میں مل کر کام کر سکتے ہیں، اس حقیقت کا حوالہ دیتے ہوئے کہ بہت سے ویتنامی شہری بھگوان گوتم بدھ کی جائے پیدائش لمبنی کا دورہ کرتے ہیں۔ حالیہ برسوں میں نیپال اور ویتنام سے سیاحوں کی تعداد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے، وزیر رانا نے رائے دی کہ دونوں ممالک کو اس موقع سے استفادہ کرنا چاہیے اور سیاحت کے شعبے کو فروغ دینے میں تعاون کرتے ہوئے آگے بڑھنا چاہیے۔ وزیر رانا نے ویتنام سے بھیرا وا کے گوتم بدھ بین الاقوامی ہوائی اڈے اور نیپال کے پوکھرا ہوائی اڈے کے لیے پروازوں کے لیے ماحول پیدا کرنے پر بھی زور دیا۔ انہوں نے ویتنام سے بھی مستقبل میں ضروری مدد کی درخواست کی کیونکہ نیپال 2026 کے بعد سب سے کم ترقی یافتہ ملک کا درجہ حاصل کرنے کی تیاری کر رہا ہے۔ میٹنگ کے دوران، وزیر رانا نے 2027 سے 2029 کی مدت کے لیے انسانی حقوق کونسل اور 2029 سے 2031 کی مدت کے لیے اقتصادی اور سماجی کونسل کی رکنیت کے لیے نیپال کی امیدواری میں حمایت کی درخواست کی، اور نائب صدر بھولے نے نیپال کی حمایت کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا۔ نیپال اور ویتنام دو طرفہ اور کثیر جہتی سطحوں پر ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور مدد کر رہے ہیں، میٹنگ نے مستقبل میں جنوبی- جنوب تعاون اور موسمیاتی تبدیلی جیسے عالمی ایجنڈوں پر باہمی تعاون کے ساتھ آگے بڑھنے کی ضرورت پر تبادلہ خیال کیا۔

وزیر اعظم کو اپنے آنے والے دورے کے دوران لیپولیخ پر دونوں پڑوسیوں کے ساتھ واضح موقف اختیار کرنا چاہیے: کھتیواڑا

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی
کاٹھمانڈو

حکمراں نیپالی کانگریس کے رکن پارلیمنٹ رامہری کھتیواڑا نے چین اور بھارت کے درمیان لیپولیکھ، لمپیادھورا اور کالاپانی علاقوں میں تجارتی معاہدے کی طرف سنجیدگی سے توجہ مبذول کرائی ہے اور حکومت پر زور دیا ہے کہ وہ فوری طور پر سفارتی اقدامات کرے۔ جمعہ کو ایوان نمائندگان کے اجلاس میں خطاب کرتے ہوئے، کھٹیواڑا نے اس بات پر زور دیا کہ وزیر اعظم کے چین اور ہندوستان کے آئندہ دوروں کے دوران یہ مسئلہ اعلیٰ سطح پر اٹھایا جانا چاہیے۔ ایم پی کھتیواڑا نے تمام نیپالیوں کو سرحدی تنازعہ جیسے حساس مسائل پر پارٹیوں یا گروہوں سے اوپر اٹھ کر قومی فخر اور اتحاد کے لیے متحد ہونے کی ضرورت کی نشاندہی کی۔ انہوں نے کہا، ایسے وقت میں، ہم تمام نیپالیوں کو پورے نیپال کی طرف سے عزت نفس اور قومی اتحاد کے حق میں کھڑا ہونا چاہیے، نہ کہ کسی پارٹی یا نسل کی، ایم پی کھتیواڑا نے وزیر اعظم پر بھی زور دیا کہ وہ اپنے آنے والے دورے کے دوران دونوں ممالک کے رہنماؤں کے ساتھ اپنا موقف واضح کریں۔ انہوں نے تبت کے علاقے میں گلیشیئرز کے پھٹنے سے آنے والے سیلاب پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس مسئلے کے حوالے سے دونوں ممالک کے درمیان باہمی تعاون اور ہم آہنگی ہونی چاہیے

ضلع روتہٹ میں سوٹ کیس سے بھارتی خاتون کی لاش برآمد

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی
کاٹھمانڈو

ضلع روتہٹ میں ایک خاتون کی لاش ایک لاوارث سوٹ کیس سے ملی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفیہ خاتون کا تعلق بہار کے مظفر پور سے تھا۔ پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال روتہٹ بھیج دیا۔ موت کی اصل وجہ فرانزک رپورٹ اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ روتہٹ ضلع کے ڈی ایس پی کارکی نے بتایا کہ اتوار کی صبح، ہفتہ کی رات تقریباً 8 بجے، ہندوستانی سرحد کے اندر صرف دو کلو میٹر کے فاصلے پر واقع ہندوستانی سرحدی ضلع روتہٹ کے گوڑ میں سڑک پر ایک لاوارث سوٹ کیس ملا۔ پہلے تو پولیس کو شبہ ہوا کہ اس میں دھماکہ خیز مواد ہے تاہم فرانزک ٹیم نے آکر سوٹ کیس کو کھولا تو اس میں ایک خاتون کی لاش ملی۔ انہوں نے بتایا کہ مہلوک خاتون کی شناخت 26 سالہ روبی شاہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ڈی ایس پی راجو کارکی نے بتایا کہ مرنے والی خاتون اپنے چار سالہ بیٹے کے ساتھ روتہٹ ضلع کے مادھو نارائن میں اپنے ماموں کے گھر صرف دو ماہ قبل رہنے آئی تھی اور وہ دو دن سے لاپتہ تھی۔ اس کا گھر بہار کا مظفر پور بتایا جاتا ہے۔ اس کے شوہر اب بھی مظفر پور بہار میں رہتے ہیں۔ پولیس نے خاتون کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے ضلع اسپتال روتہٹ بھیج دیا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ موت کی اصل وجہ فارنزک رپورٹ اور پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی معلوم ہو سکے گی۔ مقامی صحافی پریم چند جھا نے بتایا کہ متوفی خاتون کی والدہ نے ہفتہ کو اپنی بیٹی کی گمشدگی کے بارے میں پولیس میں شکایت درج کرائی تھی۔ وہ یہ کہہ کر گھر سے نکلی تھی کہ وہ بیوٹی پارلر جا رہی ہے۔

بیر گنج میں ہیضہ کی بیماری سے، 3 افراد ہلاک

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی
کاٹھمانڈو

شہر بیر گنج میں ہیضے کا انفیکشن پھیل گیا ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں ہیضے کے انفیکشن سے کم از کم تین افراد کی موت کی تصدیق ہوئی ہے، جب کہ سینکڑوں افراد کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ گیٹ وے آف نیپال کے نام سے مشہور بیر گنج میں ہیضے کے انفیکشن کے پھیلاؤ کی وجہ سے اتوار کو ہسپتالوں میں مریضوں کی تعداد میں زبردست اضافہ ہوا ہے۔ بیر گنج کے میئر راجیشمان سنگھ نے تصدیق کی ہے کہ اس بیماری سے

اب تک تین افراد کی موت ہو چکی ہے، جب کہ گزشتہ 12 گھنٹوں میں 200 سے زیادہ مریضوں کو اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ بیر گنج کے ایم پی اور وفاقی حکومت میں پینے کے پانی کے وزیر پردیپ یادو نے اتوار کو متاثرہ علاقے کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ وہ یہاں صحت کی ٹیم کے ساتھ پانی کے نمونے لینے آئے ہیں تا کہ یہ معلوم کیا جا سکے کہ کیا پانی ہیضہ پھیلانے کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے بیر گنج کے تمام ہسپتالوں کا دورہ کیا اور ہیضے سے متاثرہ مریضوں سے ملاقات کی۔ محکمہ صحت کے حکام نے بیر گنج اور سرحدی ہندوستانی شہر رکسول کے آس پاس کے علاقوں میں بھی عام لوگوں کو الرٹ کیا ہے اور اسپتالوں کو ہائی الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ بیر گنج سینٹرل اسپتال کے ڈاکٹر نیرج سنگھ نے بتایا کہ مریضوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کی وجہ سے یہاں بستروں کی کمی ہے۔ وزیر صحت پردیپ پوڈیل بھی اتوار کی شام دیر گئے بیر گنج پہنچے اور وہاں کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ انہوں نے بیر گنج کے تمام سرکاری اسپتالوں کے ڈاکٹروں، نرسوں اور دیگر عملے کی چھٹیاں منسوخ کرنے اور نجی اسپتالوں کو بھی اسٹینڈ بائی پر رکھنے کی ہدایت کی ہے۔

خواتین پولیس افسران کو بااختیار بنانے اور صلاحیت کے مسائل پر حوصلہ افزائی کی جانی چاہیے: وزیر داخلہ

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی

کاٹھمانڈو وزیر داخلہ رمیش لیکھک نے خواتین پولیس افسران کو مساوات، بااختیار بنانے اور صلاحیت کے مسائل پر خاص طور پر حوصلہ افزائی کرنے کی ضرورت پر زور دیا ہے۔ جمعرات کو پولیس ہیڈ کوارٹرز میں پہلی خواتین پولیس کانفرنس-2082 کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ خواتین پولیس اہلکاروں کو تمام امکانات کے ساتھ شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا، خواتین کو تمام امکانات میں شامل کرنے کے لیے، تین (مساوات، بااختیار بنانے اور مواقع) کی پالیسی

اپنائی جانی چاہیے۔ مسائل اور پالیسیوں میں شمولیت، بااختیار بنانے کی مہم چلائی جانی چاہیے، اور خواتین کو تمام امکانات میں شامل کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے کہا پولیس فورس میں 12 فیصد خواتین ہیں، انہوں نے کہا کہ 063/2062 کی دوسری عوامی تحریک کے بعد پولیس فورس میں خواتین کی موجودگی میں اضافہ ہوا ہے۔ اسی طرح وزیر لیکھک نے نیپال پولیس کی بھرتی کے عمل میں 20 فیصد خواتین ریزرویشن کی فراہمی کا ذکر کیا اور کہا کہ نیپال پولیس کو نتائج میں خواتین کی 20 فیصد موجودگی حاصل کرنی چاہیے۔ نیپال پولیس میں بھرتی کے عمل میں 20 فیصد خواتین کے ریزرویشن کا انتظام ہے، صرف 12 فیصد موجود ہیں، انہوں نے کہا، ہمیں صرف 20 فیصد ریزرویشن حاصل نہیں کرنا چاہیے، بلکہ نتائج کے لحاظ سے نیپال پولیس میں 20 فیصد خواتین کی موجودگی بھی ہونی چاہیے۔ آیئے اس معاملے پر آگے بڑھیں۔ پولیس تنظیم سے درخواست ہے کہ وہ 20 فیصد ریزرویشن کے نتائج کو 20 فیصد بنانے کے لیے اپنا ہوم ورک کرے۔ انہوں نے وزارت داخلہ اور حکومت کی جانب سے نتائج میں خواتین کی شرکت کو 20 فیصد تک بڑھانے میں تعاون کے عزم کا بھی اظہار کیا

نیپال کی رضامندی کے بغیر زمین کو استعمال کرنے کی کوشش کرنا غیر منصفانہ ہے: شنکر پوکھرل

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی

کاٹھمانڈو سی پی این (یو ایم ایل) کے جنرل سکریٹری شنکر پوکھرل نے کہا ہے کہ چین اور ہندوستان نیپال کی رضامندی کے بغیر نیپالی زمین کو استعمال کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ آج گوراہی میں پریس چوتاری نیپال ڈانگ کی طرف سے منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں پوکھرل نے کہا کہ لمپیادھورا، لیپولیکھ اور کالاپانی علاقے نیپال کی سرزمین ہیں اور کہا کہ ان کی رضامندی کے بغیر استعمال کرنے کی کوئی بھی کوشش ناقابل قبول ہو گی۔ دو پڑوسی ممالک نے نیپال کی زمین کے استعمال کے معاملے میں نیپال کی رضامندی کے بغیر لمپیادھورا، لیپولیکھ اور کالاپانی کو استعمال کرنے کی کوشش کی ہے۔ نیپال نے اپنے سفارتی مشن کے ذریعے اپنے اختلاف کا اظہار کیا ہے۔ نیپال کی رضامندی اور شرکت کے بغیر کوئی بھی معاہدہ غیر منصفانہ ہے۔ حقائق اور شواہد کی بنیاد پر مسئلے کو حل کرنے کی پہل کی جانی چاہیے۔ یہ دعویٰ کرتے ہوئے کہ سوگولی معاہدہ سرحد ہی اصل سرحد ہے، انہوں نے کہا کہ نیپال کا موقف حقائق اور شواہد پر مبنی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پچھلی صورتحال اور موجودہ صورتحال کا موازنہ کریں تو یہ حکومت

کامیاب دکھائی دیتی ہے۔ آمدنی میں اضافہ ہوا ہے، خرچ کرنے کی صلاحیت مضبوط ہوئی ہے، سرمایہ کاری کے لیے سازگار ماحول پیدا ہوا ہے، اور نجی شعبہ پرجوش ہے۔ پوکھرل نے بتایا کہ یو ایم ایل کا دوسرا قانون سازی جنرل کنونشن 21، 22 اور 23 بھادو کو منعقد ہو گا۔ ان کے مطابق 650,000 ارکان بحث میں حصہ لیں گے۔ جنرل سکریٹری پوکھرل نے کہا کہ سابق صدر بدیا دیوی بھنڈاری کا پارٹی کی فعال سیاست میں آنا مناسب نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سابق صدر جیسے قابل احترام شخص کو گھر میں یرغمال نہیں بنایا جانا چاہیے، کسی بھی سرگرمی کی اجازت نہیں ہونی چاہیے۔ سماجی طور پر متحرک رہنے پر کوئی پابندی نہیں ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ اسے سماجی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لینا چاہیے، لیکن ایسا نہیں ہے کہ اسے یرغمال بنایا جائے۔

سونے کی قیمت میں اضافہ

جنکپور: بدھ کو نیپالی بازار میں سونے کی قیمت میں اضافہ ہوا۔ فیڈریشن آف نیپال گولڈ اینڈ سلور ڈیلرز کے مطابق گزشتہ روز کی نسبت قیمت میں اضافہ ہوا ہے اور فی تولہ 199,000 روپے تک

پہنچ گئی ہے۔ اسی طرح 10 گرام سونے کی قیمت 170,610 روپے مقرر کی گئی ہے۔ منگل کو سونے کی فی تولہ قیمت 198,700 روپے مقرر کی گئی۔
دریں اثنا بدھ کو چاندی کی قیمت میں کمی آئی ہے۔ چاندی کی قیمت جو منگل کو 2,360 روپے فی تولہ تھی، بدھ کو 2,345 روپے فی تولہ ہو گئی

وزیر اعظم اولی اور مودی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس میں سائیڈ لائن ملاقات کریں گے۔

نمائندہ نیپال اردو ٹائمز
احمد رضا ابن عبدالقادر اویسی
کاٹھمانڈو

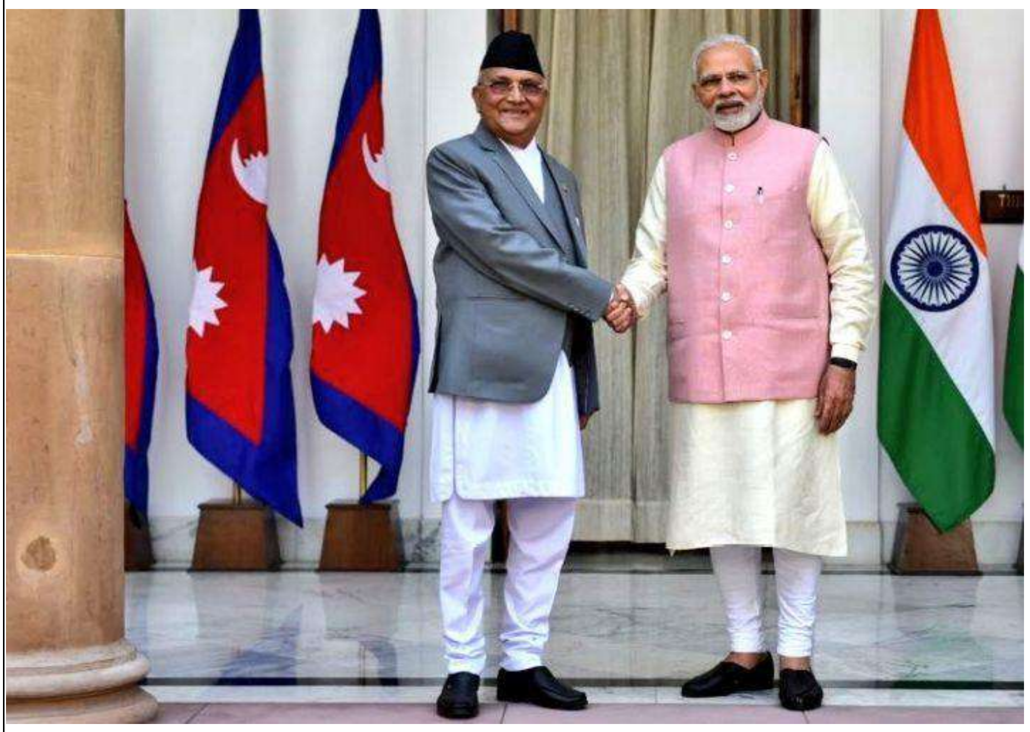

وزیر اعظم کے پی شرما اولی کی ہندوستانی وزیر اعظم نریندر مودی سے ملاقات کا وقت چین کے شہر تیانجن میں منعقد ہونے والے شنگھائی تعاون تنظیم ایس سی او) کے سربراہ اجلاس کے علاوہ وہاں مختلف ممالک کے سربراہان مملکت سے ملاقات کے دوران طے کر لیا گیا ہے۔ دونوں ممالک کے وزرائے اعظم کے درمیان یہ تیسری ملاقات ہو گی۔ 31 اگست سے شروع ہو رہا ہے۔ آئندہ شنگھائی تعاون تنظیم کے سربراہی اجلاس کے دوران بھارتی وزیر اعظم کے ساتھ اس ملاقات کے بارے میں معلومات وزیر اعظم سکریٹریٹ کی طرف سے دی گئی ہیں۔ وزیر اعظم کے چیف سیاسی مشیر وشنو رمل نے کہا کہ یہ ملاقات نیپال اور ہندوستانی وزرائے اعظم کے درمیان یکم ستمبر کو تیانجن میں ہونے والی ملاقات کے موقع پر ہونے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ جہاں ہندوستان شنگھائی تعاون تنظیم میں ایک اہم رکن ملک کے طور پر شرکت کرنے جا رہا ہے، وہیں نیپال پہلی بار ایک ڈائیلاگ پارٹنر کے طور پر وزیر اعظم کی سطح پر نمائندگی کرنے جا رہا ہے۔ اس سال چین ایس سی او پلس کے نام سے ایس سی او سربراہی اجلاس منعقد کر رہا ہے جس میں اہم رکن ممالک کے علاوہ تمام مبصر ممالک اور ڈائیلاگ پارٹنر ممالک کو بھی مدعو کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم اولی کے چیف سیاسی مشیر نے کہا کہ نیپال نے وزیر اعظم مودی سے ملاقات کی درخواست کی تھی جسے نئی دہلی نے قبول کر لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اولی کی ہندوستان کے ساتھ باضابطہ ملاقات سے قبل چین میں ہونے والی میٹنگ کے موقع پر ہونے والی یہ ملاقات بہت اہم ہونے جا رہی ہے۔ اولی 16 ستمبر سے ہندوستان کے رسمی دورے پر جانے والے ہیں۔

اداریہ

نیپال اردو ٹائمز کی پہلی سالگرہ!

ایڈیٹر کے قلم سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔

دنیا کی ہر زبان اپنی تہذیب و ثقافت اور اپنے فکری سرمایہ کی حامل ہوتی ہے، مگر اردو زبان کی انفرادیت یہ ہے کہ اس نے برصغیر میں دلوں کو جوڑا، محبتوں کو عام کیا اور گنگا جمنی تہذیب کی ترجمانی کی۔ آج بھی یہ زبان جہاں کہیں زندہ ہے، وہاں محبت، اخوت اور شعور کا چراغ روشن کرتی ہے۔ ایسے وقت میں جب کہ نیپال کی سرزمین پر اردو کے وسائل محدود تھے، نہ کتابوں کی کثرت تھی، نہ معیاری جرائد ورسائل کا سلسلہ عام تھا، ایسے ماحول میں "نیپال اردو ٹائمز" کا آغاز ایک جرات مندانہ قدم اور اردو دوستی کی عظیم مثال ہے۔ الحمد للہ! اس خواب کو تعبیر ملے ایک سال کا عرصہ مکمل ہوا، اور یہ ایک سال محض ایام کی گنتی نہیں بلکہ خلوص، قربانی اور عزم وہمت کی ایک حسین کہانی ہے۔

گزشتہ ایک سال میں "نیپال اردو ٹائمز" نے جو خدمات انجام دیں وہ اپنی نوعیت میں بے مثال ہیں۔ بروقت اور باقاعدہ اشاعت، خصوصی شماروں کی تیاری، ملکی و بین الاقوامی حالات پر متوازن مضامین، دینی و ادبی موضوعات پر گراں قدر مقالات، اور سب سے بڑھ کر مسلکِ اعلیٰ حضرت کی نمائندگی۔۔۔ یہ سب اس اخبار کی پہچان ہیں۔ یہ ہفت روزہ نہ صرف نئی نسل کو زبان وادب سے قریب کر رہا ہے بلکہ فکری وروحانی تربیت کا بھی ایک مضبوط ذریعہ بن گیا ہے۔ اس کا ہر شمارہ اس بات کا اعلان ہے کہ اگر نیت میں اخلاص اور جذبے میں استقامت ہو تو وسائل کی کمی کبھی رکاوٹ نہیں بنتی۔

یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ "نیپال اردو ٹائمز" کی کامیابی کسی ایک فرد کی ذاتی کوششوں کا نتیجہ نہیں، بلکہ یہ ہماری پوری ٹیم کی اجتماعی محنت اور سرپرست کی دعاؤں کا ثمرہ ہے۔ نیپال اردو ٹائمز کے بانی حضرت مفتی محمد رضا صاحب مصباحی کی رہنمائی اور سرپرستی سے جنہوں نے قدم قدم پر پوری ادارتی ٹیم کو سنبھالا، ہمیں عزم دیا، حوصلہ دیا، اور سرپرست ہونے کا پورا پورا حق ادا کیا، ساتھ میں محب گرامی حضرت مفتی کلام الدین صاحب نعمانی مصباحی و حضرت مولانا محمد حسن سراقہ رضوی کی ادارتی معاونت، حضرت مولانا شفیق رضا ثقافی ا، مولانا رضوان مصباحی، مولانا ابو افسر مصباحی، مولانا عبدالقیوم سعدی، مولانا ظہیر احمد نظامی، مولانا بلال احمد برکاتی، حافظ احمد رضا صاحب اویسی اور ہمارے مخلص قلمکاروں کی خدمات، نیز نامہ نگاروں کی مسلسل جدوجہد۔۔۔ یہ سب مل کر اس کارواں کے معمار ہیں۔ اسی طرح علامہ نور محمد صاحب خالد مصباحی، علامہ غیاث الدین احمد صاحب نظامی عارف مصباحی اور دیگر رفقاء قلم کی فکری کاوشیں اس گلشن کے وہ خوشبودار پھول ہیں جنہوں نے اخبار کو سنوارا اور سنہری باب عطا کیا۔ یہ اجتماعی تعاون ہی اس کی اصل روح اور اس کی کامیابی کی بنیاد ہے۔

پہلی سالگرہ ہمارے لیے خوشی کی نوید بھی ہے اور ایک نئے عزم وعہد کا پیغام بھی۔ ہمیں اس سفر کو مزید آگے بڑھانا ہے، اپنی صحافتی دیانت کو برقرار رکھنا ہے، نئی نسل کے لیے زیادہ سے زیادہ علمی و تحقیقی مواد فراہم کرنا ہے اور اردو صحافت کے ذریعے امام اہل سنت، مجدد دین وملت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان قادری بریلوی علیہ الرحمہ کے افکار و تعلیمات کو عام کرنا ہے۔

اس موقع پر یہ امر بھی میرے لیے باعثِ مسرت و تقویت ہے کہ "نیپال اردو ٹائمز" کے ایک سال مکمل ہونے پر میرے احباب سمیت کثیر تعداد میں علماء کرام، مشائخ عظام، دانشورانِ قوم وملت اور اربابِ صحافت نے اپنے گرانقدر تاثرات ارسال فرمائے۔ ان تحریروں نے نہ صرف فقیر کی حوصلہ افزائی کی بلکہ اپنی قیمتی دعاؤں سے بھی نوازا۔ میں تہہ دل سے ان تمام مشفق و مخلص حضرات کا شکر گزار ہوں جنہوں نے اپنے محبت بھرے کلمات کے ذریعے اس حقیر خدمت کو سندِ قبولیت بخشی اور آئندہ کے لیے مزید حوصلہ وولولہ عطا فرمایا۔ یقیناً یہ تعاون ہمارے اس کارواں کے لیے ایک نئی توانائی اور تازہ روح کا ذریعہ ہے۔

ہم بارگاہِ ایزدی میں دعا گو ہیں کہ "نیپال اردو ٹائمز" کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے، اس کے بانیان، معاونین اور کارکنان کی قربانیوں کو شرفِ قبولیت بخشے، اور اسے تاقیامت اردو زبان اور مسلکِ اعلیٰ حضرت کا روشن ترجمان بنائے۔

مختصر تذکرہ میلاد رحمۃ للعالمین صلی اللہ علیہ وسلم

عالم اسلام کو پندرہویں صدی ہجری کا 12 ربیع الاول 1447ھ یوم میلاد رحمتہ للعالمین مبارک ہو

اسیر مصطفی محمد ایوب قادری
سابق صدر المدرسین
دار العلوم علیمیہ
جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (انڈیا)
نزیل۔ علی گڑھ

وہ آئے روشنی پھیلی، ہوا دن، کھل گئیں آنکھیں
اندھیرا ہی اندھیرا چھا رہا تھا بزم امکاں میں
وہ ہر عالم کی رحمت ہیں کسی عالم میں رہ جاتے
یہ ان کی مہربانی ہے کہ یہ عالم پسند آیا

قرآن پاک ناطق ہے کہ،، بیشک اللہ کا بڑا احسان ہوا مسلمانوں پر کہ ان میں انہی میں سے ایک رسول (سید عالم خاتم النبیین محمد مصطفی ﷺ کو) بھیجا (ترجمہ سورہ آل عمران آیۃ 162)

ولادت

بارہ ربیع الاول 1447ھ سے یعنی چودہ سو ننانوے سال دوماہ بارہ دن قبل کا دور گزرا کہ شہر مکہ مبارکہ واطراف وجوانب میں موسم بہار کا آغاز تھا کلیاں کھلنے والی تھیں، ہر سو نور ہی نور کا جلوہ تھا فضا مشک بار سکون بخش ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا کا جھونکا سہانی رات کا پچھلا پہر تھا کہ حضرت آمنہ کو معمولی دردزہ ہوا رجوع الی اللہ ہوئیں اس وقت کیا دیکھتی ہیں کثیر تعداد میں خوبصورت عورتیں حاضر آگئیں انہوں نے کہا گھبرائیں نہیں اللہ تعالی نے ہم حوروں کو جنت سے آپ کی خدمت کے لیے بھیجا ہے۔ ہم سب آپ پر فدا و قربان ہیں۔ اور اس وقت ایک نورانی سی شکل کی شخصیت کا ظہور ہوا اس نے ایک پیالہ شراب طہور کا میرے ہاتھ میں دیا اور کہا پی لو میں نے پیا وہ دودھ سے زیادہ سفید اور شہد سے زیادہ میٹھا تھا۔ بعدہ اس نے کہا اظہر یا سید العالمین اظہر یا خاتم النبیین، اظہر یا نورا من نور اللہ، اظہر یا محمد بن عبداللہ ﷺ یہ کہہ کر وہ غائب ہو گئے فظھر صلی اللہ علیہ وسلم کالبدر المنیر حاصل مقصود عام الفیل ہجرت مقدسہ سے ترپین برس پہلے (خلاصہ 53+1446= 1499 سال اور 1447ھ کا دوماہ بارہ دن یعنی کل 1499 سال دوماہ بارہ دن قبل) ماہ ربیع الاول کی بارہ تاریخ دوشنبہ کے دن بوقت صبح صادق روح کائنات سید عالم محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے آبائی رشک خانہ میں حضرت آمنہ رضی اللہ تعالی عنہا کے شکم مبارک سے مختون پیدا ہوئے۔

ہوئے پہلوئے آمنہ سے ہویدا
دعائے خلیل ونوید مسیحا
صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

حضور نبی کریم ﷺ کی جب ولادت ہوئی چار عورتیں آسمان سے اتریں حضرت آمنہ کو کچھ خوف محسوس ہوا آپ نے کہا آپ سب کس کی عورتیں ہیں؟ انہوں نے کہا آپ خوف نہ کریں ایک بولی کی میں حوا ام البشر ہوں دوسری نے کہا میں سارہ ام اسحق ہوں تیسری بولی میں ہاجرہ ام اسمعیل ہوں چوتھی کہنے لگی میں آسیہ بنت مزاحم ہوں۔ حضرت حوا کے پاس سونے کا طبق اور حضرت سارہ کے پاس ابریق نقرہ (چاندی کا پیالہ) میں آب کوثر اور حضرت ہاجرہ کے پاس عطر بہشت اور حضرت آسیہ کے پاس مندیل سبز تھی انہوں نے حضور ﷺ کو غسل دے کر جسم اطہر کو عطر و خوشبو سے معطر کر کے حضرت آمنہ کے گود میں دے دیا۔ آپ چودھویں چاند سے زیادہ روشن و خوب رو رخ انور دیکھ کر کیف و سرور سے بیخود ہو گئیں محبت بھرے سینے سے نور نظر کو چمٹا لیا (راقم کا وجدان یہ ہے گویا ان کی صدائے دل یہی رہی)

ناریوں کا دور تھا دل جل رہا تھا نور کا
تجھ کو دیکھا ہو گیا ٹھنڈا کلیجہ نور کا
آنکھوں کا تارا میرا محمد ﷺ
دل میں سما جا میرا محمد ﷺ
عالم کا پیارا میرا محمد ﷺ

بعد ولادت سید الملائکہ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے فرشتوں کے جھرمٹ میں حضور کی ولادت کی خوشی میں مشرق ومغرب میں اور کعبہ کی چھت پر نورانی جھنڈا نصب کیا۔

کعبہ کی چھت پر جھنڈا روح الامیں نے گاڑا
تا عرش اڑا پھریرا صبح شب ولادت

بارگاہ مصطفی ﷺ میں دیگر فرشتوں نے حاضر ہو کر نذرانہ سلام پیش کیا صبح صبح پیدائش کی خبر عام ہو گئی قریش کی عورتوں نے حاضر ہو کر حضرت آمنہ کو مبارکباد دیتی رہیں۔

سردار مکہ آپ کے دادا حضرت عبدالمطلب بوقت ولادت خانہ کعبہ میں تھے وہاں سے تشریف لاکر مسرت سے بیٹے عبداللہ کی نشانی کو سینے سے لگایا دادا کا دلی ارمان پورا ہوا خوشی و شادمانی میں مست ہو گئے آپ کا چمکتا دمکتا مسکراتا رخ زیبا دیکھا زبان حال سے گویا ہوئے

اک ترے رخ کی روشنی چین ہے دو جہان کی
انس کا انس اسی سے ہے جان کی وہ ہی جان ہے
نہ کوئی آپ جیسا تھا نہ کوئی آپ جیسا ہو
خدا نے گویا خود آپ کی چاہت سے ڈھالا ہو
صورت تیری معیار کمالات بنا کر
دانستہ مصور نے قلم توڑ دیا ہے

آپ ﷺ کو خانہ کعبہ لے گئے باب کعبہ پہ کھڑے ہو کر اس عظیم نعمت پر شکر خدا بجا لائے آپ کو حق تعالی کی پناہ میں سپرد کیا اور محمد نام رکھا بیت اللہ شریف سے واپس آکر حضرت آمنہ کی گود میں آپ کو دے دیا اور آپ کی محافظت کی تاکید فرمائی *عقیقہ* حضور ﷺ کے والد حضرت عبداللہ آپ کی ولادت سے قبل وصال فرما چکے تھے اس لئے نام رکھنے کی ذمہ داری والدہ محترمہ اور دادا جان عبدالمطلب پر آ گئی اور یہی دونوں شخصیتیں نام رکھنے کی مجاز تھیں اور ان دونوں کو قبل ولادت محمد نام رکھنے کی بشارت بھی مل چکی تھی.

امام بیہقی کی روایت میں ہے کہ حضرت عبدالمطلب نے آپ کے پیدائش کے ساتویں دن محمد ﷺ کے نام پر عقیقہ کیا خوب فربہ توانا تندرست جانور ذبح کیا قریش کو ضیافت دی بحسب دعوت اہل قریش نے حاضر ہو کر کھانا تناول فرمایا کھانا کھانے کے بعد آپ سے دریافت کیا گیا اے عبدالمطلب آپ نے اس بچے کا محمد نام کیوں رکھا؟ آپ نے جواباً فرمایا (بشارت کے مطابق) تاکہ آسمان والے اس بے مثال بچے کی تعریف کرتے رہیں۔ اور اہل زمین بھی اس کے لئے رطب اللسان رہیں۔ (الروض الانف ۱/۲۸۰ دلائل النبوہ لابی نعیم ۱/۱۳۶ دلائل النبوہ للبیہقی ۱/۱۱۳)

میٹھا میٹھا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
سب کو پیارا ہے میرے محمد ﷺ کا نام
ہر سو شہرہ ہے میرے محمد ﷺ کا نام
ان پہ لاکھوں درود و کروڑوں سلام
ان پہ لاکھوں درود و کروڑوں سلام

حضرت امام نووی رحمتہ اللہ علیہ علامہ ابن الفارس علیہ الرحمہ کا قول نقل فرماتے ہوئے کہتے ہیں، وبہ سمی نبینا صلی اللہ علیہ وسلم محمدا واحمد ای الھم اللہ تعالی اھلہ ان سموہ بہ لما علمہ من جمیل صفاتہ،، ہمارے نبی کریم ﷺ کا نام محمد و احمد اس لئے رکھا گیا کہ اللہ تعالی نے آپ ﷺ کے گھر والوں (آپ کی والدہ حضرت آمنہ و دادا عبدالمطلب) کے دل میں یہ بات ڈال دی کہ وہ آپ کا نام محمد اور احمد رکھیں یہ مبارک نام رکھنے کی اہم وجہ یہ تھی کہ آپ کی یگانہ صفات خوب تر اچھائیاں (استقرار حمل کے وقت سے ظاہر ہو رہیں تھیں اور تواتر دم بدم سے) احاطہ علم میں آرہی تھیں (شرح النوی علی صحیح مسلم ۱۵/۱۵۳,۱۵۲)

پیارے نبی کا بچپن: سرکار دو عالم ﷺ نے جب خاکدان گیتی کو شرف بخشا تو وجود عالم ہی کے وقت سے چاند و سورج کا جو عمل جاری تھا چاند اور سورج طلوع اور غروب ہو کر اپنی روشنی و چمک دمک دکھاتے اور غروب ہو جاتے ان کی یکساں حالت نہ رہتی تغیر و تبدیلی ہوتی رہتی بہت موقع کی بات ہے جیسا کہ مستند کتابوں میں تحریر ہے کہ نبی کریم ﷺ کو جب پالنے میں مہد گہوارہ میں آرام کے لئے لٹایا جاتا تو آپ جس طرف انگشت مبارک اٹھاتے پھراتے تو چاند اِدھر اُدھر جھک جاتا یہ آپکی معجزانہ قوت کا اظہار تھا۔

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

ایام طفولیت میں آپ عام بچوں کی طرح لہولعب و کھیل کود میں شامل نہ رہتے بچپن ہی سے بہت حیا دار تھے آپ کی عمر زیادہ ہوتی گئی تو جوہر نمایاں ہوتا رہا۔

عالم جوانی جوانی میں بھی آپ کا کردار و عمل اعلی پیمانے پر مکہ میں مشہور تھا زمانہ جاہلیت کے میلوں میں بھی جو کھیل تماشا نیزہ بازی و جاہلانہ و شاعرانہ مقابلہ ہوتا تھا آپ اس سے نفرت کرتے اور جدائی رکھتے عالم جوانی میں آپ کو اہل مکہ ایک امین دیانتدار صادق و راست گو مانتے و جانتے تھے اور اسی لقب سے پکارتے تھے آپ دکھیاروں کے درد میں شریک رہتے بیواؤں یتیموں محتاجوں کی خبر گیری کرتے چھوٹے بڑے سے حسب حیثیت سلوک رکھتے۔

نکاح آپ کے اعلی کردار و عمل سے حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالی عنہا جو ایک صاحب مال و دولت نیک سیرت بیوہ تھیں وہ بھی آپ کی ذات سے بہت متاثر ہوئیں چنانچہ۔ نیک بیوی کی جانب سے بہ واسطہ اپنے چچا و سہیلی حضور کے چچا ابوطالب سے حضور کے رشتے کا تذکرہ ہوا ابوطالب نے بخوشی منظور کیا الحاصل حضرت خدیجہ کے دولت کدہ پر ابوطالب و خاندان کے دیگر حضرات جمع ہوئے اور حضور کا حضرت خدیجہ سے نکاح ہو گیا بوقت نکاح حضرت خدیجہ کی عمر 40 برس اور آپ کی 25 برس تھی، حضرت خدیجہ سے آپ کے لڑکے ولڑکیاں ہوئیں لڑکے ایام طفلی میں وفات پاگئے البتہ چار لڑکیاں رشتہ ازدواج سے منسلک ہوئیں۔

اعلان نبوت ایسے حالات میں کہ مکہ وپوری دنیا جہالت و کفر کی تاریکی میں ڈوبی ہوئی تھی انسانیت پر نزع کا عالم طاری تھا دنیا ہلاکت کے گہرے غار میں گم ہو جانے والی تھی عین ایسے وقت میں حضور کی پاکیزہ زندگی کے جب 40 سال مکمل ہوئے تو قریش واہل مکہ کے اجتماع میں بحکم رب العالمین آپ نے اپنی نبوت و رسالت کا اعلان فرمایا کہ اے لوگوں میں اللہ کا رسول نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں کلمہ توحید پڑھ کر دامن اسلام میں داخل ہو جاؤ نجات و فلاح پاؤ گے جن کا نصیبہ اچھا تھا وہ لوگ ایمان لائے اور

اکثر لوگ کنارہ کش اور اسلام سے بیزار رہے
ستم بالائے ستم تو یہ ہے کہ جو ذات ہادیٔ برحق تھی اور
اتر کر حرا سے سوئے قوم آیا
وہ اک نسخہ کیمیا ساتھ لایا

کفار قریش نے آپ اور اسلام قبول کرنے والوں پر ہر طرح کے مصائب و آلام کا پہاڑ توڑتے تھے اعلان نبوت کے بعد سے 13 سالہ مکی زندگی مسلمانوں کے لئے بہت پریشان کن و کٹھن گھڑی تھی لیکن ہر دکھ درد کو برداشت کرتے ہوئے خدا کی وحدانیت رسول کی رسالت پر قائم رہے مسلمانوں کی تعداد میں اضافہ ہوتا رہا جب کفار قریش کا ظلم وستم حد سے زیادہ بڑھ گیا تو بحکم رب العالمین حضور نے اور مسلمانوں نے ترک وطن و ہجرت کر کے مدینہ شریف کو اپنا وطن و مسکن بنایا مدینہ شریف کی دس سالہ قیمتی زندگی میں اسلام کا عروج ہوا مہاجرین و انصار نبی کے حکم پر جان و مال قربان کرتے رہے صحابہ کے جذبہ ایمانی ایثار و قربانی سے اسلام کا غلبہ ہوا اعلان نبوت کے بعد آقا کی 23 سالہ روشن وتابناک حیات نے پوری دنیا کو امن کا پیغام دیا کفر و شرک جاہلیت کے رسم و رواج سے معاشرہ کو پاک وصاف کر دیا۔

رحمت للعالمین عظیم نعمت الہی ہیں

قرآن پاک میں اللہ تعالی کا ارشاد ہے {وَاَمَّا بِنِعۡمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثۡ} اپنے رب کی نعمت کا خوب چرچہ کرو حضرت سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما اس آیت کی تفسیر میں فرماتے ہیں کہ اللہ رب العزت کی نعمت سے مراد محمد ﷺ کی ذات ہے حضور کی تشریف آوری سب نعمتوں سے اعلی نعمت ہے

رب اعلی کی نعمت پہ اعلی درود
حق تعالی کی منت پہ لاکھوں سلام

آپ ہی کی میلاد آپ کی مبارک آمد کے طفیل سارے عالم کا وجود ہے سب سے پہلے اللہ نے حضور کے نور کی تخلیق فرمائی آپ ہی کے نور سے تمام کائنات کو پیدا فرمایا آپ نور عالم روح کائنات ہیں

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہوں
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

ایک انسان ہی نہیں ساری مخلوق ولادت کی خوشی میں مگن ہیں فرشتے بھی میلاد سرکار مناتے ہیں فرشتے کا ایک گروہ دوسرے گروہ کو بلاتا ہے محبوب کے تذکرہ میں آسمان پر چھا جاتے ہیں ہم آپ تو ولادت کی خوشی میں نعت گنگناتے ہیں شیرینی بانٹتے ہیں صدقہ و خیرات کرتے ہیں ملائکہ تو رحمت کی سوغات تقسیم کرتے ہیں کیونکہ کائنات کے رسول سارے عالم کے رحمت للعالمین کا تذکرہ ہو رہا ہے جن کی رحمت سے تمام عالم فیض حاصل کر رہا ہے اسی لئے ہر سال 12 ربیع الاول کو عالم اسلام آپ کی ذات عالی وقار کا یوم ولادت بہت تزک و احتشام سے مناتے ہیں رحمت و انوار سے بہرہ مند ہوتے ہیں اور عاشقان مصطفی سرکار مدینہ ﷺ کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں۔

میں گدا تو بادشاہ بھر دے پیالہ نور کا
نور دن دونا تیرا دے ڈال صدقہ نور کا
ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

وہ رحمت و کرم والا آقا جو امت کا نجات دہندہ ہے ہم کو بھی چاہیے کہ جشن ولادت سرکار شریعت کے مطابق منائیں اور حضور کی سیرت کو اپنائیں حقوق اللہ حقوق العباد کی ادائیگی کرتے رہیں۔

ادارہ علیمیہ کے زیرانتظام جشن ولادت سرکار مدینہ ﷺ

راقم جب 1971 عیسوی میں ادارہ ہذا میں صدر مدرس کہ عہدے پر فائز ہوا تو چند ماہ کے بعد 27 اپریل 1972 عیسوی 12 ربیع الاول 1392 ہجری جمعرات کی شب میں جلسہ اور جمعرات کو دن میں جلوس نبوی کا آغاز ہو کر حمد ونعت کے ساتھ آبادی میں گشت ہوا۔

الحمدللہ! دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی میں زیر انتظام دارالعلوم علیمیہ بحساب سن ہجری امسال 56 واں جلسہ 4 ستمبر بعد نماز عشاء اور جلوس نبوی ﷺ 5 ستمبر 2025 بروز جمعہ مبارکہ 12 ربیع الاول 1447ھ کو تزک و احتشام کے ساتھ جلوس کا گشت ہوگا۔ پروگرام کی تفصیل ادارہ کے پوسٹر سے ظاہر ہے

احباب اہلسنت خاص کر جماعت علیمیہ سے گزارش ہے کہ اس پر مسرت موقع پر اپنے کاروبار کو بند کر کے ہر دو پروگرام میں شرکت فرمایں اور بحسب سابق جلوس نبوی ﷺ کا استقبال کرتے ہوئے ادارہ علیمیہ کی دام درمے قدمِ سخن حتی المقدور مالی امداد و تعاون فرمایں۔
آمین

اسیر مصطفی *محمد ایوب قادری* سابق صدر المدرسین دارالعلوم علیمیہ جمدا شاہی ضلع بستی یوپی (انڈیا)
نزیل۔ علی گڑھ

عید میلاد النبی ﷺ اور ہماری ذمہ داریاں

(قاری) اخلاق احمد نظامی
پرنسپل دارالعلوم اہل سنت انوارالعلوم
گولا بازار ضلع گور کھپور

جب ظلم و جبر کی گھٹائیں آسمانِ انسانیت پر چھا گئی تھیں، جب کمزوروں کی فریاد طاقتوروں کے قدموں تلے روندی جاتی تھی، جب عورت کو ذلت کی علامت اور یتیم کو بوجھ سمجھا جاتا تھا، جب قبائلی انتقام اور عصبیت کی آگ نسل در نسل بھڑکتی رہتی تھی، اور جب علم و فکر کے چراغ بجھ چکے تھے، تب ربِ کائنات نے رحمتِ مجسم، سرورِ دو عالم حضرت محمد مصطفی ﷺ کو اس دنیا میں مبعوث فرمایا۔ یہ آمد محض ایک ولادت نہ تھی بلکہ تاریخِ انسانی کی سب سے بڑی سحر تھی، ایک ایسا انقلاب جو غلام کو آزادی، عورت کو عزت، یتیم کو سہارا اور انسانیت کو وقار بخشنے والا تھا۔

آپ ﷺ کی ولادتِ باسعادت کو پندرہ صدیاں مکمل ہو رہی ہیں۔ یہ محض ایک عدد نہیں بلکہ تاریخ کا وہ عظیم سنگِ میل ہے جو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ وقت کی گردش، تہذیبوں کی تبدیلی اور صدیوں کی مسافت کے باوجود محمد عربی ﷺ کی تعلیمات آج بھی اُتنی ہی تازہ، مؤثر اور رہنما ہیں جتنی پندرہ سو سال پہلے تھیں۔ یہ پندرہ سو برس اس حقیقت کے شاہد ہیں کہ کوئی اور نظامِ حیات اتنی دیرپا معنویت، جامعیت اور آفاقیت کا حامل نہیں ہو سکا۔ فلسفے بدلے، سلطنتیں مٹی میں مل گئیں، نظریات وقت کے طوفانوں میں بکھر گئے، مگر سیرتِ مصطفوی ﷺ آج بھی مینارِ نور کی طرح قائم ہے۔ یہی میلاد النبی ﷺ کی سب سے بڑی معنویت اور افادیت ہے کہ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ حقیقی رہنمائی صرف اسی در سے مل سکتی ہے۔ میلاد النبی ﷺ محض چراغاں یا جلوس کا دن نہیں، بلکہ تجدیدِ عہد کا لمحہ ہے۔ یہ اپنے آپ سے سوال کرنے کا دن ہے کہ ہم نے نبیِ کریم ﷺ کے دیے ہوئے پیغام کو اپنی زندگیوں میں کس حد تک اپنایا؟ آج جب امت زوال، تعلیمی پسماندگی، اخلاقی بحران اور انتشار کا شکار

ہے، تو یہ لمحہ ہمیں جھنجھوڑتا ہے کہ ہم اصل مقصد سے دور جا پڑے ہیں۔ حقیقی جشن وہی ہے جو ہمارے کردار میں جھلکے، جو یتیم کے سر پر ہاتھ رکھنے، غریب کے آنسو پونچھنے، تعلیم و صحت کے منصوبوں میں حصہ ڈالنے اور خدمتِ خلق کو شعار بنانے سے ظاہر ہو۔

ہندوستان جیسے کثیر المذہبی ملک میں یہ دن اور بھی اہمیت رکھتا ہے۔ یہاں ہمارا ہر عمل ملت کی حدوں سے نکل کر پورے معاشرے پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لیے ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم میلاد کے اجتماعات اور جلوسوں کو ''پیغامِ مصطفی کے مراکز'' بنائیں۔ دنیا دیکھے کہ محمد ﷺ صرف مسلمانوں کے نہیں بلکہ بنی نوع انسان کے لیے رحمت ہیں۔ یہ پیغام ہندوستانی سماج کے دلوں میں اترے تو نہ صرف ملت بلکہ پورے ملک کے لیے خیر و برکت کا ذریعہ ہوگا۔ خصوصاً نوجوانوں کے لیے یہ وقت دعوتِ فکر ہے۔ میلاد کی خوشیاں غیر حقیقی رسومات یا وقتی جوش کا نام نہیں بلکہ اپنے کردار کو حضور ﷺ کی تعلیمات میں ڈھالنے کا موقع ہے۔ اگر نوجوان اپنی توانائیاں تعلیم کے فروغ، غرباء کی خبر گیری اور ملت کی خدمت میں صرف کریں تو یہی سب سے بڑی نعت اور یہی سب سے روشن چراغاں ہوگا۔ یہ بھی یاد رہے کہ جلوس و اجتماعات میں وقار، نظم و ضبط اور متانت ہونا چاہیے۔ شور شرابہ اور بدنظمی نہ صرف پیغام کو مدھم کر دیتی ہے بلکہ امت کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچاتی ہے۔ دنیا اسلام کو شکوک و شبہات کے ساتھ دیکھ رہی ہے، ایسے میں ہمارا سب سے مؤثر تعارف ہمارے اعمال ہیں۔ ہماری زبان سچائی کی گواہ ہو، ہمارے رویے نرمی کا پتہ دیں اور ہمارے کردار میں اخلاص جھلکے، تو یہی سب سے بڑی دعوتِ اسلام ہوگی۔

پندرہ صدیاں گزر جانے کے بعد بھی سیرتِ مصطفوی ﷺ آج بھی ایک روشن مینار ہے۔ دین صرف عبادات کا نام نہیں بلکہ علم و حکمت، عدل و انصاف، خدمتِ خلق اور محبت و اخوت کی روشنی پھیلانے کا نام ہے۔ آج کی سب سے بڑی ضرورت یہ ہے کہ ہم میلاد کو محض رسم و رواج کا حصہ نہ بنائیں بلکہ اسے بیداریِ ملت، اتحادِ امت اور اصلاحِ معاشرہ کا ذریعہ بنائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے محبوب ﷺ کی تعلیمات پر عمل کی توفیق عطا فرمائے، ہمارے نوجوانوں کو لغویات و خرافات سے محفوظ رکھے، اور یہ پندرہ سو سالہ میلاد امت کے اتحاد، بیداری اور عروج کا زینہ بنے۔ آمین۔

(قاری) اخلاق احمد نظامی
پرنسپل دارالعلوم اہل سنت انوارالعلوم گولا بازار ضلع گور کھپور
9935410277

اسلامی یتیم خانہ پریہار میں جلوس محمدی کی کامیابی کے لیے نشست

پریس ریلیز

سیتامڑھی، قصبہ پریہار میں واقع اہل سنت کی عظیم درسگاہ مدرسہ فروغ اہل سنت میں علاقائی علمائے کرام ائمہ کرام اور ذمہ داران مدارس کی ایک نشست جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کی کامیابی کے سلسلے میں رکھی گیء، جس میں علاقہ کے معزز حضرات نے شرکت کی اور اپنے مفید مشوروں سے نوازا نشست کی صدارت بانی ءمدرسہ حضرت قاری ظہیر القادری نے کی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے مفتی محمد ہاشم رضا سیب نگر نے نظم و ضبط کے ساتھ جلوس نکالنے کی تاکید کی، جبکہ اتفاق رائے سے شان پریہار پروفیسر گوہر صدیقی کو حسب سابق جلوس محمدی کا کنویز منتخب کیا گیا، لائسنس ہولڈر میں موجودہ ضلع پارشد عالمگیر صاحب کے نام پہ لوگوں نے اتفاق کیا، جبکہ جلوس کے دیگر اخراجات کی ذمہ داری نائب پرمکھ رفیع حیدر صاحب سیکرٹری اصفہان صاحب ضلع پریشد عالمگیر صاحب وغیرہ نے اپنے ذمہ لیا، کمیٹی میں ہر گاؤں سے دو دو افراد کو شامل کیا گیا دیگر خطاب کرنے والوں میں مولانا محمد علاؤالدین رضوی مولانا محمد اشفاق مصباحی مرشد نگر اکڈنڈی، حضرت حافظ قاری شمیم رضا فیضی گلا پوری اور مولانا غلام ربانی مصباحی نوری

محلہ پٹیاٹولہ کا نام شامل ہے نشست میں حضرت مولانا محمد علاؤالدین قادری گلا پوری صدر مدرس اسلامی خانہ مولانا عبدالقیوم برکاتی خطیب امام سنی رضا جامع مسجد پریہار مولانا انوار الحق مولانا آل مصطفی مولانا غلام مصطفی حافظ شمس تبریز حافظ نیک محمد اساتذہ اسلامی یتیم خانہ کے علاوہ مولانا محمد زین العابدین عارفی کٹیا مولانا الحاج محمد احسان علی رضوی دھرہر وا مولانا شوکت علی مصباحی اکڈنڈی، حافظ علی اکبر مچپکونی مولانا اصغر نوری خیر وا مولانا رضا اللہ کٹیا ماسٹر فخر الحسن عزرائیل، زین الحق کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور یہ اتفاق پایا کہ جمعہ کا وقت ایک گھنٹہ بڑھا دیا جائے گا، اور صبح نو بجے سبھی لوگ تیار ہو کر شان و شوکت کے ساتھ پریہار ہائی اسکول سکول میں پہنچ جائیں وہاں دو گھنٹہ پروگرام چلے گا، جس میں آدھا وقت سیاسی لیڈران کو اور آدھا وقت علماء کرام کو دیا جائے گا اس کے بعد صلوۃ سلام پر اختتام کر دیا جائے گا رپورٹ، ابوافسر مصباحی نمائندہ نیپال اردو ٹائمز

ارباب قلم توجہ فرمائیں جن ارباب علم و دانش کے مضامین یا تاثرات اس شمارے میں شامل اشاعت نہیں ہوئے ہیں ان شاءاللہ ائندہ شمارے میں ہم اس کو ضرور شائع کریں گے، فقط والسلام

پندرہ سو سالہ جشنِ عید میلاد النبی ﷺ کچھ اس طرح منائیں

از: مولانا محمد شمیم احمد نوری مصباحی
ناظم تعلیمات: دارالعلوم انوار مصطفی سہلاؤ شریف، باڑمیر (راجستھان)

الحمد للہ!

اللہ ربّ العزت نے ہمیں حضور سید المرسلین، رحمت للعالمین، خاتم النبیین محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم کی امت میں شامل فرمایا۔ یہ وہ نعمتِ کبریٰ ہے جس پر عمر بھر شکر ادا کرنا بھی کم ہے۔ ربیع الاول کی مقدس ساعتیں اور بالخصوص عید میلاد النبی ﷺ کا دن دراصل اسی شکر گزاری کا حسین موقع ہے۔ اس موقع پر ہمیں محض رسمی خوشی تک محدود نہیں رہنا چاہیے، بلکہ اپنی زندگی کے ہر گوشے میں حضور نبی رحمت ﷺ کی سنتوں، تعلیمات اور محبت کو نافذ کرنے کا عہد کرنا چاہیے۔

آیئے دیکھیں کہ ہم پندرہ سو سالہ اس عظیم الشان جشنِ میلاد کو کس طرح بہتر، مؤثر اور بامقصد بنا سکتے ہیں:

1۔ نماز کی پابندی اور شکرانہ عبادت:
جس نبی کریم ﷺ کا میلاد ہم مناتے ہیں، انہوں نے نماز کو "آنکھوں کی ٹھنڈک" قرار دیا۔ اس لیے پانچ وقت کی نماز باجماعت، تکبیرِ اولیٰ کے ساتھ پڑھنے کا اہتمام کریں۔ ساتھ ہی نوافل بطور شکرانہ ادا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں محبوبِ خدا ﷺ کی امت میں پیدا فرمایا۔

2۔ قرآنِ پاک کی تلاوت و تدبر:
قرآنِ مجید حضور نبی کریم ﷺ کی سب سے بڑی امانت اور امت کے لیے عظیم سوغات ہے۔ روزانہ فجر کے بعد یا حسب سہولت قرآنِ کریم کی تلاوت کریں۔ ماہِ ربیع النور شریف میں کم از کم ایک ختم شریف کی سعادت ضرور حاصل کریں اور آیاتِ قرآنی پر غور و فکر کے لیے وقت نکالیں۔

3۔ درود و سلام کی محافل:
درود پاک پڑھنا سب سے اعلیٰ ترین وظیفہ ہے۔ انفرادی اور اجتماعی طور پر درود و سلام کی محافل کا اہتمام کریں۔ حتیٰ کہ گھر میں بھی روزانہ کچھ اوقات (کم از کم بارہ منٹ) سب اہلِ خانہ مل کر درود و سلام پڑھیں تاکہ اس رحمت و برکت سے گھر منور ہو جائے۔

4۔ سیرتِ طیبہ کا مطالعہ:
میلاد النبی ﷺ کی حقیقی خوشی تب ہی حاصل ہوگی جب ہم سیرتِ طیبہ کو پڑھیں اور اپنی زندگی میں انہیں ڈھالنے کی کوشش کریں۔ روزانہ کچھ وقت حضور ﷺ کی حیاتِ مبارکہ کے مطالعہ کے لیے وقف کریں۔ اردو زبان میں
علامہ محمد نور بخش توکلی کی "سیرتِ رسولِ عربی ﷺ"
علامہ پیر کرم شاہ ازہری کی "ضیاء النبی" "بطل حریت علامہ مفتی عنایت احمد کاکوروی
(تسہیل و تخریج و ترتیب جدید: مولانا اختر حسین فیضی مصباحی) کی تواریخ حبیب الٰہ،
علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی کی "سیرتِ مصطفی ﷺ" اور پروفیسر سید شجاعت علی قادری کی "سیرت رسول اکرم ﷺ" اس ضمن میں بہترین و لائق مطالعہ کتب ہیں۔

5۔ صدقہ و خیرات اور خدمتِ خلق:
عید میلاد کی خوشی میں سفید پوش، غریب اور محتاج مسلمانوں کی مدد کریں۔ کھانے کا انتظام کریں، خشک راشن دیں، پرندوں اور بے زبان جانوروں کے لیے دانہ پانی رکھیں۔ یہ سب صدقہ و خیرات کے ایسے پہلو ہیں جن سے میلاد النبی ﷺ کے دن کو بابرکت بنایا جا سکتا ہے۔

6۔ تعلیم اور طلبہ کی اعانت:
غریب طلبہ کی فیس، کتابیں، یونیفارم یا ٹھنڈی میں گرم کپڑے خرید کر دیں۔ مدارسِ اسلامیہ کے طلبہ و اساتذہ کی مدد کریں۔ دین کے خادموں کی خدمت دراصل حضور ﷺ کو خوش کرنے کا ذریعہ ہے۔

7۔ قرض اور حقوق کی معافی:
اگر کسی پر قرض ہے تو میلاد کی خوشی میں کچھ یا سارا معاف کر دیں۔ یہ رحم و کرم کا وہ عمل ہے جو روزِ محشر حضور ﷺ کی شفاعت اور اللہ وحدہ لاشریک کی رحمت کا ذریعہ بنے گا۔

8۔ صلح و آشتی: دو ناراض مسلمانوں میں صلح کروائیں۔ خصوصاً رشتوں میں بچھڑے افراد کو جوڑیں۔ میلاد النبی ﷺ کا پیغام ہے دلوں کو صاف کرنا، دوسروں کو معاف کرنا اور امت کو ایک کرنا۔

9۔ مریضوں کی عیادت:
ہسپتال جا کر مریضوں کی خبر گیری کریں، ان کی دلجوئی کریں اور اگر ممکن ہو تو ان کے علاج معالجے کا بندوبست کریں۔ یہ سب اعمال میلاد کی برکتوں کو بڑھاتے ہیں۔

10۔ شجرکاری اور ماحولیات:
میلاد کی خوشی میں چراغاں کے ساتھ ساتھ درخت لگائیں۔ یہ صدقۂ جاریہ ہے اور ماحول کو بہتر بنانے کا ذریعہ بھی۔ میلاد کمیٹیاں محفلوں کے ساتھ ساتھ شجرکاری مہم کا بھی اہتمام کریں۔ گلی محلوں کو چراغاں اور جھنڈیوں سے سجائیں، مگر حلال آمدنی سے اور بغیر کسی زبردستی چندہ کے۔ غیر شرعی کاموں اور لغویات سے مکمل پرہیز کریں تاکہ میلاد النبی ﷺ حقیقی معنوں میں ایک اصلاحی اور روحانی تقریب بن سکے۔

11۔ علمی و اصلاحی اجتماعات:
میلاد کے موقع پر صرف ظاہری خوشی پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ علمی و فکری نشستوں کا بھی اہتمام کیا جائے، جہاں سیرتِ مصطفی ﷺ، احادیثِ مبارکہ، اور تعلیماتِ نبویہ پر روشنی ڈالی جائے۔ وہیں علما و مشائخ ایسی تقاریر کریں جن سے ایمان تازہ ہو اور نئی نسل اپنے نبی ﷺ کی زندگی سے رہنمائی حاصل کرے۔ ان مجالس میں آسان زبان استعمال کی جائے تاکہ ہر شخص حضور ﷺ کے پیغام کو سمجھ کر اپنی عملی زندگی میں شامل کر سکے۔

12۔ عزم و تجدیدِ وفا:
عید میلاد النبی ﷺ کا سب سے بڑا پیغام یہ ہے کہ ہم عہد کریں کہ اپنی زندگی کو نبی اکرم ﷺ کے بتائے ہوئے اصولوں اور سنتوں کے مطابق گزاریں گے۔ میلاد کا دن محض چراغاں اور جلوس تک محدود نہیں بلکہ اپنے نبی ﷺ سے تجدیدِ وفا اور عملی پیروی کا دن ہے۔

جلوسِ محمدی ﷺ کی اہمیت و ضرورت:
عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر جلوس محمدی ﷺ ایک عظیم الشان سنتی و دینی روایت ہے۔ یہ جلوس دراصل اعلانِ محبت، اظہارِ شکر اور نبی رحمت ﷺ کی عظمت کا پرامن اظہار ہے۔ اس کے ذریعے غیر مسلم اقوام اور نئی نسل کو بتایا جاتا ہے کہ مسلمان اپنے نبی ﷺ سے کس درجہ محبت کرتے ہیں۔
★ جلوس محمدی ﷺ امت کے اتحاد کی علامت ہے۔
★ یہ سیرت النبی ﷺ کا پیغام عام کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔
★ جلوس میں شرکت کرنے والے اپنے عمل سے اعلان کرتے ہیں کہ وہ نبی پاک ﷺ کے پیغامِ امن و رحمت کو زندہ رکھنے والے ہیں۔
★ جلوس ایک پرامن دینی اجتماع ہے جو محبتِ رسول ﷺ کے ساتھ ساتھ سماجی اصلاح کا بھی ذریعہ بنتا ہے۔

جلوس کے آداب:

13۔ سنتوں کی پیروی:
اپنے کھانے، پینے، سونے، جاگنے اور روزمرہ کے معمولات میں حضور ﷺ کی سنتوں کو زندہ کریں۔ مسنون دعائیں یاد کریں اور عمل کریں تاکہ زندگی میں خیر و برکت آئے۔

جلوس محمدی ﷺ میں شرکت اور اس کے انعقاد کے کچھ اہم آداب درج ذیل ہیں:
1. نماز کی پابندی: جلوس کا آغاز اور اختتام نماز کے اوقات کو سامنے رکھ کر ہو تاکہ کوئی شخص نماز قضا نہ کرے۔
2. درود و سلام کی کثرت: جلوس میں شور شرابے یا بے فائدہ نعرے بازی کے بجائے اجتماعی طور پر درود شریف اور نعت خوانی کا اہتمام کیا جائے۔
3. علماء و صلحاء کی قیادت: جلوس میں علما، مشائخ اور حفاظ و قراء اور باشرع لوگوں کو آگے رکھا جائے تاکہ دینی تقدس قائم رہے۔
4. اخلاق و کردار: جلوس میں شریک ہر شخص خوش اخلاقی، نرم دلی اور وقار کا مظاہرہ کرے۔ کوئی بداخلاقی یا غیر شرعی حرکت ہرگز نہ ہو۔
5. شرعی حدود کی رعایت: مرد و عورت کا اختلاط نہ ہو۔ پردے اور حیا کے تقاضے مکمل ملحوظ رہیں۔
6. صفائی و طہارت: جلوس کے راستوں میں کوڑا کرکٹ نہ ڈالا جائے بلکہ ممکن ہو تو صفائی کا خاص اہتمام کیا جائے تاکہ میلاد کا جلوس ماحول کو پاکیزہ بنائے۔
7. لباس و ظاہری آداب:
جلوسِ محمدی ﷺ میں صاف ستھرا اور سفید لباس (کرتا پاجامہ) پہن کر شریک ہوں، سر کو ٹوپی، عمامہ یا کم از کم رومال سے ڈھانپیں، اور خوشبو (عطر) کا استعمال کریں تاکہ دینی تقدس کے ساتھ ساتھ خوشنمائی اور طہارت کا بھی اہتمام ہو۔
8. روشنی و سجاوٹ میں اعتدال: جلوس کے راستوں میں چراغاں کیا جائے لیکن بیجا فضول خرچی اور اسراف سے بچا جائے۔
9. امن و سکون: جلوس میں شامل تمام افراد حکومتی قوانین، ٹریفک نظام اور امن و امان کی فضا کو مقدم رکھیں۔ حضور ﷺ کا پیغام ہی امن اور سلامتی ہے۔
10. اصلاحی پیغام کی ترسیل: جلوس کے دوران ساؤنڈ سسٹم پر نعت شریف، درود شریف، اور سیرت کے واقعات سنائے جائیں تاکہ عوام الناس کے دلوں میں نبی اکرم ﷺ کی محبت اور دین کی شوق پیدا ہو۔
11. دعاؤں کا اہتمام: جلوس کے اختتام پر اجتماعی دعا کی جائے جس میں امتِ مسلمہ کے اتحاد، امن، سلامتی، ایمان کی حفاظت اور دین کی سربلندی کی دعائیں کی جائیں۔

کچھ مزید رہنما نکات:
★ میلاد النبی ﷺ کے موقع پر گھروں میں بھی اجتماعی محافل کریں، تاکہ بچوں اور خواتین کو بھی سیرت النبی ﷺ کی تعلیم ملے۔
★ میلاد کے دن اسلام کی بنیادی تعلیمات مثلاً نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حقوق العباد کی اہمیت پر عوام کو یاد دہانی کرائی جائے۔
★ اس موقع پر علمائے کرام اور ذاکرین امت کو موجودہ دور کے مسائل اور ان کے دینی حل سے روشناس کرائیں۔
★ نئی نسل کو میلاد کے ذریعے اپنے نبی ﷺ کی سنتوں سے روشناس کرانا سب سے اہم پہلو ہے۔

الحاصل! عید میلاد النبی ﷺ کا جشن محض چراغاں، جلوس اور رسمی تقاریب کا نام نہیں، بلکہ یہ اپنے نبی پاک ﷺ سے تجدیدِ وفا اور عملی پیروی کا دن ہے۔ اگر ہم جلسہ و جلوس عید میلاد النبی میں ان اصلاحی، دینی، فلاحی اور روحانی پہلوؤں کو شامل کر لیں تو ہمارا یہ 1500 سالہ جشن عید میلاد النبی نہ صرف دنیاوی برکتوں کا سبب ہوگا بلکہ آخرت میں حضور نبی رحمت ﷺ کی شفاعت اور اللہ تعالیٰ کی رضا کا ذریعہ بھی بنے گا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں حقیقی معنوں میں جشنِ میلاد النبی ﷺ منانے کی توفیق عطا فرمائے۔
آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

اسرائیلی حملے میں حماس کے تکنیکی ماہر محمود الاسود کی ہلاکت کا دعویٰ

غزہ کی پٹی: (ہ س)۔اسرائیلی فوج نے غزہ میں تازہ حملے میں دہشت گرد گروہ حماس کے تکنیکی ماہر محمود الاسود کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔اس حملے میں پانچ دیگر افراد کے بھی مارے جانے کی اطلاع ہے۔ان میں بین الاقوامی ایتھلیٹ عالم عبداللہ العمور اور غزہ کی پٹی میں رہنے والے چار فلسطینی شہری شامل ہیں۔اس سے قبل غزہ کے مشہور سابق فٹ بال کھلاڑی سلیمان العبید بھی ایک اور اسرائیلی حملے میں جان کی بازی ہار گئے تھے۔

یہ اطلاع اسرائیل ڈیفنس فورس (آئی ڈی ایف) کے ایکس ہینڈل، فلسطینی خبر رساں ایجنسی وفا، اخبار ٹائمز آف اسرائیل کی خبر میں دی گئی ہے۔آئی ڈی ایف کے مطابق ہلاک ہونے والا محمود الاسود مغربی غزہ کے علاقے میں حماس کے جنرل سکیورٹی اپریٹس کی کمانڈ کرتا تھا۔وہ حماس کے تکنیکی ماہر تھے۔

اس کے علاوہ غزہ کی پٹی کے جنوبی علاقے خان یونس کے جنوب مغرب میں التینا امدادی مرکز کے قریب اسرائیلی فوج کی فائرنگ سے امداد کے منتظر چار فلسطینی شہری ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔اسرائیلی توپ خانے نے شمال میں جبالیہ النزلہ کے جنوبی علاقوں میں رہائشی عمارتوں پر گولہ باری کا سلسلہ جاری رکھا۔اسرائیلی جنگی طیاروں نے وسطی غزہ کی پٹی میں النصیرات پناہ گزین کیمپ کے مغرب میں السوارہ کے علاقے میں زرعی اراضی پر دو فضائی حملے کیے۔

اس واقعے پر اسرائیلی ڈیفنس فورسز کی جانب سے فوری طور پر کوئی تبصرہ نہیں کیا گیا، جس نے خان یونس میں غزہ ہیومینٹیرین فاؤنڈیشن کے امدادی مرکز کے قریب آئی ڈی ایف کی فائرنگ میں غزہ کے کھلاڑی عالم عبداللہ العمور کی جان لے لی۔ تین ہفتے قبل اسی طرح کے ایک حملے میں غزہ کے مشہور سابق فٹ بال کھلاڑی سلیمان العبید ہلاک ہو گئے تھے۔

امریکہ اور وینزویلا کے درمیان کشیدگی، وینزویلا امریکہ کو جواب دینے کو تیار

کاراکاس: (ایجنسیز) امریکہ اور وینزویلا کے درمیان کشیدگی اس وقت عروج پر ہے جب صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے ڈرگس کنٹرول کے نام پر وینزویلا کو نشانہ بنایا اور کولمبیا بارڈر پر 3 جنگی جہاز بھیج دیئے۔اس فیصلے کے بعد دونوں ممالک کے تعلقات میں تلخی اور بڑھ گئی ہے۔

دوسری طرف وینزویلا کے صدر نکولس مادورو نے اعلان کیا ہے کہ امریکہ کو اس کی اصل اوقات دکھانے کیلئے تین بڑے منصوبوں پر عمل شروع کر دیا گیا ہے۔امریکی حکومت نے نکولس مادورو پر 5 کروڑ ڈالر کا انعام رکھا ہے۔

وہائٹ ہاؤس کے ترجمان کے مطابق مادورو ڈرگس کارٹیل کے سرغنہ ہیں اور انہی کے ذریعے امریکہ میں منشیات کی اسمگلنگ کی جاتی ہے۔دلچسپ بات یہ ہے کہ مادورو پر رکھا گیا انعام ابو بکر البغدادی اور اسامہ بن لادن جیسے دہشت گردوں پر رکھے گئے انعامات سے بھی دوگنا ہے۔اس دوران برطانوی اخبار 'ڈیلی میل' نے رپورٹ دی کہ ایران کے دہشت گرد وینزویلا کے راستے امریکہ میں گھس چکے ہیں، جس سے امریکی انتظامیہ مزید تشویش میں مبتلا ہے۔

تاہم وینزویلا کا مؤقف ہے کہ امریکہ جان بوجھ کر اسے بدنام کر رہا ہے تاکہ اپنے سیاسی عزائم پورے کر سکے۔وینزویلا نے امریکہ کو جواب دینے کے لیے تین بڑے منصوبے تیار کیے ہیں۔پہلے مرحلے میں اس نے امریکہ مخالف طاقتوں سے اتحاد بڑھانے پر زور دیا ہے۔

چین نے وینزویلا کی حمایت میں بیان دیا ہے جبکہ ایران اور وینزویلا نے امریکی مظالم کے خلاف مشترکہ جنگ پر اتفاق کیا ہے۔روس کو بھی اس اتحاد میں شامل کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔دوسرا منصوبہ فوجی سطح پر ہے۔وینزویلا نے کولمبیا بارڈر پر 15 ہزار فوجی تعینات کر دیئے ہیں، جہاں امریکہ پہلے ہی اپنے 4000 میرینز اور تین جنگی جہاز بھیج چکا ہے۔اطلاعات کے مطابق روس نے وینزویلا کو ایران کے جدید شاہد ڈرون فراہم کرنے پر رضامندی ظاہر کر دی ہے تاکہ امریکی فوج اور جہازوں کو نشانہ بنایا جا سکے۔تیسرا منصوبہ وینزویلا کے اندرونی ملیشیا گروپس سے متعلق ہے۔صدر مادورو نے اعلان کیا ہے کہ ان خطرناک گروپوں کو دوبارہ فعال کیا جا رہا ہے۔ یہ گروپس ڈرگس کنٹرول اور بارڈر سیکیورٹی میں مشہور ہیں اور امریکہ کے خلاف ان کی طاقت کو ایک بڑے ہتھیار کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔صدر مادورو کا کہنا ہے کہ دنیا میں امریکہ کا دبدبہ تیزی سے کم ہو رہا ہے اور اب وقت آگیا ہے کہ اسے اس کی اصل اوقات دکھائی جائے۔ دوسری جانب امریکی حکومت کا دعویٰ ہے کہ وینزویلا نہ صرف خطے بلکہ دنیا کے لیے بھی ایک سنگین خطرہ بنتا جا رہا ہے۔

ڈبلیو سی ایل 2025۔دنیا کی دوسری سب سے زیادہ دیکھی جانے والی کرکٹ لیگ

نئی دہلی - ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز 2025 (WCL) نے خود کو عالمی سطح پر سب سے زیادہ دیکھی جانے والی کرکٹ لیگوں میں سے ایک کے طور پر مستحکم کر لیا ہے، جس نے دنیا بھر میں شائقین کی تعداد 409 ملین ریکارڈ کی، جو پچھلے سیزن کے مقابلے میں 20 فیصد اضافہ ہے۔

اگرچہ بھارت-پاکستان ممکنہ مقابلے کے حوالے سے بہت توقعات تھیں، اس میچ کی غیر موجودگی نے جوش و خروش کو کم نہیں کیا۔ دراصل، اس کے گرد ہونے والی بات چیت نے عالمی سطح پر توجہ کو مزید بڑھایا، جس کے نتیجے میں براڈکاسٹ اور ڈیجیٹل پلیٹ فارمز پر WCL کی رسائی میں نمایاں اضافہ ہوا، جیسا کہ WCL کی پریس ریلیز میں بتایا گیا۔ پورے جولائی میں، WCL نے آن لائن ٹرینڈز پر چھایا رہا، انسٹاگرام، یوٹیوب، اور X پر لگاتار چرچا رہا، چاہے وہ بھارت-پاکستان صورتحال کے بارے میں ہو یا AB ڈی ویلیئرز کی شاندار واپسی کے حوالے سے۔

پاکستان چیمپیئنز اور ساؤتھ افریقہ چیمپیئنز کے درمیان فائنل ایک عالمی منظر نامہ بن گیا، جس نے برطانیہ میں Sony Max پر سب سے زیادہ دیکھی جانے والی پروگراموں میں جگہ بنائی، جبکہ دیگر جگہوں پر تاریخی درجہ بندی حاصل کی۔ پاکستان میں فائنل نے 6.1 کی TRP حاصل کی، جو کئی دو طرفہ سیریز کی TRPs سے زیادہ تھی۔AB ڈی ویلیئرز کی ہیرو ئنک کارکردگی نے بھارت میں فائنلز کے حوالے سے بات چیت کو بڑھایا، اور WCL بھارت کے بڑے پلیٹ فارمز پر ٹرینڈ کرتا رہا۔خود کو "لیجنڈز ورلڈ کپ" کے طور پر پیش کرتے ہوئے، WCL نے اپنے لیجنڈری کھلاڑیوں کے پول اور برطانیہ میں مضبوط موجودگی کی بدولت شائقین کے دل جیت لیے ہیں۔

انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ (ECB) کی منظوری کے ساتھ، یہ ٹورنامنٹ کرکٹ کے سنہری دور کا حقیقی جشن بن چکا ہے۔WCL مزید وسعت اختیار کرنے کے لیے تیار ہے، اور پروموٹرز مستقبل میں دو نئی ٹیمیں شامل کرنے کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ ریکارڈ توڑ ناظرین کی تعداد اور بے مثال لیجنڈز کی کشش کے ساتھ، ورلڈ چیمپئن شپ آف لیجنڈز کرکٹ کی یادوں اور تفریح کا حتمی اسٹیج بن چکی ہے

امریکہ کے اسکول میں فائرنگ، 3 ہلاک، 20 زخمی،

واشنگٹن: (ایجنسیاں)امریکا کے شہر منیاپولس میں کیتھولک اسکول اور چرچ میں فائرنگ کی اطلاعات ہیں۔ بتایا جا رہا ہے کہ شوٹر نے لوگوں کو نشانہ بنانے کے بعد خودکشی کر لی ہے۔ ریاستی گورنر نے اس واقعہ کو 'خوفناک' قرار دیا ہے۔ مینیسوٹا کے گورنر ٹم والز کے مطابق اس واقعے میں متعدد افراد ہلاک ہوئے ہیں۔ فائرنگ اینونسیشن چرچ میں ہوئی جہاں ایک سکول بھی ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اس واقعہ میں کئی لوگ زخمی بھی ہوئے ہیں۔ بچوں اور اساتذہ کے لیے دعا ایف بی آئی کے اہلکار جائے وقوعہ پر موجود تھے۔ والز نے کہا کہ وہ ان بچوں اور اساتذہ کے لیے دعاگو ہیں۔ یو ایس ٹوڈے نے رچ فیلڈ پولیس ڈیپارٹمنٹ کے حوالے سے بتایا کہ فائرنگ کرنے والے اور بچوں سمیت 3 افراد اس واقعے میں ہلاک ہو گئے ہیں جبکہ 20 افراد زخمی ہیں۔ رچفیلڈ پولیس نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، 'کالے لباس میں ملبوس اور رائفل سے لیس ایک شخص کی جائے وقوعہ پر اطلاع ملی جیسے ہی پولیس، ایف بی آئی اور دیگر وفاقی ایجنٹس اور ایمبولینسیں اسکول پہنچیں، وہاں سے فون کا جواب دینے والے ایک شخص نے بتایا کہ طلبہ کو نکالا جا رہا ہے۔ مینیسوٹا کے سب سے بڑے ایمرجنسی ڈیپارٹمنٹ، ہینیپین ہیلتھ کیئر کے ترجمان نے ایک ٹیکسٹ میسج میں کہا کہ وہ ایمرجنسی سے سرگرمی سے نمٹ رہے ہیں اور انہوں نے کوئی اضافی معلومات نہیں دیں۔ کمپنی کی جانب سے سوشل میڈیا پر پوسٹ کی گئی ایک پوسٹ میں کہا گیا ہے کہ وہ شوٹنگ میں زخمی ہونے والے مریضوں کی دیکھ بھال کر رہے ہیں

جنید صدیق سہ رخی سیریز کیلئے امارات کی ٹیم میں شامل

ہرشت کوشک، جنید صدیق، محمد فاروق، محمد جواد اللہ، محمد زوہیب، راہول چوپڑا (وکٹ کیپر)، روہید خان اور صغیر خان۔

دبئی (آئی اے این ایس): فاسٹ بولر جنید صدیق کو افغانستان اور پاکستان کے خلاف مجوزہ سہ رخی ٹی 20 سیریز کے لیے متحدہ عرب امارات کی ٹیم میں شامل کر لیا گیا ہے۔یہ سیریز 29 اگست سے 7 ستمبر تک شارجہ میں کھیلی جائے گی۔ یہ سیریز تینوں ٹیموں کے لیے ایک تیاری کا موقع ہے کیونکہ مردوں کا ٹی ٹوئنٹی ایشیا کپ 9 سے 28 ستمبر تک امارات میں منعقد ہوگا۔ 32 سالہ صدیق اب تک یو اے ای کی جانب سے 59 ونڈے میچ اور 71 ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کھیل چکے ہیں جن میں انہوں نے بالترتیب 76 اور 96 وکٹیں حاصل کی ہیں۔ صدیق، جنہوں نے آخری بار دسمبر 2024 میں ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل کھیلا تھا، کے علاوہ ناتجربہ کار آل راؤنڈر ہرشت کوشک، لیگ اسپن آل راؤنڈر محمد فاروق اور بائیں ہاتھ کے محمد جواد اللہ کو بھی اسکواڈ میں شامل کیا گیا ہے۔امارات پہلا میچ 30 اگست کو پاکستان کے خلاف کھیلے گا۔اس کے بعد وہیکم ستمبر کو افغانستان، 4 ستمبر کو دوبارہ پاکستان اور 5 ستمبر کو افغانستان کے خلاف میدان میں اترے گا۔یو اے ای، جسے سابق ہندوستانی اوپنر لال چند راجپوت کوچ کر رہے ہیں، ایشیا کپ میں گروپ اے ہیں ہندوستان، عمان اور پاکستان کے ساتھ شامل ہے۔ معلنہ ٹیم: محمد وسیم (کپتان)، علیشان شرفو، آریانش شرما (وکٹ کیپر)، آصف خان، دھروو پرشار، ایتھن ڈی سوزا، حیدر علی،

آسٹریلیائی کھلاڑیوں کی ونڈے درجہ بندی میں ترقی

دبئی، (آئی اے این ایس)۔ جنوبی افریقہ کے خلاف تین میچوں کی سیریز کے بعد آسٹریلیا کے کئی کھلاڑیوں نے تازہ ترین آئی سی سی ون ڈے بیٹنگ فہرست میں نمایاں ترقی حاصل کی ہے۔اگرچہ آسٹریلیا کو ہوم سیریز میں 2-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا، لیکن آخری ونڈے میں ان کی شاندار بیٹنگ نے کھلاڑیوں کی درجہ بندی کو بہتر بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔اس میچ میں آسٹریلیا نے ریکارڈ 2/431 رنز اسکور کیے۔ٹراوس ہیڈ (142)، مچ مارش (100) اور کیمرون گرین (ناقابل شکست 118) کی سنچریوں نے ٹیم کو اس بڑے اسکور تک پہنچایا اور اب تینوں کھلاڑیوں کی درجہ بندی میں بہتری آئی ہے۔ گل (784 ریٹنگ پوائنٹس) اور روہت شرما (756) ونڈے میں بدستور پہلے اور دوسرے نمبر پر ہیں، جبکہ پاکستان کے بابر اعظم (739) تیسرے نمبر پر موجود ہیں۔

روس میں ولادیمیر کے میئر دمتری نوموف دھوکہ دہی کے الزام میں گرفتار

ماسکو: (ایجنسیاں)۔ قانون نافذ کرنے والے اہلکاروں نے وسطی روس کے شہر ولادیمیر کے میئر دمتری نوموف کو گرفتار کر لیا ہے۔انہیں دھوکہ دہی اور دیگر الزامات کے شبہ میں گرفتار کیا گیا ہے۔ تاہم، نوموف کی گرفتاری یا اس کے خلاف کسی قسم کے الزامات کی سرکاری تصدیق نہیں کی گئی ہے۔

ماسکو ٹائمز اخبار نے کریملن کے حامی اخبار آر گو مینٹی آئی فیکٹری کا حوالہ دیتے ہوئے اطلاع دی ہے کہ فیڈرل سیکیورٹی سروس کے ایجنٹ میئر دمتری نوموف کے دفتر کا دروازہ کھلنے کا انتظار کر رہے تھے۔ کچھ دیر انتظار کرنے کے بعد دروازہ ٹوٹ گیا۔ قانون نافذ کرنے والے ایک ذریعے نے بعد میں سرکاری خبر رساں ایجنسی طاس کو بتایا کہ حکمران یونائیٹڈ رشیا پارٹی کے رکن دمتری نوموف پر بڑے پیمانے پر دھوکہ دہی کا شبہ ہے۔ذرائع نے مزید کوئی اطلاع نہیں دی دریں اثنا، مقامی نشریاتی ادارے زیبرا ٹی وی نے اشارہ کیا کہ نوموف کی گرفتاری کا تعلق مبینہ طور پر منظم جرائم کے گروہ سے ہو سکتا ہے۔اس گروہ کو "قبرستان مافیا" کہا جاتا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ اس سال مئی میں میئر نوموف نے تدفین کی خدمات سے وابستہ دو ملازمین کو برطرف کر دیا تھا۔اس کے بعد ولادیمیر کے علاقے میں جنازے کی فیس میں اضافے کے شبے میں 10 افراد کو گرفتار کیا گیا۔

نیتن یاہو مخالف بیان کو ہتھیار نہ بنائیں: فرانس

پیرس: (یو این آئی) فرانسیسی صدر میکرون نے کہا ہے کہ اسرائیلی وزیر اعظم یہودی مخالف بیان کو ہتھیار بنانے سے گریز کریں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹ کے مطابق فرانسیسی صدر میکرون نے نیتن یاہو کو خط لکھ دیا جس میں انہوں نے وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کی تنقید کو سختی سے مسترد کیا اور خبردار کیا کہ اس معاملے کو یہودی مخالف بیان کو ہتھیار نہیں بنایا جانا چاہیے۔ فرانسیسی صدر نے لکھا کہ فرانس میں یہودی برادری کے خلاف شدت پسندی کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا، نیتن یاہو اسرائیل اور فرانس میں تنازعہ کو ہوا نہ دیں، یہ بیان دراصل نفرت کو کم کرنے کے بجائے بڑھا سکتا ہے۔

افغانستان میں مسافر بس کو حادثہ، 25 افراد ہلاک

کابل: (ایجنسیاں) طالبان کے ایک اہلکار نے بتایا کہ بدھ کی صبح افغانستان کے دارالحکومت میں ایک مسافر بس الٹ گئی جس مین کم از کم 25 افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ واقعہ صبح سویرے کابل کے علاقے ارغندی میں پیش آیا۔ بس ہلمند اور قندھار کے مسافروں کو لے کر جنوبی افغانستان سے آ رہی تھی۔ افغان وزارتِ داخلہ کے ترجمان عبدالمتین قانی نے بتایا کہ لاپرواہی سے گاڑی چلانے کے باعث حادثہ پیش آیا جس میں 27 افراد زخمی بھی ہوئے۔ اس سے ایک ہفتے سے بھی کم عرصہ قبل مغربی صوبے ہرات میں ایک حادثہ ہوا جس میں تقریباً 80 افراد ہلاک ہو گئے تھے۔

ایران کا حد سے تجاوز: آسٹریلیا

کینبرا: (یو این آئی) آسٹریلیا کی وزیر خارجہ پینی وونگ نے کہا ہے کہ تہران، آسٹریلیا میں یہود مخالف حملوں میں ملوث ہونے کے الزامات کی تردید کر کے "اپنی حد سے تجاوز کر رہا ہے"۔ چہارشنبہ کے روز اے بی سی ریڈیو کے لئے جاری کردہ بیان میں پینی وونگ نے کہا ہے کہ آسٹریلیا حکومت کا ایرانی سفیر کو ملک بدر کرنے کا فیصلہ درست ہے اور ایک طویل تحقیق کے بعد کیا گیا ہے۔ پینی نے کہا ہے کہ "یقیناً، ہم نے ایران کے وزیر خارجہ کے بیانات دیکھے ہیں اور ہم انہیں مسترد کرتے ہیں"۔

بچوں میں بڑھتا ہوا Smartphone Addiction

ثناء وقار
(بین الاقوامی یوتھ رائٹر)
ساکن نواب پورہ، اورنگ آباد
(مہاراشٹر) انڈیا

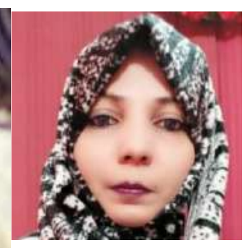

ذمہ دار کون؟ والدین یا بچے
موبائل کے فتنے میں سب مبتلا ہیں
میراثی و عالی نسب مبتلا ہیں

ایک سرپرست کی حیثیت سے آپ اپنے بچے کے پہلے اور ایسے استاد ہیں جن کا نعم البدل کوئی نہیں۔ بچے گھر میں رہتے ہوئے اس قدر سیکھتے ہیں کہ اس کے برابر نرسری اور پری اسکول میں بھی نہیں سیکھتے۔ اس عمر میں بچے کس طرح پرورش پاتے ہیں اس کا اثر ان کی آنے والی زندگی میں پڑتا ہے۔ جس لمحے آپ کا بچہ پیدا ہوتا ہے اسی لمحہ آپ اس کے استاد بن جاتے ہیں۔ والدین بچے کے سب سے زیادہ بااثر اور پہلے رہبر بن جاتے ہیں۔

"ہر گھر ایک یونیورسٹی ہوتی ہے اور والدین استاد ہوتے ہیں۔" (مہاتما گاندھی)

آج کل کے گھرانوں میں نہ والد کی چلتی ہے اور نہ والدہ کی۔ چلتی ہے تو صرف ان آلات ہی کی چلتی ہے (آلات سے مراد Gadgets، اسمارٹ فون، کمپیوٹر، ٹبلیٹ اور اس قبیل کے آلات ہیں۔)

ایک چیز جو شوق کی طرح شروع ہوئی تھی، اب ایک نشہ (Additcion) بن چکی ہے۔ جیسے اسمارٹ فون ایڈکشن، اسکرین ایڈکشن کہتے ہیں۔ Nomophobia کی اصطلاح DSM-IV میں بیان کردہ تعریفوں پر بنائی گئی ہے، اسے کسی خاص مخصوص چیزوں کے لئے فوبیا کا لیبل لگایا گیا ہے، جب کوئی انسان موبائل فون کا زیادہ استعمال کرتا ہے تو مختلف نفسیاتی عوامل ملوث ہوتے ہیں۔

اسمارٹ فون کی لت ایک طرزِ عمل کی لت ہے جس کی خصوصیت موبائل فون کی ضرورت سے زیادہ اور زبردستی استعمال سے ہوتی ہے۔ لت فون کو استعمال کرنے کی خواہش سے ظاہر ہوتی ہے جس کے نتیجے میں اس کے استعمال پر کنٹرول ختم ہو جاتا ہے۔

اکیسویں صدی میں بہت سی عظیم ایجادات ہوئی ہیں جن میں سے یہ آلات بھی ہیں۔ ان کا شمار پُراثر ایجادات میں ہوتا ہے۔ انہی آلات نے ہمیں بے پناہ فائدے بھی پہنچائے ہیں، اس بات سے کوئی بھی انکار نہیں کر سکتا۔ مثلاً یہ آلات بچے کی پہچان کی قوت بڑھانے میں نہایت مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ یہ بچوں کو دنیا جہاں کی معلومات دے کر ان کا دماغ تیز بنانے میں بھی کامیاب رہے ہیں۔ انہی کی وجہ سے آج کے بچے پچھلی نسل کے بچوں سے زیادہ معلومات رکھنے والے بنے ہیں۔ وہ ہر چیز جلدی جلدی سیکھ لیتے ہیں مگر ان تمام فوائد کے ساتھ یہی آلات بہت سے مسائل پیدا کرنے کا سبب بھی بن گئے ہیں۔

مڈل کلاس والدین اپنے شیر خوار بچے یعنی چھوٹے بچے، کمسن بچے کو دل بہلانے کے لئے، مصروف رکھنے کے لئے، رونا بند کرنے کے لئے، کھانا کھلانے کے لئے اپنے بچوں کو اسمارٹ فون کی لت لگانا نارمل سمجھتے ہیں۔

موبائل فون ایڈکشن کا شکار بچے Real world میں نہیں جیتا اور ایک فرضی دنیا (Animated world) جو اسکرین پر دیکھتا ہے اُس میں اپنی زندگی محدود کرلیتا ہے اور تخیلاتی زندگی پر منحصر ہو جاتا ہے، جس طرح نشہ کرنے والا انسان نشے کے لئے ترستا ہے اُسی طرح Addicted بچے بھی موبائل کے لئے بے تحاشہ ترستے، پڑپتے ہیں۔

" Excessive mobile, smart phone use can negatively impact a childs cognitive development."

اسمارٹ فون کا ضرورت سے زیادہ استعمال توجہ کے دورانیے، زبان کی نشوونما اور سماجی، جذباتی مہارتوں کو متاثر کر کے بچے کی علمی نشوونما پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ یہ نیند میں خلل کا باعث بھی بن سکتا ہے جو علمی افعال کو مزید خراب کرتا ہے۔ مزید برآں، یہ تنقیدی سوچ مسئلہ حل کرنے اور تخلیقی صلاحیتوں کی نشوونما میں رکاوٹ بن سکتا ہے۔ ضرورت سے زیادہ اسکرین کا وقت خاص طور پر بارہ سال کی عمر سے پہلے، تقریر میں تاخیر اور دیگر علمی عدم توازن کا باعث بن سکتا ہے۔ فون پر کاموں کے درمیان مسلسل سوئچ کرنے سے دماغ کی ورکنگ میموری میں خلل پڑتا ہے، جس سے توجہ مرکوز کرنا اور نئی چیزیں سیکھنا مشکل ہو جاتا ہے۔ زبان کے حصول اور سماجی ترقی کو متاثر کرتا ہے، بچے نئے الفاظ سیکھنے اور بات چیت کی مہارت پر عمل کرنے کے مواقع سے محروم ہو سکتا ہیں۔ نیند میں خلل اور علمی خرابی، اسکرینوں سے خارج ہونے والے نیلی روشنی "میلاٹونن" کی پیداوار کو روک سکتی ہے جس سے نیند کے مسائل جیسے کہ نیند آنے میں دشواری اور بار بار بیدار ہونا، بچے اپنے آلات پر حد سے زیادہ انحصار کر سکتے ہیں جو ان کی آزادانہ طور پر سیکھنے اور دریافت کرنے کی صلاحیت میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔

Excessive mobile phone use in children can lead to various behavioral issues, including increased aggression anxiety, depression & difficulty with social interaction.

اسمارٹ فون کے زیادہ استعمال سے " will power" (طاقت)، اعصابی نظام۔ Nervous system، سیکھنے کی صلاحیت یعنی Learning ability، جسمانی مسائل physicl issues، جذباتی مسائل Psychological، مسائل Diet disturbance، کم عمری میں قلبی امراض جیسے ہارٹ اٹیک جیسے مضر اثرات ہوسکتے ہیں اور سب سے اہم Myopia ضعف بصارت (نظر کی کمزوری) بہت کم عمر میں لاحق ہوسکتی ہے۔

یہ آلات ان کو الگ دنیا بنا کر دیتے ہیں۔ بچے اکیلے رہنا پسند کرتے ہیں۔ انھیں لوگوں کی صحبت پسند نہیں آتی۔ اگرچہ کہ وہ آن لائن لوگوں کے ساتھ گھل مل کر رہتے ہیں مگر حقیقی دنیا کے لوگوں کے ساتھ گھلنے ملنے سے پرہیز کرتے ہیں۔ بچے قدرتی ماحول سے دور ہو جاتے ہیں۔ بچوں میں جارحانہ رویہ نمو پاتا ہے۔

جسمانی کھیل اور سرگرمیوں سے دور ہونے کی وجہ سے بچوں میں موٹاپا بڑھ رہا ہے۔ بچوں اور والدین میں کمیونکیشن گیپ (Communication disorder) بڑھ رہا ہے۔

اس دور کا عظیم فتنہ Smart Phone ہے یہ ایک نئی study کے مطابق چھ سال تک کہ ایسے بچے جو اسمارٹ فون کا استعمال کرتے ہیں جب وہ بڑے ہوتے ہیں اُن کی یادداشت کمزور ہو جاتی ہے اور کئی طرح کے نفسیاتی، ذہنی امراض لاحق ہو سکتے ہیں۔ اپنے بچوں کو بہلانے کے لئے موبائل فون ہرگز نہ دیں۔ اس study کو اس کتاب کے ذریعہ سے ثابت کیا گیا، جس کا نام " Understanding your childs brain" ہے۔ چھ سال سے کم عمر کے بچے اسمارٹ فون کے استعمال کرتے ہیں تو Depression, Anxity - ADHD وغیرہ۔ اور موٹاپے کا شکار ہوتے کسی ایک چیز پر attention نہیں ہوتا، بچوں کا موبائل addiction اس نشہ کی لت والدین ہی اپنے بچوں کو لگاتے ہیں اور بناء یہ نشہ کریں بچے مطمئن نہیں ہوتے۔ بچے تضاد "لڑائی" پر اتر آتے ہیں۔ اس نشہ کی وجہ سے بچوں کی شخصیت متاثر ہو رہی ہے۔

بچے موبائل کے تمام features جانتے ہیں۔ Reels بناتے اور والدین فخر سے کہتے، ہمارے بچے کو تمام معلومات ہے ٹیکنالوجی کی۔

"ریسرچ" سے ثابت ہوا ہے کہ موبائل، آئی پیڈ، لیپ ٹاپ کا بے جا استعمال دماغ کی Neurotransmitt متاثر ہوتے ہیں جیسے عام نشہ آور اشیاء دماغ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ نیوروٹرانسمیٹر یعنی (عصبی پیغام رساں) یہ ایک کیمیائی مادہ ہے جو دماغ کے خلیوں (Neurons) میں بنتا ہے اور ایک خلیے سے دوسرے خلیے میں عصبی پیغامات منتقل کرنے کا کام کرتا ہے۔ ☆اس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے: بچے آلات کے نشے میں مبتلاء ہے اور آپ کو یہ مسئلہ جلد سے جلد حل کرنا لازم ہے۔ اس مسئلہ کو حل کس طرح کیا جائے۔ سب سے پہلے والدین کو چاہئے کہ وہ رول ماڈل بنیں اور موبائل کا بے جا استعمال کم کریں۔ بچوں کو مختلف ان ڈور گیمز لا کر دیں اور ان کے ساتھ مل کر کھیلیں۔ گھر میں نظم وضبط کے اصول بنائیں، جیسا کہ ٹی وی، اسمارٹ فون کے استعمال کرنے کا وقت مختص کیا جائے، تمام فیملی اس پر عمل کریں۔

والدین بچوں کو مختلف قسم کی جسمانی مصروفیات میں مشغول رکھیں۔ بچوں کی موبائل کی سرگرمیوں کو نہایت باریکی سے دیکھنا چاہئے کیونکہ کئی ایپ ایسے ہوتے ہیں جو بچوں کے لئے کافی نقصاندہ ہوتے ہیں۔ والدین بچوں کو یہ بات سکھائیں کہ ان آلات کا استعمال اپنی شخصیات کو نکھارنے کے لئے کیا جانا چاہئے۔ والدین بچوں کو عمر کے ابتدائی دور میں دینی معلومات کی جانب زیادہ راغب کریں۔ بچپن سے کتابیں پڑھنے کا ذوق پیدا کریں۔ سیر و تفریح کے لئے لے کر جائیں۔ آوٹ ڈور ایکٹیوٹیز زیادہ کروائیں۔ اس طرح والدین کی مشاورت بچوں کو صحیح سمت دکھانے میں مددگار ثابت ہوگی اور زندگی بہتر بنے گی۔

ٹیکنالوجی کے ذیلی اثرات یا نقصانات ایک نہایت اہم چیز ہے جو والدین کو سمجھ لینی چاہئے۔ والدین اپنے بچوں کی شخصیت کو نکھارتے جائیں تاکہ وہ سماج میں مثبت تبدیلیاں لاسکیں اور ذمہ دار شہری بن کر رہیں۔ والدین کو اللہ تعالیٰ اولاد کی نعمت سے نوازتا ہے تاکہ وہ ان کی معیاری تعلیم و تربیت کر کے ثواب حاصل کر سکیں۔

غافل نہ ہو خودی سے کر اپنی پاسبانی
شاید کسی حرم کا تو بھی ہے آستانہ

(علامہ اقبالؒ)

قربانی واستقامت کا مینارِ نور

(ابو خالد قاسمی)

غزہ کی سرزمین آج لہو میں نہائی ہوئی ہے۔ آسمان سے آگ کے گولے برس رہے ہیں، زمین پر غاصب دشمن نے اپنے ظلم کا جال بچھا دیا ہے، اور اس پر مزید ستم یہ کہ اہلِ غزہ کو خوراک و دوا سے محروم کر دیا گیا ہے۔ جوان بھوک سے کراہ رہے ہیں، بچے دم توڑ رہے ہیں، بوڑھے بے بسی سے زمین پر گر رہے ہیں، اور ماؤں کی آغوشیں خالی ہو رہی ہیں۔ مگر تعجب ہے کہ ان حالات میں بھی ان کے لبوں پر ناشکری کے شکوے نہیں بلکہ صبر و ایمان کی چمک نمایاں ہے۔

ساٹھ ہزار سے زائد شہداء اپنی جان قربان کر کے ابدی زندگی کی طرف جا چکے، ہزاروں بچے یتیم ہو گئے، بے شمار خواتین جوانی میں ہی بیوہ بن گئیں، ماؤں نے اپنی آنکھوں سے لختِ جگر کو شہادت کی وادی میں اترتے دیکھا، لیکن کوئی ایک بھی اہلِ غزہ ایسا نہیں جس نے مسجد اقصیٰ اور اپنے قبلۂ اول کے دفاع سے منہ موڑا ہو۔ کم وسائل، اسلحے کی قلت اور جدید ٹیکنالوجی نہ ہونے کے باوجود ان کے

جذبے بلند ہیں۔ حماس کے رہنما ہوں یا قسام کے مجاہدین، ہر ایک نے زیرِ زمین سرنگوں اور اپنے عزمِ ایمانی سے دشمن کی نیندیں حرام کر رکھی ہیں۔ آج یہ حالت ہے کہ غاصب طاقتیں جنگ سے فرار کا بہانہ ڈھونڈ رہی ہیں، جبکہ اہل غزہ اپنے سینے سپر کیے اعلان کر رہے ہیں کہ:

یہ بازی حق کی بازی ہے، یہ بازی تم ہی ہاروگے
ہر گھر سے مجاہد نکلے گا، تم کتنے مجاہد مارو گے

یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں قرآن نے فرمایا: مِنَ الْمُؤْمِنِينَ رِجَالٌ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللّٰهَ عَلَيْهِ (الأحزاب: 23)

لیکن اس کے برعکس امت مسلمہ کی اکثریت اور نام نہاد حکمران خوابِ غفلت میں ہیں۔ اپنی خود مختاری پر ذرا سا حرف آئے تو شور مچانے والے، ساٹھ ہزار شہداء کی قربانی پر بھی خاموش ہیں۔ بیت المقدس صرف فلسطین کا نہیں بلکہ پوری امت کا مسئلہ ہے، لیکن ہماری کم ہمتی نے اسے چند افراد کا قضیہ بنا دیا ہے۔ یہی حالت علامہ اقبال کے اس شعر کی یاد دلاتی ہے:

ہے عیاں یورشِ تاتار کے افسانے سے
پاسباں مل گئے کعبے کو صنم خانے سے

اہلِ غزہ کا پیغام یہ ہے کہ جنگ توپ و تفنگ سے نہیں بلکہ ایمان، غیرت اور شوقِ شہادت سے لڑی جاتی ہے۔ وہ موت کو فنا نہیں بلکہ عالمِ معنیٰ کا سفر سمجھتے ہیں۔ اقبال نے کہا تھا:

نظر اللہ پہ رکھتا ہے مسلمانِ غیور
موت کیا شے ہے، فقط عالمِ معنیٰ کا سفر

یقیناً وہ دن قریب ہے جب ظلم کے بادل چھٹیں گے، نور کی کرنیں بیت المقدس پر جگمگائیں گی، اور غاصب قوتیں رسوا ہو کر پسپا ہوں گی۔ ہماری دعاء ہے کہ اللہ وہ دن جلد دکھائے جس دن امتِ مسلمہ کا قلبِ اول یعنی مسجد اقصیٰ پھر سے آزاد ہو، اور ہم وہاں سجدہ گزار ہوں۔

حق پرستوں کی اگر کی تو نے دلجوئی نہیں
طعنہ دیں گے بُت کہ مسلم کا خدا کوئی نہیں۔

نمک کا حق (افسانہ)

غلام جیلانی قمر
خیرا، بانکا (بہار)
رابطہ: 7067612419

قسط اول۔۔۔۔۔۔۔۔

گاؤں کے سرے پر ایک پرانا گھر تھا، جس کے صحن میں نیم کا درخت اپنی شاخیں جھکائے یوں کھڑا رہتا جیسے کسی بچے کو سایہ دے رہا ہو۔ گرمیوں میں اس کے پتے سرسراتے تو سلیم کو لگتا جیسے کوئی ماں اس کے سر پر ہاتھ پھیر رہی ہو۔ اسی درخت کے نیچے وہ اکثر بیٹھا رہتا... خاموش، مگر اندر سوچوں کا ایک طوفان مچا ہوتا۔ وہ ابھی اتنا ننھا تھا کہ اسے پوری طرح معلوم بھی نہیں کہ اس کے باپ کی لاش کو ایک مہلک بیماری نے زمین میں دفن کر دیا ہے۔

کچھ عرصے بعد اس کی ماں بھی غربت اور رنج کے بوجھ تلے بیمار پڑی اور سلیم کو اکیلا چھوڑ گئی۔ اس کے ماں باپ کی چھوڑی ہوئی وراثت میں صرف ایک ٹوٹا ہوا کچا مکان، چند پرانے برتن اور کچھ یادیں تھیں۔

شروع کے چند دن گاؤں کے چولہے اس کے لیے جلتے رہے۔ کبھی کوئی عورت ایک پلیٹ میں گرم روٹی رکھ کر چلی جاتی، کبھی کوئی بزرگ اپنے پرانے کپڑوں میں سے اس کے ناپ کے کپڑے نکال کر دے جاتا۔ ان کی آنکھوں میں ترس اور دل میں ہمدردی جھلکتی تھی، اور سلیم کو لگتا کہ دنیا شاید اب بھی خالی نہیں ہے۔ مگر وقت کے بہتے دھارے میں یادیں دھندلا جاتی ہیں۔ ایک روز جب وہ شام کو گھر لوٹا تو کمرے کی دیواروں پر اندھیرا ناچ کر رہا تھا اور نہ کوئی روٹی دینے آیا نہ خیریت دریافت کرنے۔ اس دن اس نے بھوک اور تنہائی کا ایک نیا مطلب سمجھا۔۔۔ وہ تنہائی جو جسم کو ہی نہیں، روح کو بھی کھا جاتی ہے۔ بھوک اس کا پیچھا کرتی، اور سردی اسے راتوں کو جگاتی۔ بس نیم کا درخت تھا جو اسے سایہ دیتا، اور ہوا کی خالی سسکی جو اس کے کانوں میں گونجتی۔

ایک شام یوسف چاچا جن کی شرافت اور پرہیزگاری کی مثالیں گاؤں میں دی جاتی تھیں، مسجد سے لوٹتے ہوئے رک گئے۔ ان کا چہرہ ہمیشہ نورانی رہتا اور زبان پر شکوہ نہیں آتا تھا۔ انہوں نے دیکھا کہ دکاندار کی بوری سے چاول کا تھیلا گرا، اور سلیم، جو پاس ہی مٹی سے کھیل رہا تھا، دوڑ کر تھیلا اٹھاتا ہے اور دکاندار کو سونپ دیتا ہے۔ دکاندار نے بس سر ہلایا، مگر یوسف چاچا کی نگاہوں میں سلیم کی وہ ایمانداری نقش ہو گئی۔

وہ گھر پہنچ کر اپنی بیوی رشیدہ سے کہنے لگے، "رشیدہ، وہ یتیم لڑکا سلیم... اس کی آنکھوں میں پاکیزگی ایسی ہے کہ دل بھر آیا۔ ایسی شرافت آج کل نظر نہیں آتی۔" رشیدہ نے چولہے پر روٹی پکاتے ہوئے سر اٹھایا، "تمہارا دل پھر پگھل گیا؟ ارے، پہلے اسے کھانا تو کھلا دو، پھر سوچنا۔"

اگلے دن رشیدہ نے سلیم کو آنگن کے باہر بیٹھا دیکھا۔ اس کے پاؤں مٹی سے اٹے تھے، کپڑے پھٹے، مگر آنکھیں صاف جھیل سی تھیں۔ رشیدہ نے پکارا، "بیٹا، یہاں آ، بھوک لگی ہے نا؟" سلیم نے سر جھکا کر ہاں کی۔ رشیدہ نے اسے اندر بلا کر دال اور روٹی دی۔ کھاتے ہوئے سلیم کی نظریں جھکی رہیں، جیسے وہ احسان کے بوجھ تلے دبا ہو۔ یوسف چاچا نے رشیدہ سے کہا، "ہم نے عمران کے بعد ایک اور بیٹے کی دعا مانگی تھی۔ شاید خدا نے اسے ہماری دہلیز پر بھیج دیا۔ اس کی آنکھوں کی حیا اور اس کا باوفاپن دیکھ کر مجھے لگتا ہے کہ اس کو اپنا گھر دے کر ہمیں اس کی خدمت کرنی چاہیے۔" رشیدہ نے مسکرا کر کہا، "دیکھو یوسف، یہ بچہ ہمارے گھر کا حصہ بنے تو کیا برا ہے؟ اس کی سادگی دیکھ کر دل بھر آتا ہے۔"

وہیں صحن میں بیٹھے دونوں نے یہ فیصلہ کر لیا۔ دلوں کا فیصلہ جو عقل سے بھی زیادہ مضبوط تھا۔ رات گہری ہو چکی تھی اور سلیم اپنے کچے مکان کی طرف جا رہا تھا کہ رشیدہ نے اسے پکارا، "بیٹا، رک جاؤ!" سلیم پلٹا۔ رشیدہ اس کے قریب آئیں اور اس کے ننھے سے کانپتے ہوئے ہاتھ کو اپنے گرم ہاتھوں میں لے کر بولیں، "آج کے بعد تم اس گھر سے کہیں نہیں جاؤ گے۔" سلیم کی آنکھوں میں ایک سوال سا ابھرا۔ رشیدہ کی آواز میں ممتا کی پناہ تھی، "تمہارا وہ ٹوٹا ہوا گھر تمہاری یادوں کے لیے ٹھیک ہے، مگر رات گزارنے کے لیے تمہیں یہیں رہنا ہے۔ یہ گھر تمہارا ہے، ہم تمہارے" یہ کہہ کر انہوں نے سلیم کو اپنے گلے سے لگا لیا۔ سلیم نے اپنی ماں کی موت کے کئی ماہ بعد پہلی بار کسی آغوش کی گرمی محسوس

۔۔جاری۔۔۔۔۔۔۔آئندہ شمارہ میں

نیپال اردو ٹائمز: ایک سالہ خدمات کا جائزہ

اردو صحافت کی تاریخ میں یہ حقیقت ہمیشہ روشن رہی ہے کہ جب بھی خلوص، محنت اور جذبہ شامل ہو تو محدود وسائل کے باوجود بڑے کام انجام پاتے ہیں۔ اسی حقیقت کی جیتی جاگتی مثال ہے، "نیپال اردو ٹائمز"، جس نے اپنے قیام کے صرف ایک سال کے اندر قارئین اور اہلِ فکر کے دلوں میں اپنی جگہ بنالی ہے۔

گزشتہ برس ربیع الاول شریف کی متبرک ساعتوں میں یہ اخبار منظر عام پر آیا۔ ابتدا میں اسے محض ایک نیا تجربہ سمجھا جا رہا تھا، لیکن ایک سال کے اندر اس نے اپنی صحافتی دیانت داری، بروقت اشاعت اور معیاری مواد کے ذریعے یہ ثابت کر دیا کہ یہ ایک عارضی کوشش نہیں ہے، بلکہ ایک پائیدار مشن ہے۔

"نیپال اردو ٹائمز" نے اپنی مختصر عمر میں نمایاں کامیابیاں حاصل کیں، پانچ خصوصی نمبرات کی اشاعت، ہفتہ وار پابندی کے ساتھ بروقت ریلیز، مثبت اور تعمیری مواد کی فراہمی یہ سب اس بات کی دلیل ہیں کہ یہ اخبار نہ صرف جدوجہد کر رہا ہے، بلکہ معیار کو بھی ترجیح دے رہا ہے۔

اس کامیابی کے پس منظر میں ایک متحرک اور سنجیدہ ٹیم ہے۔ محترم ایڈیٹر حضرت مولانا عبدالجبار علیمی نظامی صاحب کی سربراہی میں یہ قافلہ آگے بڑھ رہا ہے۔ اس سفر میں ان کے شانہ بشانہ حضرت مفتی محمد رضا مصباحی صاحب، حضرت سید غلام حسین مظہری صاحب (مرکزی صدر علماء فاؤنڈیشن نیپال)، حضرت مولانا نور محمد خالد مصباحی صاحب، حضرت مولانا کلام الدین نعمانی مصباحی صاحب (نائب ایڈیٹر)، حضرت مولانا محمد حسن سراقہ رضوی صاحب (معاون ایڈیٹر) اور تمام نامہ نگار و کالم نگار حضرات شامل ہیں۔ انہی سب کی محنت، رہنمائی اور فکری صلاحیتوں نے اس اخبار کو وہ وقار بخشا ہے، جو آج اسے حاصل ہے۔

یہ بات کسی سے پوشیدہ نہیں کہ نیپال میں اردو زبان کے فروغ کے لیے مواقع محدود ہیں، لیکن "نیپال اردو ٹائمز" نے اس کمی کو اپنی لگن اور صحافتی عزم سے پورا کیا۔ اس نے نہ صرف اردو داں طبقے کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا، بلکہ نئی نسل کو بھی اردو زبان و ادب سے جوڑنے کی ایک کوشش کی ہے۔

پہلی سالگرہ اس اخبار کے لیے ایک خوشی کا موقع ضرور ہے، مگر ساتھ ہی ایک نئے سفر کا آغاز بھی ہے۔ ان شاء اللہ "نیپال اردو ٹائمز" آئندہ برسوں میں مزید ترقی کی منازل طے کرے گا اور اپنی صحافتی دیانت اور اردو زبان کی خدمت کے ذریعے ایک اور مضبوط پہچان قائم کرے گا۔

دعا گو و دعا جو

ابوالفواد توحید احمد طرابلسی

استاذ: جامعہ غوثیہ نجم العلوم، مرکزی ادارہ سنی دعوت اسلامی، ممبئی

یکم ربیع الاول 1447ھ مطابق 25 اگست 2025ء

ادیب شہیر علامہ نور محمد خالد مصباحی ازہری حفظہ اللہ

نیپال اردو ٹائمز کا ایک سال مکمل ہونے پر اس کے جملہ ادارتی بورڈ بالخصوص افق صحافت کے نیر تابان صاحب قرطاس و قلم فخر صحافت حضرت علامہ مولانا عبدالجبار علیمی صاحب قبلہ حفظہ اللہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں یقیناً نیپال جیسے ملک میں جہاں اردو زبان بولنے لکھنے پڑھنے والوں کی تعداد دال میں نمک کے برابر ہے۔ ایسی جگہ سے ہفت روزہ ٹائمز کا نکلنا اور اس کا عوام وخواص میں مقبول ہو جانا کسی کرامت سے کم نہیں نیپال میں اردو زبان و ادب کی ترویج واشاعت کے عنوان سے مورخ جب تاریخ مرتب کرے گا تو نیپال اردو ٹائمز کا نام ان شاءاللہ سر فہرست ہوگا۔ یونہی عربی زبان وادب میں مجلہ الفجر کا نام سر فہرست ہوگا۔ یقیناً علماء فاونڈیشن نیپال نے جس بے سروسامانی کے عالم میں دو دو رسالہ کا اجراء کیا وہ اسکے بانی و چیف ادیتر کے اخلاص کی دلیل ہے۔ اس ہفت روزہ اردو ٹائمز کو دلہن کی طرح سنوارنے اور سجانے میں ادیتر صاحب نے اپنی کتنی راتوں۔ کی نیدین قربان کی ہونگی وہ صاحب بصیرت پر مخفی نہیں۔ اپ نے ہم لوگوں کی طرف سے فرض کفایہ کا حق ادا کر دیا. اور ھم آہلسنت وجماعت کا سر فخر سے بلند کر دیا اگر فاونڈیشن کے صدر اعلی قاید ملت حضرت علامہ سید غلام حسین مظھری صاحب قبلہ کي کاوشون و محنتون کا ذکر نا کیا جاے تو ناانصافی ہو گی جنھوں نے شب وروز محنت کر کے فاونڈیشن کو اس مقام پر پہنچایا کہ۔ جس فاونڈیشن کے زیر اہتمام نیپال اردو ٹائمز اور ماہنامہ الفجر منصہ شہود پر آئے۔ میں بصد خلوص ادب بارگاہ رب العزت مین بطفیل نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم دعا گو ہوں کہ مولی نیپال اردو ٹائمز کو روز بروز ترقی عطا فرماے اور اسے امام احمد رضا قدس سرہ کے افکار و نظریات کے فروغ کا ذریعہ بناے اور اس کے جملہ۔ معاونین کو جزاے خیر عطا فرمائے۔ نور محمد خالد مصباحی تولھوا نیپال

ہفت روزہ اردو ٹائمز ایک سال پورے ہو چکے

محترم المقام لائق صد احترام

حضرت علامہ مولانا عبدالجبار علیمی صاحب قبلہ چیف ایڈیٹر ہفت روزہ اردو ٹائمز۔

السلام علیکم ورحمتہ اللہ برکاتہ۔

ہفت روزہ نیپال اردو ٹائمز کا شمارہ ایک سال مکمل ہو چکے ہیں

اردو ٹائمز اخبار جو اپنے تابناک دامن میں ہر قسم کے پھولوں کی بھینی بھینی مہک سمیٹے نظروں کی زینت بنا طبعیت کی کیفیت میں سرور وانبساط کی لہر دوڑ گی اُردٹائمز کے مضامین۔ مقالے اور تاثرات کے الفاظ میں حقیقت کا نور۔ معرفت کا سرور۔ مہرو ماہ کی تابانیاں عشق ووجدان کی جنون خیزیاں نیز اردو ادب کی چاشنی نے قارئین کو مسحور کر لیا۔

خاکسار رب کائنات کی بارگاہ میں اس ہفت روزہ اردو ٹائمز اخبار کے لیے دعا اور اپ حضرات کی مخلصانہ کوششوں کے لیے دعا کرتا ہے کہ اللہ تعالی اسکو ہمیشہ قائم ودائم رکھے۔ آمین۔

عبیدالرضا قادری

خادم الجامعتہ السبحانیہ غریب نواز

جمہنیاں بھیگر تھ پور مہراج گنج یوپی

۹۷۹۴۵۰۸۷۷۰

انسانیت کی تعمیر و ترقی سیرت رسول کو اپنانے میں ہے: ڈاکٹر انوار احمد خان بغدادی

پریس ریلیز

نیپال اردو ٹائمز

سیرت کانفرنس منعقدہ اسلام جم خانہ ممبئی

زیر اہتمام پاسبان علم فاؤنڈیشن

24 اگست 2025 بروز اتوار ممبئی عظمی کے مشہور فنکشن ہال *اسلام جم خانہ مریم لائن* 1500 سالہ جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حوالے سے ایک عظیم الشان کانفرنس کا انعقاد ہوا، جس کا موضوع تھا *"تعلیمات اسلام سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی روشنی میں"*.

یہ کانفرنس پاسبان علم فاؤنڈیشن کے زیر اہتمام معین المشائخ پیر طریقت حضرت سید معین الدین اشرف اشرفی الجیلانی صدر آل انڈیا سنی جمعۃ العلماء کی سرپرستی، اور مفکر اسلام حضرت علامہ ڈاکٹر انوار احمد خان بغدادی دام ظلہ العالی استاد علوم اسلامیہ اسلامک اکیڈمی بلغار تارستان روس کی صدارت میں منعقد کیا گیا.

قوم و ملت اور ملک کے حوالے سے بہت ہی متحرک و فعال اور حساس طبیعت کے مالک عالی جناب الحاج سعید نوری بانی و صدر رضا اکیڈمی ممبئی، حضرت علامہ شیراز احمد ملک ازہری بانی دار الملک فاؤنڈیشن بریلی شریف اور حضرت علامہ ابو الفاتح توصیف رضا علیمی (مشرقی چمپارن بہار) مقیم حال جدہ سعودی عرب بانی و صدر انٹرنیشنل اسکالرز ایسوسیشن، اسطنبول، ترکی اس پروگرام کے مہمان خصوصی تھے.

بعد نماز مغرب پروگرام کا آغاز حضرت مولانا قاری ظفر الدین علیمی مدین خطیب و امام سنی اجمیری مسجد اندھیری میں نے تلاوت قران پاک سے کیا، جناب محفوظ عمر قادری، حضرت مولانا اقبال بائیکلہ، قاری افضال نوری اندھیری اور جناب محفوظ نظامی صاحب نے حمد اور نعت کے اشعار پیش کئے، حضرت مولانا محمد عرفان علیمی صدر علیمی موومنٹ آف انڈیا ممبئی نے اپنے خطاب میں کہا: ہم اور آپ پیارے مصطفی کا کلمہ پڑھتے ہیں، پیارے مصطفی کے دین و مذہب پر ایمان لائے ہیں، ہماری اور آپ کی ذمہ داری ہے کہ پیارے مصطفی کی سنتوں کو اپنائیں، پیارے مصطفی کے بتائے ہوئے راستوں پر عمل کریں. پیارے مصطفی نے ذاتی طور پر کسی سے انتقام نہیں لیا، بلکہ دشمنوں کو بھی معاف فرمایا، ستم گروں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کیا. یہی وجہ ہے کہ اسلام کی روشنی دیکھتے دیکھتے پوری دنیا میں پھیل گئی.

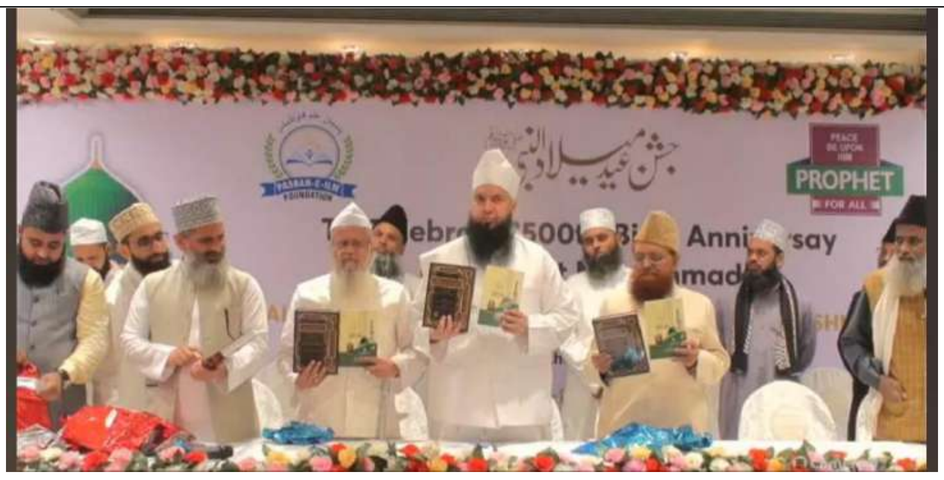

مفکر اسلام علامہ ڈاکٹر انوار احمد خان بغدادی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو حوالے سے عمدہ گفتگو فرمائی اور سیرت رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو عام کرنے کا درس دیا. حضرت علامہ ڈاکٹر انوار احمد خان بغدادی صاحب نے دنیا کے حالات کا جائزہ پیش کرتے ہوئے سیرت رسول اللہ کی روشنی میں انسانیت کی تعمیر و ترقی کے رہنما اصول بیان فرمائے اور آخر میں بطور خاص نوجوان علمائے کرام کو حالات کے تقاضوں کے مطابق علمی فکری اور تعمیری کاموں کی طرف توجہ مرکوز کرنے کی ضرورت کا احساس دلاتے ہوئے اتفاق و اتحاد کے ساتھ مربوط طریقے پر سرگرم عمل ہونے کی دعوت دی. نیز آپ نے اپنے کلیدی خطاب میں اتحاد و اتفاق کا پیغام بہت ہی دلکش اور خوبصورت انداز میں دیتے ہوئے بیان کیا: جماعت کے اندر تنظیمی مزاج پیدا کریں، بغیر تنظیمی مزاج کے ہم کو سرخروئی نہیں مل سکتی ہے. سڑکوں پہ پتھروں کی تعداد لاکھوں میں ہوتی ہے، کوئی انہیں پوچھتا نہیں ہے، لیکن یہی پتھر جب دیوار کی زینت بن جاتے ہیں، تب ہم انہیں عمارت کی شکل میں یاد کرتے ہیں. ہمیں اگر عمارت بنانی ہے تو سڑکوں پہ پتھر بن کے نہیں رہنا چاہیے، دیواروں میں اپنے آپ کو پرونے کی ضرورت ہے. وہ کوئی اور دیوار نہ ہوگی، وہ دیوار مصطفی ہی ہوگی. وہ مصطفی جان رحمت جن کے ناموس پر قربان ہونے والا اپنے آپ پر جتنا فخر کرے کم ہے. آج اسی دیوار، اسی عمارت کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے. لہذا یہ بٹنے بکھرنے منتشر ہونے کا وقت نہیں ہے، متحد ہونے کا وقت ہے. اور متحد ہم ہوں گے کس نام پر؟ تو سرکار مدینہ صلی اللہ علیہ وسلم کے علاوہ اور کون سا نام ہوگا جس پہ ساری انسانیت متحد ہو سکتی ہے؟ آیئے متحد ہو جائیں، شہر بمبئی ہو یا ہندوستان کا کوئی اور گوشہ، ہر جگہ ہمیں اتحاد کی ضرورت ہے. اسی موقع پر حضور معین المشائخ کے ہاتھوں حضرت علامہ ڈاکٹر انوار بغدادی صاحب کی کتاب "جلوۂ محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم" اور عربی زبان میں انہیں کی لکھی ہوئی چار ضخیم جلدوں پر مشتمل کتاب "معارف الامام احمد رضا" کا اجرا بھی عمل میں آیا. اور مخیر قوم و ملت عالی جناب الحاج وحیر اللہ خان مالک النظامی دربار ریسٹورنٹ ائیر پورٹ روڈ میٹرو اسٹیشن مرول ممبئی اور عالی جناب سعید خان صاحب سمیت دیگر معززین کی شال پوشی کر کے ان کی دینی خدمات کا اعتراف کیا گیا. حضور معین المشائخ نے اپنے تاثراتی بیان میں مذکورہ کانفرنس کہ اہمیت کا اظہار فرماتے ہوئے ڈاکٹر صاحب کی علمی و تحقیقی خدمات کا تذکرہ فرمایا اور اسی کے ساتھ 1500 سالہ جشن میلاد النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو مفید سے مفید تر بنانے کے لیے اپل کی. آپ نے اپنے خطاب میں فرمایا: پیارے دینی بھائیوں علامہ انوار بغدادی صاحب کی خدمات کا ذکر کیا جائے تو گھنٹوں گزر جائیں گے، اللہ رب العزت ان کا سایہ تادیر جماعت اہل سنت پر قائم دائم رکھے آمین.

آپ کی خدمات علیمیہ جمداشاہی سے شروع ہوئیں اور اج الحمد للہ رب العالمین آپ رشیا میں کام کر رہے ہیں، رشیا کی ایک یونیورسٹی میں آپ پروفیسر ہیں، اور پوری دنیا میں آپ دین و اسلام کا کام کر رہے ہیں. ہماری جماعت، جماعت اہل سنت کو آپ پر ناز ہے، فخر ہے، سبحان اللہ. اللہ تعالی درازی عمر بالخیر آپ کو عطا فرمائے.

عالی جناب الحاج سعید نوری صاحب نے اپنے تاثرات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ سیدنا اعلی حضرت رضی اللہ تعالی عنہ پر چار جلدوں میں حضرت مولانا انوار احمد بغدادی صاحب نے جو کتاب لکھی ہے میں ان کو اپنی جانب سے اور اپ تمام حضرات کی جانب سے مبارکباد پیش کرتا ہوں یہ انٹرنیشنل لیول کا کام ہے اتنا بڑا کام انہوں نے کیا ہے کہ یہ اس کو اہل علم ہی سمجھ سکتے ہیں ہم لوگ نہیں سمجھ سکتے کہ کتنا بڑا کام ہوا ہے وہاں پر جب اپ عرب کی دنیا عرب دنیا میں جائیں گے تو معلوم ہوگا کہ معاذاللہ اعلی حضرت کا کتنا نگیٹو تعارف ان لوگوں نے کروایا ہے یہ کتاب انشاءاللہ تعالی بہت ہی کارگر ثابت ہوگی. نقیب اسلام حضرت مولانا محفوظ الرحمن علیمی خطیب و امام سنی اشرفیہ جامع مسجد رشید کمپاؤنڈ ممبرا نے نظامت کے فرائض انجام دیئے. دس بجے کے قریب صلاۃ وسلام پر محفل کا اختتام ہوا، چشتی ہندوستانی مسجد بائیکلہ ممبئی کے خطیب و امام حضرت علامہ عبدالجبار ماہر القادری نے دعا فرمائی، اور حضرت علامہ ڈاکٹر بغدادی صاحب قبلہ کی شخصیت سے اپنی شفقت و محبت کا اظہار کرتے ہوئے: فرمایا کہ اے پروردگار میں ستر، پچھتر سال کا ہو چکا ہوں اگر ابھی بھی میری کچھ عمر باقی ہو تو اسے مولانا انوار احمد بغدادی کو دے دے، یقیناً یہ جذبۂ خیر ایک طرف بزرگ عالم دین حضرت علامہ عبدالجبار ماہر القادری کے اخلاص کی دلیل ہے اور دوسری جانب حضرت علامہ ڈاکٹر انوار احمد بغدادی کی اہمیت اور ان کی عظیم الشان خدمات کا اعتراف بھی ہے. شہر ممبئی اور مضافات سے کثیر تعداد میں علماء کرام، ائمہ کرام، دانشوران اور اہل خیر حضرات کی شرکت ہوئی. میڈیا اور صحافت کے لوگ بھی کافی تعداد میں موجود رہے. کانفرنس میں شرکت فرمانے والے حضرات کے لیے ضیافت کا اہتمام بھی تھا، ماحضر تنال فرمانے کے بعد شرکائے بزم محبت روانہ ہوئے.

1500 سالہ جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ماہِ نو ایک اہم عرض

از: حشمت اللہ ماتریدی علیمی
امام ماتریدی انسٹی ٹیوٹ مالیگاؤں

الحمدللہ! اس سال ہم سب کے لیے بے حد مسرت و شادمانی کی بات ہے کہ ہمیں ایک تاریخی موقع میسر آیا ہے، یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت باسعادت کو امسال 1500 سال پورے ہو رہے ہیں جس میں ہم عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے 1500 سالہ جشن کو نہایت دھوم دھام کے ساتھ منائیں گے۔ یہ بابرکت موقع اور یہ ماہ نو کی جھلک ہمارے لیے ایک عظیم پیغام کی حیثیت رکھتی ہے۔ یہ لمحہ نہ صرف خوشی و مسرت کی نوید سناتا ہے بلکہ اپنے اندر عظیم تر معانی اور پیغامات سموئے ہوئے ہے آیئے ہم سب مل کر یہ عہد لیں کہ 1500 سالہ جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مناسبت سے 12 ربیع النور شریف سے پہلے ہر شخص کم از کم 1500 مرتبہ درود شریف کا ورد کرے اور صرف خود ہی نہیں کرے بلکہ اس کی تلقین اپنے اہل و عیال دوست و احباب اور رشتہ داروں کو بھی کرے تاکہ زبان پر زیادہ سے زیادہ درود مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جاری رہے۔

اس عظیم الشان اور روح پرور موقع پر میں اپنے تمام مسلمان بھائیوں اور بہنوں سے عرض گزار ہوں کہ آیئے ہم سب مل کر اپنے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنتوں پر مضبوطی کے ساتھ عمل پیرا ہوں، نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، صدقات و خیرات اور دیگر اعمالِ صالحہ میں اضافہ کریں، مزید یہ کہ اپنے اہل وعیال کے درمیان کثرت کے ساتھ درود وسلام کا ورد کریں۔

اس بابرکت موقع کے استقبال کے لئے ہمارے انسٹی ٹیوٹ (امام ماتریدی انسٹی ٹیوٹ مالیگاؤں) کی کانفرنس کے اختتام کے بعد اسی مجلس میں پریس کانفرنس کے ذریعے میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو کرتے ہوئے عطائے حضور مفتی اعظم ہند الحاج سعید نوری صاحب (بانی و صدر رضا اکیڈمی ممبئی) نے فرمایا کہ جس طرح حکومتِ ہند دیگر شخصیات اور تاریخی مواقع کی یاد میں یادگاری اشیا یا سکے جاری کرتی ہے اسی طرح مسلمانوں کے آخری پیغمبر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ولادت کے 1500 سال مکمل ہونے کی خوشی میں بھی ایک یادگاری سکہ جاری کرے تاکہ ایک جمہوری ملک میں مسلمانوں کی یہ تاریخی یاد ہمیشہ قائم رہے اور پورے وطن عزیز ہندوستان میں بھی بھائی چارے کا پیغام عام ہو۔

انہوں نے مسلمانوں سے نہایت خلوص و محبت کے ساتھ اپیل کی کہ اس سال جو بھی بچہ پیدا ہو والدین اپنی خوش بختی سمجھتے ہوئے اس کا نام اسلامی روایات کے مطابق رکھیں اگر اللہ تعالیٰ کسی گھر کو بیٹے کی شکل میں نعمت عطا فرمائے تو بہتر ہے کہ اس کا نام ہمارے آقا و مولا حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بابرکت ناموں میں سے کسی نام پر رکھیں تاکہ ہر گھر میں عشقِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خوشبو مہکے اور ہر گھر میں آمنہ کے لال کا فیضان عام ہو! اور اگر اللہ تعالیٰ انہیں بیٹی جیسی رحمت سے نوازے تو مناسب ہے کہ اس کا نام امہات المؤمنین یعنی حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ازواجِ مطہرات کے اسماءِ گرامی پر رکھا جائے یا پھر اسے حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شہزادیوں کے بابرکت ناموں میں سے کسی نام کی طرف منسوب کیا جائے۔ اس طرح ہماری نسلیں نہ صرف ایک اسلامی شناخت کے ساتھ پروان چڑھیں گی بلکہ ان کے دلوں میں بچپن ہی سے محبتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چراغ روشن ہوگا۔

ایک اہم بات:

ہم جب بھی اس حسین اور روح پرور موقع پر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں اپنا دست دعا دراز کریں تو پوری دنیا کے مسلمانوں کے لیے بھی دعا فرمائیں کہ جہاں کہیں بھی مسلمانوں کے اوپر ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جا رہے ہیں جیسے ہندوستان، برما، سیریا، آسام اور بالخصوص فلسطین کے مسلمانوں کو نہ بھولیں کہ جن پر تقریباً دو سالوں سے ظالم یہودی مسلط ہیں اور ان کی وہ عظیم الشان عمارتیں جس میں سکون کی زندگی بسر کرتے تھے جو خوشیوں کی علامت تھیں جن میں وہ خوشیاں کی سانس لیتے تھے ظالم و سرکش یہودیوں نے انہیں توڑ پھوڑ کر ملبے اور کھنڈرات میں تبدیل کر دیا اور ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے وہاں کبھی کوئی آباد ہی نہ رہا ہو۔

بہت سے ایسے خاندان ہیں جن کا وجود ہی اس دنیا سے مٹ چکا ہے وہ مائیں جو اپنے نومولود بچے کی ایک مسکراہٹ دیکھ کر اپنی زندگی کی ساری تکالیف بھول جاتی ہیں، وہی مائیں اپنے لخت جگر کو اپنے ہاتھوں سے کفن پہنا رہی ہیں وہ بچے جنہیں نرم گداز بستر اور ماں کی گود نصیب ہونی چاہئے تھی وہ زمین پر بے یار و مددگار بلک رہے ہیں۔ بوڑھے والدین اپنے جوان بیٹوں کے جنازے اپنی نگاہوں سے دیکھ رہے ہیں اور ان کو اپنے ہاتھوں سے دفنا رہیں ہیں۔ اور وہ نو مولود بچے جنہیں ابھی اپنی ماں باپ کے سائے تلے لاڈ پیار میں رہنا چاہئے تھا، وہ ظالم یہودیوں کی میزائلوں اور بموں سے کھیل رہے ہیں اور ملبے کے نیچے سے یہ آواز لگا رہے ہیں کہ اس دنیا میں اللہ و رسول کے سوا کوئی اور ہے جو ہمیں ان ظالم یہودیوں کی چنگل سے بچا سکے۔

اللہ تعالی کی بارگاہ میں دعا ہے کہ اللہ تعالی اپنی قدرت کاملہ کے صدقے ظالموں کا وجود ہی اس دنیا سے مٹادے اور انہں کیفر کردار تک پہونچادے اور بے بس و بے قصور مظلومین کو ان کے چنگل سے نجات عطا فرمادے۔ آمین یارب العالمین۔

ہفت روزہ نیپال اردو ٹائمز

Weekly The NEPAL URDU TIMES

۴/ربیع النور ۱۴۴۷ھ—۲۸/اگست ۲۰۲۵ء-۱۲/بھادو ۲۰۸۲ بکرم

تاثرات

امیر القلم حضرت علامہ غیاث الدین احمد عارف مصباحی حفظہ اللہ

سال کی تکمیل پر بے انتہا مبارک باد

محترم ایڈیٹر:
حضرت مولانا عبد الجبار علیمی نظامی صاحب۔۔۔
۔السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

یکم ربیع النور شریف کی مبارک ساعتوں میں "نیپال اردو ٹائمز" نے اپنی کامیابی کے ایک سال مکمل کر لیے اس موقع پر میں آپ کی خدمت میں دلی مبارک باد اور تہنیت پیش کرتا ہوں۔ایک سال پہلے جس خواب کو حقیقت کا روپ دیا گیا تھا وہ آج ایک ثمر آور درخت بن چکا ہے جس کی مٹھاس اردو ادب اور صحافت سے محبت کرنے والوں کو اپنا گرویدہ بنا رہی ہے۔

میں ذاتی طور پر اس بات کا عینی مشاہدہ کر رہا ہوں کہ "نیپال اردو ٹائمز" نے اس مختصر عرصے میں ایک نمایاں مقام حاصل کیا ہے اور اس کی ترقیوں کا سلسلہ ہنوز جاری وساری ہے۔ان مختصر ایام میں پانچ خصوصی نمبرات نکالنا پھر پابندی کے ساتھ وقت متعینہ پر اخبار کا ریلیز کرنا کوئی آسان کام نہیں تھا،یقیناً یہ آپ کی محنت،مشقت اور اخلاص کی وجہ سے ممکن ہوا ہے۔

ہم اس بات سے بھی انکار نہیں کر سکتے کہ اس کے پیچھے جو ایک منظم اور فکری ٹیم موجود ہے مثلاً حضرت مفتی محمد رضا مصباحی صاحب قبلہ اور حضرت سید غلام حسین مظہری صاحب قبلہ مرکزی صدر علماء فاؤنڈیشن نیپال، حضرت مولانا نور محمد خالد مصباحی صاحب قبلہ، حضرت مولانا کلام الدین نعمانی مصباحی صاحب قبلہ (نائب ایڈیٹر)، حضرت مولانا محمد حسن سراقہ رضوی صاحب قبلہ (معاون ایڈیٹر)اور تمام نامہ نگار و کالم نگار حضرات ان کا بھی اس سفر میں ایک اہم رول ہے جن کی سرپرستی اور رہنمائی نے اس اخبار کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کی،ان کے تجربے اور بصیرت نے اسے اردو داں اور دانشوروں کے طبقے میں قابلِ احترام بنایا۔

بلاشبہ نیپال جیسے ملک میں جہاں اردو زبان کے فروغ کے لیے وسائل محدود ہیں، "نیپال اردو ٹائمز" کا آغاز اور اس کا مسلسل اجراء ایک قابل تعریف کارنامہ ہے۔یہ بات بھی قابل تحسین ہے کہ اس اخبار نے اپنے روز اول سے اب تک ہمیشہ تعمیری سوچ اور مثبت رجحانات کو فروغ دیا ہے ساتھ ہی مسلک اہل سنت وجماعت یعنی مسلک اعلیٰ حضرت کی بھرپور ترجمانی بھی کی ہے اور اپنے مقصد اصلی سے ذرہ بھر بھی پیچھے نہیں ہٹا ہے۔

میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کی اس عظیم خدمت کو قبول فرمائے اور اردو زبان وادب اور مسلک اعلیٰ حضرت کے اس مشن کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔اور یہ جریدہ آنے والے سالوں میں بھی اردو ادب، صحافت اور مسلک اعلیٰ حضرت کی خدمت اسی طرح کرتا رہے۔آپ کی مزید کامیابیوں کے لیے نیک تمنائیں! خیر اندیش،
[غیاث الدین احمد عارف مصباحی نظامی]

مبارکباد: نیپال اردو ٹائمز کے ایک سال مکمل ہونے پر

نیپال اردو ٹائمز کے ایڈیٹر، محترم مولانا عبد الجبار علیمی صاحب، اور پوری ٹیم کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد! آپ سب کی انتھک محنت اور لگن سے نیپال اردو ٹائمز نے کامیابی کے ساتھ اپنا ایک سال مکمل کر لیا ہے۔

یہ محض ایک سال نہیں بلکہ اردو زبان اور ادب کی ترویج واشاعت کا ایک سنگ میل ہے۔نیپال میں اردو صحافت کو فروغ دینے میں آپ کا کردار انتہائی قابل تحسین ہے۔

نیپال اردو ٹائمز نے مختلف موضوعات پر معیاری اور معلوماتی مواد پیش کر کے قارئین کے درمیان اپنی ایک منفرد پہچان بنائی ہے۔ سیاسی، سماجی، ادبی اور مذہبی موضوعات پر آپ کی سنجیدہ اور گہری تحریریں، قارئین کو نہ صرف تازہ ترین خبروں سے باخبر رکھتی ہیں بلکہ ان کے فکری افق کو بھی وسیع کرتی ہیں۔

ایک ایسے دور میں جب اردو زبان کو بین الاقوامی سطح پر درپیش چیلنجز کا سامنا ہے، مولانا عبد الجبار علمی صاحب کی قیادت میں نیپال اردو ٹائمز کا قیام اور اس کی کامیابیاں اردو زبان کے شاندار مستقبل کی نوید ہیں۔

ہم دعا گو ہیں کہ نیپال اردو ٹائمز اسی طرح ترقی کی منازل طے کرتا رہے اور اردو زبان کی شمع کو روشن رکھے۔ایک بار پھر پوری ٹیم کو بہت بہت مبارکباد!
محمد دانش رضا نظامی
پرنسپل علیمیہ ایڈوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی لوٹن بازار سدھارتھ نگر

جن احباب کے تاثرات شامل اشاعت نہیں کئے گئے ہیں ان شاءاللہ آئندہ شمارے میں ان کو شامل کیا جائے گا، بہت شکریہ

"نیپال اردو ٹائمز" کی پہلی سالگرہ پر بے انتہا مبارک باد!!!

محترم ایڈیٹر:
حضرت مولانا مفتی عبد الجبار علیمی صاحب قبلہ
السلام علیکم ورحمۃ وبرکاتہ
"ہفت روزہ نیپال اردو ٹائمز"

یہ اخبار یکم ربیع النور شریف ۱٤٤٦ھ کو مؤرخ نیپال پروفیسر حضرت علامہ مفتی محمد رضا مصباحی قادری نقشبندی صاحب قبلہ کے مشورہ سے سرزمین نیپال پر معرض وجود میں آیا، علامہ موصوف نے ہفت روزہ نیپال اردو ٹائمز کی ادارت کی ذمہ داری آپ کو سونپی الحمدللہ

آپ نے شب وروز ایک کر کے تب سے لے کر آج تک بخوبی اپنی ذمہ داری نبھایا، ذاتی مصروفیات کے باوجود کبھی بھی اپنی ذمہ داریوں سے روگردانی نہیں کیا۔

اور مجھے صرف امید نہیں بلکہ یقین کامل ہے کہ آئندہ بھی نبھاتے رہیں گے۔

مجھے بے انتہا خوشی ہے کہ "نیپال اردو ٹائمز" موجودہ وقت میں بلند پایہ علمی اور اصلاحی سیاسی و سماجی اخبار بن چکا ہے، جو سال بھر سے لگاتار شائع ہو رہا ہے۔

اہم مقامی، ملکی و غیر ملکی خبریں، قسط وار مضامین، خصوصی نمبرات اور بیرون ممالک میں موجود نمائندوں کی اطلاعات پر مبنی رپورٹیں اس اخبار کے مسلسل سلسلے بن چکے ہیں۔

اسی لئے تو حضور مؤرخ نیپال و جملہ علماء نیپال نے صحافتی تاریخ میں ایک سال مکمل ہونے پر مبارکباد پیش کیا ہے۔اس اخبار کو دور حاضر کے ممتاز اہلِ قلم کا تعاون بھی حاصل ہو چکا ہے۔ جن میں مؤرخ نیپال حضرت علامہ مفتی محمد رضا مصباحی نقشبندی صاحب قبلہ وامیر القلم حضرت علامہ غیاث الدین احمد مصباحی اور حضرت سید غلام حسین مظہری صاحب قبلہ (مرکزی صدر علماء فاؤنڈیشن نیپال) سیاح عرب وعجم حضرت علامہ نور محمد خالد مصباحی صاحب قبلہ، حضرت مولانا کلام الدین نعمانی مصباحی صاحب قبلہ (نائب ایڈیٹر)، حضرت مولانا محمد حسن سراقہ رضوی صاحب قبلہ (معاون ایڈیٹر) اور تمام نامہ نگار و کالم نگار حضرات ان کا بھی اس سفر میں ایک اہم رول ہے جن کی سرپرستی اور رہنمائی نے اس اخبار کو ایک مضبوط بنیاد فراہم کی، ان کے تجربے اور بصیرت نے اسے اردو داں اور دانشوروں کے طبقے میں قابل احترام بنا دیا ہے۔

ملک نیپال میں اردو زبان کے فروغ کے لیے خاطر خواہ وسائل نہ ہونے کے باوجود بھی "نیپال اردو ٹائمز" کا آغاز اور اس کا مسلسل اجراء ایک قابل تعریف کارنامہ ہے۔یہ بات بھی قابل تحسین ہے کہ اس اخبار نے اپنے روز اول سے اب تک ہمیشہ تعمیری سوچ اور مثبت رجحانات کو فروغ دیا ہے ساتھ ہی مسلک اہل سنت وجماعت یعنی مسلک اعلیٰ حضرت کی بھرپور ترجمانی بھی کرتا آرہا ہے اور اپنے مقصد اصلی سے سرمو بھی انحراف نہیں کیا ہے۔موجودہ دور میں نیپال اردو ٹائمز اور علماء فاؤنڈیشن نیپال کو مسلمانوں کے حقوق کا علم بردار کہا جائے تو مبالغہ نہ ہو گا۔

المختصر:- تنازعات سے قطع نظر نیپال اردو ٹائمز ایک اعلیٰ پائے کا اخبار بن چکا ہے، جس میں خبروں اور ٹھوس مضامین کی اشاعت کا بندوبست موجود ہے۔رائے عامہ کی بیداری، پبلک کا شعور منظم کرنے اور حکومت پر نکتہ چینی و دیگر حساس مسائل کی طرف توجہ مبذول کرانا یہ ساری خصوصیات "نیپال اردو ٹائمز" کو ایک بیباک اور مضبوط اخبار بناتا ہے۔ اردو صحافت کی ترقی اور اسے درپیش مسائل کو حل کرنے کے سلسلے میں بھی اس اخبار کی جدوجہد جاری ہے۔

اللہ کریم ایڈیٹر محترم کو سلامت باکرامت رکھے، ان کی اور جملہ معاونین کی کاوشوں سے نیپال اردو ٹائمز کو لمحہ بہ لمحہ بام عروج تک پہنچائے۔
آمین یارب العالمین
دعا گو، دعاجو -: مظہر علی نظامی علیمی
دارالعلوم رضویہ اہلسنت رستم پور
سنیچرا بازار سنت کبیر نگر

نیپال اردو ٹائمز کے حوالے سے مختصر تاثر

ابو خالد قاسمی
فاضل دارالعلوم دیوبند الھند

نیپال کی مجموعی آبادی کا قریب ۴.۲ فی صد حصہ مسلمانوں پر مشتمل ہے، اور ان کی ایک بڑی تعداد کی مادری زبان اردو ہے۔ بالخصوص نیپال گنج اس حوالے سے نمایاں حیثیت رکھتا ہے، جہاں کی تقریباً ۲۸ فی صد آبادی مسلمان ہے۔یہی وجہ ہے کہ اس خطے میں اردو زبان وادب کو تاریخی اور تہذیبی بنیاد حاصل رہی ہے۔

اردو کا زریں دور نیپال میں انیسویں اور بیسویں صدی کے اوائل میں دیکھا گیا۔ ہری پرساد تیمیلسینا اپنی کتاب "کیہی ٹپنی کیہی سمالوچنا" میں لکھتے ہیں کہ ۱۹۰۸ء سے ۱۹۲۸ء کے دوران نیپال گنج میں متعدد اردو کتابیں شائع ہوئیں، جس سے یہاں کی ادبی سرگرمیوں کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔اسی روایت کا تسلسل ۱۹۵۷ء میں "بزمِ ادب" کے قیام سے مزید مضبوط ہوا۔

البتہ بعد کے ادوار میں اردو کے فروغ میں کچھ زوال کے آثار نمایاں ہوئے۔ نوجوانوں میں پڑھنے لکھنے کی روایت کمزور ہوئی، مگر بول چال میں اردو آج بھی زندہ اور مقبول ہے۔ اسی تناظر میں اردو صحافت نے زبان کو سہارا دینے کا اہم کردار ادا کیا۔

نیپال اردو ٹائمز اس سفر کی ایک نمایاں کڑی ہے۔ یہ جریدہ جہاں اردو بولنے والے طبقے کی ثقافتی اور ادبی شناخت کو اجاگر کرتا رہا وہیں نیپال کے اندر مسلمانوں کے سماجی و سیاسی مسائل کی ترجمانی بھی کرتا رہا۔اخبارات اور رسائل نے ایک طرف اہلِ اردو کو فکری ربط دیا، دوسری طرف نیپال کے کثیر لسانی معاشرے میں اردو کے وجود کو ایک ادبی و تہذیبی حیثیت فراہم کی۔

یوں کہا جا سکتا ہے کہ نیپال میں اردو صحافت محض خبروں کی ترسیل کا ذریعہ نہیں رہی بلکہ اس نے لسانی تحفظ، سماجی بیداری اور ادبی احیاء میں فعال کردار ادا کیا۔اگرچہ جدید دور میں وسائل کی کمی اور تعلیمی زوال کے باعث اردو صحافت کو نئے چیلنجز درپیش ہیں، لیکن نیپال اردو ٹائمز جیسی کاوشیں یہ ثابت کرتی ہیں کہ زبان کی بقا اور ترقی کے امکانات آج بھی باقی ہیں۔

بہر کیف نیپال اردو ٹائمز کے ممبران، اراکین اور جملہ محرکین و مشارکین شکریے کے مستحق ہیں، اللہ تعالیٰ ان حضرات کو بہترین صلہ عطا فرمائے، اور نیپال اردو ٹائمز کو مزید تقویت ملے۔
والسلام۔

ایڈیٹر روحانی سائنس کا روحانی کالم

عارف بابا
سیلانی نیو ممبئی مہاراشٹرا۔انڈیا
+918976289786
roohanienterprises2112@gmail.com

سوال: روحانی کالم نگار ڈاکٹر محمد عارف صاحب! اردو ٹائمز نیپال میں آپ کا کالم شوق سے پڑھتا ہوں۔مجھے آپ سے ایک کام تھا۔ میرا مسقط، عمان کا ویزہ رکا ہوا ہے، ویزہ کا کام ایجنٹ کو دیا تھا وہ ہو نہیں پا رہا ہے۔آپ کچھ رہنمائی فرمائیں۔

وعلیکم السلام
محترم کسی قسم کی بندش نہیں ہے، آپ کو نظر لگی ہے۔کام ہونے سے پہلے کسی کو کچھ نہ بتائیں، سورہ محمد روز پڑھیں، ایک بار صبح یا باسط یارزاق 700 بار پڑھیں۔ کسی غریب یتیم کو ایک مہینے کا راشن دلا دیں۔

سوال: عامل صاحب آپ اولاد کے عمل میں ماہر مانے جاتے ہیں مجھے 4 سال سے اولاد نہیں ہو رہی ہے۔ کسی نے کہا کہ کوکھ باندھی گئی ہے۔ کیا معاملہ ہے؟ میرے شوہر علاج و معالجہ کی کچھ فکر نہیں کرتے۔ سب کا طعنہ مجھے سننا پڑتا ہے۔طیبہ فاطمہ، یوپی۔

جواب: آپ اپنی رپورٹ ای میل کریں۔ روزآنہ "یا وارث" 1200 بار پڑھیں۔ صبح ناشتے کے بعد "عرق مکوہ" چار چمچہ آدھے کپ پانی میں ملا کر اس پر دم کر کے پی لیں۔ کسی بھی مسجد میں لائیٹ کا بل بھر دیا کریں۔ دور دراز کے غریب ترین علاقہ کی مسجد ہو یا مدرسہ ہو انشا اللہ خیر ہو گا۔

سوال: صوفی صاحب آپ کے مضامین سے ہمیں کافی فائدہ ملتا ہے۔ میری منگنی ہو گئی ہے مگر 3 سال کا عرصہ ہو گیا وہ شادی کے لیے ٹال مٹول کر رہے ہیں۔ کوئی دعا بتا دیں کہ رشتہ جلد مکمل ہو۔

جواب: آپ روزآنہ "یارؤف" پڑھا کریں۔ ایک کلو شکر یتیم بچوں کے مدرسہ میں دیں یا اپنے وزن کے برابر شکر بھجوا دیں۔

سوال: اردو ٹائمز نیپال کے روحانی کالم نگار: ڈاکٹر محمد عارف صاحب! آپ جادو کے تعلق سے کچھ عمل بتا دیں ۔بار بار سحر ہوتا ہے اس کے لیے کوئی عمل کر کے راحت ہو۔والسلام،
حیدر، گورکھپور۔

جواب: آپ کسی اچھے عامل صاحب سے تشخیص کر کے علاج کریں بہت قسم کے سحر جادو ہوتے ہیں۔ سب کے علاج مختلف ہوتے ہیں۔ بعض اثرات جن، دیوپری کے بھی ہوتے ہیں۔ اکثر وہم ہوتا ہے۔ آپ سورہ یونس کی آیت نمبر 81 ہر نماز کے بعد 50 دفعہ پانی پر دم کر کے، جن پر جادو ہے وہ سارے گھر والے پانی پییں یہ عمل دو ماہ تک کریں۔ ان شاءاللہ ہر طرح کا جادو ختم ہو جائے گا۔ پانی کی بڑی پانچ لیٹر والی بوتل لے کر سامنے رکھ کر یہ آیت 50 دفعہ پڑھ کر اس پانی پر دم کر کے سارے گھر والوں کو پینا ہے۔ اگلی نماز کے بعد جب دوبارہ پانی پر دم کرنا ہو، تو جتنا پانی استعمال کرنے کی وجہ سے بوتل میں سے کم ہو چکا ہو گا اس کو دوبارہ بھر لیں اور دوبارہ اسی بوتل پر پھر 50 دفعہ ایت پڑھ کے دم کر لیں اس طرح ہر نماز کے بعد کرنا ہے۔ دو ماہ تک روزانہ پرندوں کو باجرہ ڈالیں۔ تکلیف سے نجات حاصل ہو گی۔

سوال: محترم عالی جناب! آپ کا کالم میں پڑھتا ہوں بہت ہی مزہ آتا ہے۔ آپ نے بہت سی باتیں ایسی بتائی جو مجھے پتہ نہیں تھی۔ آپ ایسا کریں کہ میرے گھر میں اکثر سانپ نکلتے ہیں، اور اس کی وجہ سے بہت سے لوگ بولتے ہیں کہ ہمارے گھر میں خزانہ ہے۔ کیا ہمارے گھر میں خزانہ ہے؟ اور سانپوں کا کیا کیا جائے آپ ضرور بہ ضرور بتائیں اور اس کے لیے گھر کی بندش کرنا ہے یا کوئی عمل کرنا ہے آپ مجھے ضرور جواب دیں۔ آپ کا خیر اندیش۔ جواب: وعلیکم السلام، آپ نے ہمیں جوائن کیا بہت شکریہ گھر میں نکلنے والے سانپوں کو آپ پہلے ماریں نہیں۔ انہیں باآواز بلند کہہ دیں کہ "آپ چلے جائیں"۔ آپ کو سلیمان علیہ السلام کا واسطہ تین بار بولیں، پھر ایک دو دن چھوڑ دیں۔ وہ خود بخود چلے جائیں گے۔ اور رائی پر "اصحاب کہف" کے نام یا پھر "سلام علی نوح فی العالمین" یہ پڑھ کر چاروں کونے میں ڈال دیں اور اذان دے دیں۔ سانپ خود بخود چلے جائیں گے آپ کے گھر میں خزانہ نہیں ہے۔ ان سب چکروں میں نہ پڑیں۔

سوال: السلام علیکم عامل صاحب! آپ کا کالم دو چار بار پڑھا ہوں۔ سن کر بہت اچھا لگا، لوگوں کو سنایا بھی۔ ہمارے نزدیک بہت سے لوگوں نے اس کو پڑھا، یہ سلسلہ جاری رکھیں۔ سب سے بڑی بات یہ ہے کہ میرے بچے کا ویزہ نہیں لگ رہا ہے ایجنٹ اس کو بار بار ستا رہا ہے۔ کوئی وظیفہ یا دعا بتا دیں، جس کی وجہ سے ہمارا یہ کام ہو جائے۔ میرے بیٹے کا نام مزمل ہے، اور میرا نام سلیم، اب میری بیوی کا نام یعنی لڑکے کی ماں کا نام ریشمہ ہے۔ بڑی مہربانی ہو گی کوئی عمل بتا دیں۔

جواب: وعلیکم السلام،
اپ اپنے بیٹے مزمل کو نمازوں کی پابندی کرنے کے لیے کہیں۔ غصے سے دور رہیں۔ اپنے گھر میں صبح شام لوبان کی دھونی دیں۔ اور سورہ رحمن کی تلاوت صبح میں گھر میں لگائے یا زوردار اواز میں کوئی شخص گھر میں پڑھے۔ بچے کو "یاوکیل ویاکفیل" 1200 مرتبہ روزانہ عشاء کے بعد پڑھنے کے لیے کہیں۔ اور صبح میں "یاباسط ویارزاق" کو 700 بار پڑھیں۔ بعد نماز فجر اور جمعرات کو نزدیک کوئی مزار پر پیلی چیز یا پیلی مٹھائی پیلی چاکلیٹ وغیرہ بچوں میں تقسیم کریں۔

عارف بابا سیلانی نیو ممبئی مہاراشٹرا۔انڈیا

نوٹ: برائے کرم کوئی صاحب فون کال نا کریں واٹس ایپ پر ہی میسیج ڈال دیں۔

آپ کے روحانی سوالات اور میرے جوابات۔
Email:roohanienterprises2112@gmail.com

نیپال اردو ٹائمز کی قدر و منزلت علمائے اہل سنت کی نظر میں

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

نیپال اردو ٹائمز نیوز پیپر محض اک اخبار نہیں، بلکہ علمائے اہل سنت کے لیے بیش قیمتی سرمایہ ہے، ان کے سالوں کے خوابوں کی تعبیر ہے، جو اپنے ملکی زبان سے ناآشنا ہونے کی وجہ سے ملکی حالات سے اکثر بے خبری کے سبب فکرمند رہتے تھے، اور ان کی خواہش رہتی تھی کہ کاش ہمارے پاس بھی اخبار کی ایک پلیٹ فارم ایسا ہو جہاں سے اردو زبان میں ملکی حالات سے متعلق خبروں کی آگاہی ہو سکے، اسی کمی کو دور کرنے کے لیے حضور مورخ نیپال، مفسر قرآن، حضرت علامہ مفتی محمد رضا سالک مصباحی صاحب قبلہ، جن کی بے شمار خدمات ملک نیپال کے لیے ہیں، انہوں نے ملک نیپال کے علما و عوام کے لیے "نیپال میں اسلام کی تاریخ" لکھ کر بہت بڑی تاریخ رقم کر دی، اسی طرح آپ نے ملکی پیمانے پر ایک علما کی ٹیم تشکیل فرمائی، جو ہمیشہ مسلمانان نیپال کی فلاح و بہبود کے لیے کوشاں ہیں، آپ نے کئی اہم کارنامے انجام دیے، انہیں میں سے اردو زبان میں شائع ہونے والا ہفت روزہ اخبار نیپال اردو ٹائمز بھی ہے، آپ نے ایک سال قبل اس کا افتتاح کیا، جو مسلسل سال بھر سے ہر ہفتے دنیا بھر کی خبروں کو یکجا کر کے اردو زبان میں علمائے اہل سنت کے مطالعہ کی میز پہ پیش کر رہا ہے۔

یہ اخبار دیگر اخباروں سے اپنے امتیازی خصوصیات کی وجہ ایک مفرد پہچان رکھتا ہے۔

اس اخبار کے ذریعے مسلک اعلی حضرت کی ترجمانی بھی ہو رہی ہے، اور بزرگان دین کے فیضان کو عام کیا جا رہا ہے، سب سے خصوصی بات یہ کہ جدید فارغین علما و قلم کار کو مضمون نگاری کا بہترین موقعہ فراہم کیا جا رہا ہے، جو انہیں مختلف موضوعات پر مضمون نگاری کی صلاحیت اور شوق مطالعہ میں قوت بخش رہا ہے۔

یہ اخبار اپنے اندر بے شمار خصلتیں لیے علمائے اہل سنت کے مطالعہ کے میز پر ہر ہفتہ دستک دیتا ہے جسے علما و عوام اہل سنت بڑی دلچسپی کے ساتھ پڑھتے ہیں اور اپنے ملک اور دنیا بھر کی خبروں سے باخبر ہوتے ہیں۔

اخیر میں مزید دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالی اس اخبار کے جملہ ممبران بالخصوص ایڈیٹر حضرت مولانا عبد الجبار علیمی صاحب ونائب ایڈیٹر حضرت علامہ مفتی محمد کلام الدین نعمانی مصباحی صاحب کو دین ودنیا کی بے شمار نعمتوں سے نوازے۔ اور ہر ایک فرد کو اس اخبار کی قدر و منزلت پہچاننے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین
محمد رحمت اللہ قادری: مقیم حال سعودیہ عربیہ
2025/08/28

نیپال اردو تائمز، نیپالی مسلمانوں کے لیے کسی نایاب تحفہ سے کم نہیں۔

نیپال اردو ٹائمز، نیپال میں سنیوں کا واحد اخبار ہے جو تسلسل کے ساتھ اپنی منزل کی طرف گامزن ہے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ نیپال اردو تائمز صرف اخبار ہی نہیں، بلکہ ملک وملت کی خدمت یے اس اخبار کے ذریعے ہم سماج و قوم وملت کے مفاد میں کوئی بھی مسئلہ اٹھا سکتے ہیں۔ اس لئے قابل باشعور اور اہل ثروت طبقہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ میدان صحافت کو خدمت خلق کی غرض سے اس اخبار کا رفیق و ہم دم بنیں اور اسے اہنا میڈیا پلیٹ فارم بنائیں۔ اس کے ذریعے سے ہم دنیا کو یہ بھی بتا سکتے ہیں کہ اسلام کیا یے؟ اسلام کی حقیقت کیا یے؟ اسلام کی حقیقت اسلام، وہ نہیں جو مغربی میڈیا کی چھلنی سے چھن کر دنیا کے سامنے اتی یے۔

اخبار کے ذریعے قوم وملت اور سماج و عوام کی خدمت کی جاسکتی ہے۔ سماج وعوام کی ضروریات حکومت تک پہونچایا جاسکتا ہے

حالات حاضرہ کے حالات و واقعات کی تازہ صورت حال عوام و خواص تک پہونچا سکتے ہیں۔ اس اخبار کے ذریعے رائے عامہ کو ہموار کیا جا سکتا ہے۔ عوام میں غور و فکر کی صلاحیت پیدا کی جاسکتی یے۔ اخبار قوم و ملت کی اواز ہوتی یے جو عوام کے احساسات کی نمائندگی کرتی یے عوام کو انکی اچھائی و برائی سے مطلع کرتی یے عوام وخواص میں سیاسی شعور پیدا کرتی یے۔

آپ کو معلوم ہونا چاہیے کہ ایک وقت تھا کہ بڑے بڑے اور نمایا مسلم قائدین صحافت سے منسک ہوتے تھے اور ان کا منسلک ہونا تجارت کے لیے نہیں تھا بلکہ ایک مشن اور قوم وملت و وطن کی خدمت کے لئے تھا وہ لوگ صحافت کو مشن اور خدمت سمجھتے تھے۔ پس اسی حسن خلوص کے ساتھ موقر مورخ نیپال قبلہ نے ہفت روز نیپال اردو تائمز کا اجرا کیا جو تسلسل کے ساتھ سال بھر ہر ہفتہ نئے اب وتاب کے ساتھ طلوع ہو کر سال مکمل کیا۔ سال مکمل ہونے پر اخبار کے بانی موقر و محترم مورخ نیپال مفتی محمد رضا قادری نقشبندی، مصباحی استاذ الجامعۃ الاشرفہ مبارک پور اور چیف ایڈیٹر حضرت علامہ مولانا عبد الجبار علیمی و نائب ایڈیٹر مفتی کلام الدین نعمانی مصباحی و دیگر قلم کار کو صمیم قلب سے داد و تحسین اور مبارک باد پیش کرتا ہوں۔۔

محمد مجیب قادری حنفی العربی دار الافتاء البرکاتی علماء فاؤنڈیشن
2025/8/28

ہفت روزہ نیپال اردو ٹائمز: ایک سالہ کامیاب صحافتی وادبی سفر

الحمدللہ! آج کا دن ہمارے لیے نہایت ہی مسرت و شادمانی کا دن ہے کیوں کہ کہ ہفت روزہ اخبار نیپال اردو ٹائمز نے اپنی صحافتی و ادبی خدمت کے ایک سال مکمل کر لیے ہیں۔ یہ سفر محض سفر ہی نہیں، بلکہ محنت، جدوجہد، لگن اور قربانیوں کی ایک حسین داستان ہے۔

اس عظیم اخبار کے بانی اور سرپرست "مورخ نیپال حضرت علامہ مفتی محمد رضا صاحب مصباحی نقشبندی (استاد، جامعہ اشرفیہ مبارک پور، یوپی، انڈیا) ہیں۔" آپ کی بصیرت، علمی مقام اور تاریخی شعور نے اس اخبار کو بنیاد دی اور سمت عطا کی۔ نیپال اردو ٹائمز دراصل آپ کی فکر و رہنمائی کا روشن نتیجہ ہے۔ اور یہ بتاتے ہوئے ہوئے ہمیں فخر ہو رہا ہے کہ مورخ نیپال حضرت مفتی محمد رضا مصباحی نقشبندی صاحب عصرِ حاضر کی اُن علمی و فکری شخصیات میں شمار ہوتے ہیں جنہوں نے اپنی بصیرت، قیادت اور انتھک محنت سے ایک نئ تاریخ رقم کی ہے۔ آپ نے صرف درس و تدریس تک اپنے آپ کو محدود نہیں رکھا بلکہ ایسی نسلِ نو تیار کی جو آج علمی، فکری اور عملی میدان میں ملتِ اسلامیہ کے لیے مشعلِ راہ ہے۔

حضرت کی شخصیت سازی کا سب سے نمایاں پہلو یہ ہے کہ آپ نے محض علم پڑھایا نہیں بلکہ دلوں اور اذہان کو تراش کر ایسے ہیرے عطا کیے جو دنیا کے سامنے اسلام کی چمکتی روشنی بن کر ابھرے۔ آپ نے ناکارہ ذہنوں کو کارہ بنایا، سوئے ہوئے دماغوں کو بیدار کیا، اور اپنے شاگردوں اور ہمنواؤں کو وہ شعور بخشا جس کی روشنی سے پورا ماحول منور ہو گیا۔ نیپال اردو ٹائمز جیسے ہفتہ وار اخبار اور عربی رسالہ الفجر جیسے علمی جریدے انہی کی تربیت یافتہ فکر و نظر کا نتیجہ ہیں۔ یہ آپ ہی کی بصیرت تھی کہ آپ نے علماء کی ایک ٹیم کو تیار کیا جو آج دین کے بڑے بڑے کاموں میں مصروفِ عمل ہے اور ملت کے لیے قیمتی سرمایہ ثابت ہو رہی ہے۔

آپ صرف ایک مربی و معلم نہیں بلکہ ایک عظیم مصنف و محقق بھی ہیں۔ درجنوں کتب آپ کی علمی و فکری میراث ہیں۔

یقیناً حضرت مفتی محمد رضا مصباحی نقشبندی کی ذات گرامی ایک ایسی جامع اور ہمہ جہت شخصیت ہے جنہوں نے تعلیم و تربیت، تحریر و تحقیق اور شخصیت سازی کے میدان میں وہ کارنامے انجام دیے ہیں جن کی مثال ملنا مشکل ہے۔ آپ کی زندگی علم، عمل، اخلاص اور قیادت کا حسین امتزاج ہے، اور آپ کی خدمات ملتِ اسلامیہ کے لیے ایک انمول سرمایہ ہیں۔

اخبار کی ترقی و اشاعت میں ایڈیٹر جناب عبدالجبار علیمی صاحب کا کردار بنیادی رہا ہے۔ آپ نے اپنی صحافتی بصیرت اور محنت سے اسے پروان چڑھایا۔ اسی طرح حضرت مفتی کلام الدین صاحب اور دیگر معاونین اور جملہ ادارتی ٹیم نے شب و روز کی سخت محنت سے اس اخبار کو سجانے، سنوارنے اور قارئین تک پہنچانے میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ اخبار ان سب کی مشترکہ کاوشوں کا ثمرہ ہے۔ گزشتہ ایک سال میں یہ اخبار نہ صرف ہفتہ وار اشاعت کے ساتھ کامیابی کے ساتھ جاری رہا بلکہ کئ خصوصی نمبرات بھی شائع ہوئے، جنہیں قارئین اور اہلِ علم نے بے حد پسند کیا۔ ان میں:

۱: _ خطیب البراہین نمبر
۲: ___ حافظ ملت نمبر
۳: ___ امام احمد رضا نمبر
٤: __ شعیب الاولیا نمبر
٥: _ حنیف ملت نمبر
٦: __ انجم العلما نمبر
٧: __ شیخ المشائخ نمبر

خاص طور پر شامل ہیں، جو اس اخبار کے معیار اور علمی وقعت کو مزید اجاگر کرتے ہیں۔

الحمدللہ، صرف ایک سال کے اندر اندر نیپال اردو ٹائمز کے 52 شمارے کامیابی کے ساتھ شائع ہو چکے ہیں اور اب 53 واں شمارہ قارئین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔ عوام و خواص نے اسے اپنایا، اہلِ قلم نے اسے اپنے افکار و تحریروں سے سجایا اور قارئین نے اعتماد و محبت کے ساتھ اس کا ساتھ دیا۔

ہمارا مقصد صرف خبر رسانی نہیں بلکہ اردو زبان کی ترویج و اشاعت، مسلک اعلیٰ حضرت کی ترجمانی، دینی و سماجی شعور کی بیداری اور معیاری صحافت کو فروغ دینا ہے۔ ان شاء اللہ یہ کارواں آئندہ بھی اسی جذبے اور اخلاص کے ساتھ آگے بڑھتا رہے گا۔

آخر میں ہم اپنے بانی و سرپرست مورخ نیپال حضرت علامہ مفتی محمد رضا مصباحی نقشبندی صاحب، چیف ایڈیٹر جناب عبدالجبار علیمی صاحب، حضرت مفتی کلام الدین صاحب اور جملہ ادارتی ٹیم کے ساتھ ساتھ اپنے قارئین کا بھی تہہ دل سے شکر گزار ہیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اخبار کو مزید ترقی و استحکام عطا فرمائے اور اسے علم و ادب، دین و ملت اور سچائی و انصاف کا ترجمان بنائے۔ آمین۔

محمد رضوان احمد مصباحی
صدر مدرس: مدرسہ مظاہر العلوم صفتہ بستی، راج گڑھ، بارہ دشی ایک، جھاپا، نیپال

تاریخ نیپال میں نئے باب کا اضافہ

از قلم: شہاب الدین حنفی، سمردہی نیپال

روئے زمین پر ملک نیپال ان ممالک میں شامل ہے، جو بہت قدیم زمانے سے آباد ہیں، نیپال کی تاریخ ہزاروں سال پرانی ہے، یہ ملک اپنی خوبصورتی اور دیگر معدنیات کی وجہ سے اور خصوصا کوہ ہمالیہ کی سب سے اونچی چوٹی کی وجہ سے پوری دنیا میں معروف و مشہور ہے، یہاں ہر دھرم کے لوگ برسوں سے آباد ہیں، جن کو کلی اجازت ہے اپنے مذہب پر کھل کر عمل کریں، یہاں مسلمانوں کی بھی ایک بڑی تعداد موجود ہے، یہاں مدراس، مساجد خانقاہ، مزارات اولیاء سب موجود ہیں، مسلمانوں کے مذہبی کتاب اکثر عربی یا فارسی یا اردو میں موجود ہیں، یہی وجہ ہے کہ یہاں کے مسلمان ان تین زبانوں سے خاصی دلچسپی رکھتے ہیں، خصوصا اردو زبان سے گہری محبت رکھتے ہیں، اور اس کا خوب استعمال بھی کرتے ہیں، پڑوسی ملک ہندوستان میں کسی زمانے میں یہ زبان بہت اہمیت کی حامل رہی ہے، اور آج بھی اکابرین امت کی کتابیں اردو میں ہی زیادہ تر موجود ہیں۔ نیپال کے مسلمانوں کا ہندوستان سے تعلیم و تعلم کا بھی ہر دور میں رشتہ رہا ہے، اور آج بھی ہے، ملک نیپال میں ایک سے بڑھ کر ایک مصنفین مؤلفین، مرتبین گزرے ہیں، جنھوں نے اردو زبان میں کتابیں شائع کیں، اور آج بھی کثرت سے اردو زبان ہی میں فتاوی، تواریخ، سیرت، نعتیہ شاعری، غزل کی کتابیں، جریدے، مجلات، ششماہی، سہ ماہی، ماہنامے سب نکلتے رہے ہیں، مگر ایک کمی کو اب تک تھی، یعنی اردو زبان میں اخبار کا نکلنا، میری معلومات کے مطابق ملک نیپال میں ایسا کبھی نہیں ہوا کہ کسی بھی علاقے سے اردو میں کوئی اخبار نکلتا ہو، جس کی وجہ سے علماء و طلباء نیپال کی سیاسی، سماجی، معاشرتی، اقتصادی احوال سے ناواقف رہا کرتے تھے، خود راقم السطور اپنے وطن عزیز کی خبروں سے ناواقف رہتا تھا، اور یہ دلی تمنا رہتی تھی کہ کاش کوئی ایسا ذریعہ ہوتا جس سے ہم بھی اپنے ملک کے حالات سے واقف ہوتے، چوں کہ نیپال سے نکلنے والے اخبارات نیپالی زبان میں ہوتے ہیں، جس کو سمجھنا کافی دشوار ہوا کرتا تھا۔

بحمدہ اللہ تعالی و تقدس امید کی کرن نمودار ہوئی گزشتہ سال ربیع النور شریف کی پہلی تاریخ کو جب افق آسمان پر ربیع النور کا چاند چمکا، ادھر افق نیپال پر "نیپال اردو ٹائمز" نام سے اردو اخبار کا اعلان چمکا، یہ اعلان کرنے والے ایک عظیم مصلح قوم وملت، قائد ملت، مفکر ملت، مورخ نیپال، مصنف کتب کثیرہ، ازہر ہند الجامعۃ الاشرفیہ کے مؤقر استاد، خانوادہ حضور قاضی نیپال کے چشم وچراغ، آبروے اہل سنت حضرت علامہ مولانا حافظ و قاری مفتی محمد رضا مصباحی قادری نقشبندی حفظہ اللہ تعالی تھے۔

بلاشبہ حضرت مورخ نیپال قوم وملت کیلئے ایک درد مند مفکر ہیں، آپ نے اپنی ہمت اور بلند حوصلوں سے بڑے بڑے تاریخی کارنامے ملک وملت کے لیے انجام دیے ہیں، جن پر اہل نیپال جس قدر فخر کریں وہ کم ہیں، یہی وجہ ہیکہ بعض علماء و خواص آپ کو "فخر نیپال" کہتے ہیں۔ راشٹریہ علماء کونسل کا قیام ہو یا نیپال کی تاریخ پر ضخیم کتب، یا اردو نیپال ٹائمز، ان تمام کارناموں کا سہرا آپ کے سر بندھتا ہے۔ آپ نے اخبار کی اشاعت و ترویج کے لئے ایک ٹیم تشکیل دی، اور بہت ہی بے سروسامانی کے کو ساتھ آپ نے توکل علی اللہ کرتے ہوئے ہیں، اردو اخبار کا اجراء کیا، جس کا امسال یکم ربیع الاول کو الحمدللہ پورے ایک سال ہو گیا ہے۔ راقم السطور آپ کو اور آپ کی پوری ٹیم مبارک باد خراج تحسین پیش کرتا ہے، نیپال اردو ٹائمز کے جملہ ممبران اڈیٹر، نائب ایڈیٹر، سب کے سب مسلک اعلی حضرت کے سچے نقیب اور داعیٔ اسلام، ہیں۔

ایڈیٹر محترم المقام حضرت علامہ عبدالجبار رضوی علیمی صاحب سے زیادہ واقفیت تو نہیں ہے، مگر ان کی تحریرات سے ان کی علمی شخصیت قابل فخر ہے۔ اسی طرح نائب ایڈیٹر، مفتیٔ دوراں، محقق عصر، ماہر مسائل وارثت، شاعر اسلام، نازش فقہ وافتاء حضرت علامہ مفتی کلام الدین نعمانی مصباحی صاحب ہر فن مولا ہیں، مسلک اعلی حضرت پر نہ صرف عامل ہیں بلکہ ناشر بھی ہیں، اپنے قلم سے کبھی فتاوی کی شکل میں، تو کبھی مضامین کی شکل میں، تو کبھی شاعری کے ذریعہ ہمہ وقت مسلک اعلی حضرت کی نشر و اشاعت میں مصروف رہتے ہیں۔ حاصل کلام یہ اردو اخبار مسلک اعلی حضرت اور فروغ رضویات کا بے باک اور سچا ترجمان ہے۔ چلتے چلتے آیئے کچھ اخبار کی تاریخ جان لیتے ہیں، دنیا میں سب سے پہلا اخبار کہاں نکلا؟ یہ ایک سوال ہے جس سے بہت سے صحافی کہلانے والے بے خبر ہیں۔

آج کل چند سطور لکھ کر لوگ صحافی بن جاتے ہیں، مگر صحافت کی تعریف پوچھ لیجیے تو دائیں بائیں جھانکنے لگیں گے۔

صحافت کی تعریف کیا ہے؟ صحافت کا لفظ صحیفہ سے ماخوذ ہے، جس کے معنی ہوتے ہیں کتاب یا رسالہ۔

بہر حال عملا ایک عرصہ دراز سے صحیفہ سے مراد ایسا مطبوعہ مراد ہے جو مقررہ وقفوں کے بعد شائع ہوتا ہے، چنانچہ اس مفہوم میں اخبار اور ماہناموں کو بھی شمار کیا جاتا ہے۔

صحافت کسی بھی معاملے کے بارے میں تحقیق اور پھر اسے صوتی یا تحریری شکل میں بڑے پیمانے پر قارئین یا ناظرین یا سامعین تک پہونچانے کے عمل کا نام ہے۔

صحافت اور اخبار یہ کوئی نئی شئ نہیں، اس کی تاریخ بھی بہت قدیم ہے تاریخ بتاتی ہے، ایک اندازے کے مطابق سن 105ء میں چین کے اندر کاغذ کی ایجاد ہوئی اور سب سے پہلا چھاپہ خانہ پرنٹ پریس وہیں بنا۔ اور ایک تحقیق کے مطابق سب سے پہلا اخبار بھی چین میں ہی شائع ہوا جسکا نام تھا "گزٹ پاؤ" یعنی محل کی خبریں۔ برصغیر ہند و پاک کے پہلے اردو اخبار کا نام "جام جہاں نما" ہے، جس کی سن اشاعت مارچ 1822ء ہے، اس طرح اردو اخبار کا سلسلہ شروع ہوتا ہے، موجودہ بھارت، پاکستان میں سینکڑوں اردو اخبارات شائع ہو رہے ہیں۔

الحمدللہ علی احسانہ وطن عزیز ملک نیپال سے روزنامہ نہ سہی ہفتہ وار اردو اخبار نکل رہا ہے، جس کا ایک سال مکمل ہو چکا ہے۔

ایک اہم بات اگر نہیں لکھوں تو شائد یہ تحریر مکمل نہ ہو میں اسکو ناقص ہی سمجھو گا، اس لیے ضروری سمجھتا ہوں کہ ایک اہم بات عرض کردوں۔ کچھ دن قبل نیپال سے تعلق رکھنے والا ایک مجہول الحال، شاطر المزاج، فساد الذہن، فتین شخص نے اس مقبول عام و تام اخبار کے تعلق سے اپنے بد باطن ہونے کا ثبوت پیش کیا ہے، وہ کہتا ہے نیپال اردو ٹائمز پڑھنا حرام ہے، چونکہ یہ صلح کلیوں کی تنظیم سے شائع ہو رہا ہے، اور بھی بہت ہفوات ہیں، اس دریدہ دہن کے پیٹ میں مڑرور اس لیے بھی ہیکہ جو کام ہم نہیں کر سکے دوسرا کیوں کرے؟

جب کہ اس کم علم مخبوط الحواس کو چاہیے کہ کم از کم تم کچھ نہیں کر سکے، تو جو کر رہا ہے اسکو کرنے دیا جائے، مگر ہائے عصبیت اور حسد نے کہیں کا نہ چھوڑا۔ جس علت کو بتا کر وہ اخبار کی مخالفت کرتا ہے، تو میرا سوال ہے کہ دنیا کا کون سا اخبار ہے جو ٹناٹن سنی بریلوی کا ہے؟ اس کی نشاندہی کرو؟

بھارت میں جتنے اخبارات شائع ہو رہے ہیں، سب کے سب کسی نا کسی مشرک یا وہابی دیوبندی کے ہیں، کوئی اخبار مسلک اعلی حضرت کے علمبردار کا نہیں ہے، تو کیا کہو گے سارے اخبارات پڑھنا حرام ہے۔

اخبار سہارا، اخبار انقلاب، اخبار قومی تنظیم، اخبار آگ، اخبار صحافت، ان سارے اخبارات میں مشرکوں کا بیان بھی شائع ہوتا ہے، وہابیوں، سلفیوں، مجوسیوں سنیوں شیعوں سب کے کالم چھپتے ہیں، اور یہ اخبارات سنی ادارے میں بھی پڑھے جاتے ہیں، تو کیا خیال ہے تمہارا؟

کیا وہ تمام قارئین حرام کار ہوگیے، سارے مدارس کے علما و طلبا حرام کے مرتکب ہیں، تم نے جو اتنے دنوں تک اخبار پڑھا ہے کیا تم نے بھی حرام کیا ہے؟ نعوذ باللہ۔

جب کہ نیپال اردو ٹائمز کا حال یہ ہے کہ الحمدللہ اس میں اہل سنت و فکر رضا کے حاملین عاملین کے مضامین شائع ہوتے ہیں، ہند و نیپال کے کئی اہم شخصیات پہ خصوصی شمارے بھی شائع ہوئے ہیں، مثلا: شعیب الاولیاء نمبر، انجم العلماء نمبر، شیخ العالم نمبر، حضور حافظ ملت نمبر، حضور خطیب البراہین نمبر، حضور حنیف ملت نمبر، اور ابھی ایک ہفتہ قبل عرس امام اہل سنت مجدد دین وملت کے حسین موقع پر اعلی حضرت نمبر شائع ہوا ہے۔

یہی وجہ ہے کہ یہ اخبار علماء، طلباء، عوام و خواص اور قارئین اردو کی نگاہوں کا تارا بن چکا ہے۔

اس لیے راقم السطور اس مفسد اعظم سے کہتا ہے تمہارے جلنے سے اخبار کو تو کچھ نہیں ہو گا، البتہ تمہاری ذلت و خواری جگ ظاہر ہو رہی ہے۔

رب قدیر سے دعاء ہے کہ اخبار کے جملہ معاونین کی غیبی مدد فرمائے اور ان سب کو مسلک اعلی حضرت پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ خاتم النبیین والمرسلین الی یوم الدین۔

"نیپال اردو ٹائمز" کو مسلسل نکلتے ہوئے ایک سال پورا ہونے پر منظوم گلہائے تہنیت

ہمارے ملک کا اخبار ہے نیپال اردو ٹائم
حقیقت کا علمبردار ہے نیپال اردو ٹائم
مرے مفتی محمد، عبد جبار، اور نعمانی
ہر اک نگراں ترا ہشیار ہے نیپال اردو ٹائم
قلمکارو! تمہاری فتحیابی کے لیے بے شک
عظیم الشان اک ہتھیار ہے نیپال اردو ٹائم
تجھے پڑھ کر لب قاری سے یہ آتی صدائیں ہیں
خبر ہوتی تری دمدار ہے نیپال اردو ٹائم
فقط اک سال کے اندر تری نشر و اشاعت کا
چمکتا اوج پر مینار ہے نیپال اردو ٹائم
مضامیں اور تری خبروں کو پڑھ کر قارئیں بولے
جہانِ اردو کی شہکار ہے نیپال اردو ٹائم
ہے داعی جو ترا وہ مسلک احمد رضا خاں کا
زبان و دل سے وفادار ہے نیپال اردو ٹائم
ادب کی سرزمیں ویران تھی لیکن بفضل رب
بنی تیرے سبب گلزار ہے نیپال اردو ٹائم
تو ہے نیپال کا اردو ادب بس اس لیے تجھ سے
بشیرِ قادری کو پیار ہے نیپال اردو ٹائم

نتیجہ فکر محمد بشیر القادری گلا پوری
سسوا کٹیا، مہوتری، نیپال حال مقیم کھنڈوہ ایم پی
رابطہ نمبر 9770304521

سادگی اور انسانیت کی عظیم مثال تھے علامہ اسحاق نوری منظری، قمر رضا مصباحی

سیتامڑھی، پریس ریلیز،
میجر گنج تھانہ حلقہ کے تحت واقع نوری محلہ بھیرا گاؤں میں 27 اگست 2025 کو بعد نماز مغرب استاذ العلماء ناشر مسلک اعلیٰ حضرت علامہ اسحاق رضوی منظری علیہ الرحمہ کے دوسرے سالانہ برسی کے موقع پر جشن عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کا انعقاد کیا گیا جس میں خطاب کرتے ہوئے سرپرست جلسہ آپ کے بڑے صاحبزادے ماہر زبان وادب مصلح قوم و ملت حضرت علامہ مولانا محمد قمر رضا مصباحی مدرسہ قادریہ گلشن مدینہ چک بھکی مظفر پور نے کہا کہ میرے والد گرامی سادگی کی مثال آپ تھے آپ کی پوری زندگی جہد مسلسل اور عمل پیہم کی مجسم تصویر تھی، آپ نے رزق حلال کے ذریعے اپنے بچوں کی پرورش کی، میں بھی انہیں کے مشن پر عمل پیرا ہوں، لیکن موت برحق ہے اس لیے اللہ نے جب تک ان کو زندگی بخشی وہ ایک مومنانہ شان کے ساتھ زندگی گزارتے رہے اور داعی دین برحق کی طرح مذہب و مسلک کا پرچار کرتے رہے اور آج سے دو سال قبل مورخہ 3 ربیع النور 1445 ہجری کو ہمیشہ کے لیے اپنی انکھیں بند کر لیں، جبکہ مقرر خصوصی کی حیثیت سے تشریف لائے حضرت مولانا محمد اشفاق مصباحی مرشد نگر اکڈنڈی پریہار سیتا مڑھی نے کہا کہ میری ملاقات علامہ اسحاق منظری علیہ الرحمہ سے مجزوب کامل حضرت بابا عبدالستار بنگالی شاہ رحمتہ اللہ علیہ کے آستانے پر مولانا قمر رضا مصباحی کی موجودگی میں ہوئی، جو پہلی بھی تھی اور آخری بھی تھی اس کے بعد پھر دوبارہ ان سے ملاقات نہ ہو سکی، مگر میں نے ان کی شخصیت کو حلیم الطبع اور فضول گوئی سے اجتناب کرنے والا اور عالمانہ شان کے ساتھ زندگی گزارنے والا پایا، اللہ تعالیٰ ان کی تربت پہ رحمت و غفران کی بارش نازل فرمائے آمین جبکہ الجامعۃ العربیہ رضاءالعلوم حسن پور بسبٹہ بازار کے مہتم حضرت علامہ مولانا مفتی محمد شہزاد عالم مصباحی نے کہا کہ علامہ اسحاق نوری منظری اس علاقہ کے صف اول کے علماء میں شامل تھے وہ 1982 میں جامعہ منظر اسلام بریلی شریف سے فارغ ہوئے ان حضرات کی کوششوں سے اس علاقہ میں مسلک اعلیٰ حضرت کا بول بالا ہوا اور گاؤں دیہات سے بچے نکل کر اعلیٰ تعلیمی اداروں میں پہونچے اور تعلیم حاصل کر کے کامیاب ہوئے اس طرح سے اس علاقہ میں علماء فضلاء کی ایک ٹیم تیار ہو گئی اب الحمدللہ ہر طرف کثیر تعداد میں علماء اور حفاظ نظر آتے ہیں البتہ جہاں ہمارے علماء نہ پہنچ سکے وہاں بدعقیدگی نے پیر پسار لیا، اللہ تعالی نے آپ کو یہ حوصلہ دیا تھا کہ آپ نے اپنے تین صاحبزادگان کو عالم اور حافظ بنایا، آپ کے بڑے صاحبزادے مولانا قمر رضا مصباحی آپ کے علمی جانشین ہیں، نقابت کے فرائض علامہ نوری کے صاحبزادے حضرت حافظ قاری محمد کوثر جمال خطیب و امام و مدرس، مدرسہ رضائے مصطفی پچ گچھیا مبی بازار نے بحسن و خوبی انجام دیا، اور آپ کے چھوٹے صاحبزادے حضرت مولانا محمد افضل امام حیدر آباد نے منظوم خراج مقد سپیش کیا، دیگر خطاب کرنے والوں میں حضرت مولانا محمد ظہور عالم نوری محلہ بھیرہ صدر المدرسین مدرسہ ضیاء العلوم نوری محلہ بھیرہ میجر گنج سیتامڑھی، مولانا محمد رحمت اللہ حبیبی مولانا جنید صاحب نوری محلہ بھیرہ کا نام شامل ہے واضح ہو کہ شعراء کرام میں حضرت مولانا رحمت حلیمی دارالعلوم حلیمیہ پر نھیا حافظ ذیشان ہاشمی اکڈنڈی حافظ و قاری نظام الدین مدرسہ ضیاءالعلوم نوری محلہ بھیرہ کا نام شامل ہے جبکہ مولانا انوار صاحب نوری محلہ بھی اخیر تک موجود رہے اور اپنی دعاؤں سے نوازتے رہے محفل میں علامہ نوری کے صاحبزادے محمد اختر رضا کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی صلوۃ و سلام اور دعا پر محفل کا اختتام ہوا

رپورٹ ابوافسر مصباحی نمائندہ نیپال اردو ٹائمز

عید میلاد النبی: ہدایت کا سورج طلوع ہوا

تحریر۔ابو شحمہ انصاری
سعادت گنج، بارہ بنکی

ربیع الاول کا مہینہ عالمِ انسانیت کے لیے وہ مبارک مہینہ ہے جب ہدایت کا وہ آفتاب طلوع ہوا جس نے صدیوں سے پھیلی تاریکی کو روشنی میں بدل دیا۔ عرب کی تپتی ریت پر ظلم و جبر کا سایہ تھا، معاشرہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار تھا، طاقتور کمزور کو کچل دیتا تھا، عورت کو زندہ در گور کر دیا جاتا،اور اخلاقیات کا جنازہ نکل چکا تھا۔ ایسے وقت میں ایک ایسی ہستی دنیا میں تشریف لاتی ہے جس نے نہ صرف جزیرۂ عرب بلکہ پوری دنیا کو عدل، امن، اور اخلاق کی راہ دکھائی۔

سرکارِ دو عالم ﷺ کی پیدائش ایک انقلاب تھی، لیکن یہ انقلاب تلوار یا جنگ سے نہیں، بلکہ کردار، اخلاق اور محبت سے برپا ہوا۔ آپ ﷺ نے غلام کو آقا کے برابر کھڑا کیا، عورت کو عزت دی، یتیم کا سہارا بنے، اور دشمن کو بھی معاف کرنے کا سبق دیا۔ آپ کا ہر عمل انسانیت کے لیے ایک عملی درس تھا۔

لیکن آج، اسی ربیع الاول کے مہینے میں، ہم نے مقصدِ بعثت کو بھلا دیا ہے۔ جلوس نکلتے ہیں، نعرے بلند ہوتے ہیں، چراغاں کیا جاتا ہے، مگر اصل تعلیمات پسِ پشت ڈال دی جاتی ہیں۔ ہم یہ بھول جاتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے اپنی زندگی میں اسراف سے بچنے، سادگی اپنانے اور حقیقی خدمتِ خلق پر زور دیا۔ آج ضرورت اس بات کی ہے کہ ہم صرف جشن نہ منائیں بلکہ آپ ﷺ کے کردار کو اپنی زندگی میں نافذ کریں۔ بد قسمتی سے، اس مہینے میں کچھ ایسی خرافات اور غیر شرعی رسمیں بھی جگہ پا گئی ہیں جو نہ آپ ﷺ کی سنت ہیں اور نہ ہی دین کا حصہ۔ بعض مقامات پر رات بھر لاؤڈ اسپیکر پر بے ربط تقاریر اور شور و غل سے بیماروں، طلبہ، اور بزرگوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔ کہیں چندہ کے نام پر رقومات اکٹھی کر کے فضول نمائش میں اڑا دی جاتی ہیں۔ بعض جلوسوں میں نظم و ضبط کی کمی اور انا کا ٹکراؤ بھی دیکھا جاتا ہے۔ یہ سب اس پیغامِ رحمت کے منافی ہے جو آپ ﷺ نے دیا۔

اصل پیغام تو یہ ہے کہ ہم آپ ﷺ کے اخلاق کو اپنائیں۔ آپ کا سب سے بڑا معجزہ قرآن ہے، اور آپ کا سب سے بڑا ہتھیار کردار۔ آج ہم نے کردار کو چھوڑ کر صرف تقریب کو اپنا لیا ہے۔ ہمیں سوچنا ہوگا کہ اگر حضور ﷺ آج ہمارے درمیان ہوتے تو کیا وہ اسراف، شور، اور انتشار پر خوش ہوتے یا پھر ہمیں اصل دین کی طرف بلاتے؟

ربیع الاول کا اصل تقاضا یہ ہے کہ ہم سیرت النبی ﷺ کو پڑھیں، سمجھیں اور اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ آپ ﷺ کی سیرت میں عدل ہے، رحم ہے، معافی ہے، اور انسانیت کے لیے بے پناہ محبت ہے۔ جب ہم اپنی زندگی میں ان اوصاف کو لائیں گے تو یہی سب سے بڑا جشن ہوگا۔

ہمارے معاشرے میں ایک اور بڑی کمزوری یہ ہے کہ ہم صرف اس ایک مہینے میں نبی ﷺ کو یاد کرتے ہیں اور باقی سال ان کے پیغام سے غافل رہتے ہیں۔ حضور ﷺ کی یاد صرف ربیع الاول تک محدود نہیں بلکہ ہر دن اور ہر لمحے ہونی چاہیے۔ ان کی سنت کو اپنانا صرف جلسوں اور جلوسوں سے ممکن نہیں، بلکہ گھروں میں، بازاروں میں، دفاتر میں، اور دلوں میں ان کی تعلیمات کو زندہ کرنا ہوگا۔

یہ بھی حقیقت ہے کہ ربیع الاول کے جلوس اگر نظم و ضبط، امن، اور شعور کے ساتھ نکالے جائیں تو یہ دین کی دعوت کا بہترین ذریعہ بن سکتے ہیں۔ غیر مسلم بھائی جب دیکھیں کہ مسلمان خوشی میں بھی امن اور صفائی کا مظاہرہ کرتے ہیں، تو یہی حقیقی تبلیغ ہے۔ ہمیں ایسے مواقع کو اپنے اخلاق کے ذریعے اسلام کا تعارف کرانے کے لیے استعمال کرنا چاہیے۔

ہمیں یاد رکھنا چاہیے کہ ربیع الاول کا پیغام صرف ماضی کا تذکرہ نہیں بلکہ حال اور مستقبل کے لیے ایک روشنی ہے۔ آج دنیا نفرت، تعصب، اور مفاد پرستی میں ڈوبی ہوئی ہے۔ ایسے میں ہمیں پھر سے وہی کردار اپنانا ہوگا جو آپ ﷺ نے اپنایا۔ سچائی، عدل، اور خدمتِ خلق۔ اگر ہم نے ربیع الاول کے مہینے کو صرف رسمی تقاریب تک محدود رکھا، تو ہم اس کی اصل روح کو کھو بیٹھیں گے۔ ہمیں یہ طے کرنا ہوگا کہ یہ مہینہ ہمارے کردار کی اصلاح، معاشرتی بھلائی، اور دین کی صحیح سمجھ کا آغاز بنے۔ خرافات اور اسراف کو چھوڑ کر، عاجزی اور تقویٰ کو اپنانا ہی اصل خوشی ہے۔

ربیع الاول کا سب سے بڑا تحفہ یہ ہے کہ ہم نبی ﷺ کے لائے ہوئے پیغام کو عملی زندگی میں نافذ کریں۔ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "تم میں سب سے بہتر وہ ہے جس کا اخلاق سب سے بہتر ہو"۔ اگر ہم اپنے اخلاق کو سنوار لیں، تو یہ سب سے بڑا جشنِ ولادت ہوگا۔ چراغاں سے زیادہ روشنی اس وقت ہوگی جب دل ایمان سے منور ہوں گے، اور نعرے بازی سے زیادہ اثر تب ہوگا جب ہمارے اعمال دوسروں کے دل جیت لیں گے۔

آج کا مسلمان اگر چاہتا ہے کہ دنیا میں اس کا وقار بحال ہو تو اسے نبی ﷺ کے راستے پر چلنا ہوگا۔ یہ راستہ آسان نہیں، لیکن یہی کامیابی کی واحد راہ ہے۔ ربیع الاول ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یہ دنیا فانی ہے، مگر کردار اور پیغام ہمیشہ باقی رہتے ہیں۔ ہمیں فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم صرف تقاریب کے مسلمان ہیں یا کردار کے مسلمان؟

یہ مہینہ ہمیں محض خوشی نہیں بلکہ ذمہ داری کا احساس بھی دیتا ہے۔ اگر ہم نے اس مہینے کے پیغام کو سمجھ لیا اور اس پر عمل شروع کر دیا، تو یہی سب سے بڑی نعت اور سب سے بڑا جشن ہوگا۔ نبی ﷺ کی محبت کا تقاضا یہ ہے کہ ہم ان کے بتائے ہوئے راستے پر چلیں اور اپنے قول و فعل سے ثابت کریں کہ ہم ان کے سچے امتی ہیں۔

سیتامڑھی کے ہونہار انظر ہاشمی نے انڈونیشیا میں نئی تاریخ رقم کی

شان پر بہار پروفیسر محمد گوہر صدیقی سابق ضلع پارشد براہی بلاک پر بہار ضلع سیتامڑھی
صوبہ بہار
9470038099

* حضرات ! آج سے تقریباً 29/28 سال پہلے ایک باپ اپنے بیٹے کو پیار سے سر پر اٹھا کر، تو پھر کبھی، اسے اپنے کندھے پر بیٹھا کر من ہی من شاید یہی گنگنایا ہوگا کہ،

تجھے سورج کہوں یا چندا، تجھے دیپ کہوں یا تارا، میرا نام کرے گا روشن جگ میں میرا راج دلارا،،،۔ جی، جی ہاں بالکل درست،، اور واہ رے مقدر، حقیقت میں ہوا بھی ایسا ہی، کے ایک باپ (حضرت مولانا مفتی ہاشم القادری صاحب قبلہ) کا سپنا اخیر کار ساکار ہو ہی گیا اور دیکھتے، ہی دیکھتے وہ دن بھی آ ہی گیا کے ان کے نور نظر، لختِ جگر کو ایسی عظیم شہرت وعزت ملی کے آج وطن عزیز ملک ہندستان کے ساتھ ساتھ پورا بر صغیر ان کی قابلیت پر فخر و کے ساتھ خوشیوں کا اظہار کر رہا ہے،،،ا

قارین کرام
اس وقت کے ایک معروف بین الاقوامی اسلامی اسکالر، محقق، اور مصنف عزت ماب عالی جناب محترم المقام ڈاکٹر انظر عقیل عرف انظر ہاشمی کو حکومت ہند کی طرف سے 15 اگست 2025ء یوم آزادی کے پر حسین موقع پر قومی پرچم کشائی تقریب میں مہمان خصوصی کی حیثیت سے لال قلعہ پر بلایا جانا یقیناً ہم بھارتیوں کے لئے فخر و شان کی بات ہے،،،ا محترم ڈاکٹر انظر ہاشمی کی پیدائش 01 فروری 1994ء کو موہنی سکرولی، تھانہ نان پور ضلع سیتامڑھی صوبہ بہار میں ہوی، آپ کے والد محترم کا نام مولانا، مفتی محمد ہاشم القادری، اور امی محترمہ کا نام مہر النساء ہیں، آپ پانچ بھائی جس میں مولانا حافظ و قاری مظہر عقیل، مولانا اظہر عقیل، مولانا مفتی مشرف عقیل، انظر

عقیل عرف انظر ہاشمی، ایک بھائی مولانا منظر عقیل جن کا انتقال آج سے تقریباً 25 سال پہلے ہو چکا ہے،،،ا

موصوف نے ابتدائی تعلیم اپنے گھر پر ہی اپنے والد محترم جو حضور مفتی اعظم ہند علیہ الرحمۃ کے مرید ہیں، سے حاصل کی، پھر وہاں سے ہندوستان کے ایک مشہور و معروف تعلیمی ادارہ دار العلوم علیمیہ جمدا شاہی تشریف لے گئے جہاں مدارس اسلامیہ کی تعلیم کے بعد آپ نے عصری جامعات کا رخ کیا اور اسی دار العلوم جمدا شاہی سے اپ نے جامعہ ملیہ اسلامیہ میں داخلہ لیا، اور پھر جامعہ اسلامیہ دہلی سے اسلامک اسٹیڈیز میں بی اے اور ایم اے مکمل کیا، پھر وہیں سے اردو ادب میں بھی ایم اے کیا یو جی، سی نیٹ اور جے آر ایف کے امتحانات بھی متعدد مرتبہ پاس کیا، پچھلے 26 جولائی 2025ء کو آپ کہ phd کی ڈگری تفویض کی گئی، آپ نے انڈونیشیا زبان میں Excellent matchless اور outstanding میں تر بایک Terbaik زبان میں ڈگری حاصل کی -اگر اس علم کا موازنہ ہندوستانی نظام تعلیم سے کیا جانے تو یہ درجہ گولڈ مڈلسٹ کے مساوی کے مترادف سمجھا جاتا ہے اور تر باءک قرار پاءے جانے والے طلبہ کو یونیورسٹی کی جانب سے ایک خصوصی اعزاز پٹہ Sash عطا کیا جاتا ہے اور اسے کانو کیشن میں اگلی صف میں بیٹھایا جاتا ہے واضع ہو کہ پچھلے سال ہندوستان گیر پیمانے پر ایم، پی یوا میٹر شپ پروگرام کے تحت ملک کے نوجوان اردو رایٹرس کے ذریعہ جملہ پیش کردہ تحریروں میں سے صرف چار نوجوان قلم کار کی تحریریں منتخب کی گیں جن میں سے دو صوبہ بہار سے ہی تھے، اور خوش بختی یہ ہے کہ دونوں لال سیتامڑھی ضلع سے ہی تعلق رکھتے ہیں ایک تو محترم ڈاکٹر انظر ہاشمی، دوسرا محترم جناب ڈاکٹر نثار احمد جو مقام مرزا پور بلاک ڈمرا ضلع سیتامڑھی صوبہ بہار،،،ا

محترم جناب ڈاکٹر انظر ہاشمی صاحب کے فکشن کے انداز میں لکھی گئی کتاب ،۔،، ایک گمنام مجاہد آزادی بابا مجنوں شاہ ملنگ مداری- یہ کتاب تحریک آزادی کے اولین گمنام مجاہد کی مجاہدانہ کردار کو اُجاگر کرتی ہے-

جناب ڈاکٹر انظر ہاشمی نے اس کتاب کو لکھنے میں انگلیش کے 72 اور اردو کے 13 ماخذ سے اس کی تیاری میں مواد حاصل کی ہے،،،،،،،،،،،،ا

بہر کیف ! اب تک اس 30 سالہ نوجوان عالمی اسکالر محترم مکرم معظم جناب ڈاکٹر انظر ہاشمی صاحب کی درجنوں ریسرچ پیپرز، مضامین قومی اور بین الاقوامی جراءد میں شائع ہو چکے ہیں اور آپ اس وقت انڈونیشیا، ملیشاء، تھای لینڈ، فلپائن ،اور دیگر ممالک کی مختلف علمی کانفرنسوں اور سیمینارز میں شرکت کر کے بھارت کی علمی و تہذیبی نمایاں مدگی فرما رہے ہیں-

محترم ڈاکٹر صاحب کے بڑے بھائی جناب محترم حضرت مولانا حافظ و قاری محمد مظہر عقیل سے راقم الحروف کی اکثر بات چیت ہوتی رہتی ہے، اور ہم دونوں ایک دوسرے کے تیں اچھے خیالات رکھتے ہیں۔ میں اپنی اور ہفتہ روزہ نیپال اردو ٹاءمز کے چیف ایڈیٹر عالی جناب پیکر وفا محترم مولانا عبد الجبار صاحب قبلہ علیمی کی طرف سے ڈاکٹر انظر ہاشمی صاحب کو گلہاء محبت پیش کرتے ہیں!

خدا کرے زور قلم اور زیادہ
18 اگست 2025ء

نیپال اردو ٹائمز امید کی ایک کرن

آج سے تقریبا ایک سال قبل عرس حضور حافظ ملت کے حسین موقع پر محب گرامی وقار حضرت مولانا محمد اشفاق مصباحی سیتا مڑھی نے میرے واٹس ایپ پر ایک اخبار بھیجا میں نے جب اس کو ڈاؤن لوڈ کر کے کھولا تو میری خوشی کی حیرت کی انتہا نہ رہی کیونکہ ملک کے نیپال کا کوئی اردو اخبار پہلی بار میری نظروں کے

سامنے باصرہ نواز ہوا تھا تو میں نے فوراً انہیں فون کر کے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ تو حضرت مصاحی صاحب قبلہ نے بتایا کہ آپ کے ملک نیپال سے ایک ہفت روزہ اردو اخبار شائع ہوا ہے اور یہ ہر ہفتہ شائع ہوا کرے گا دینی ملی سیاسی سماجی کوئی بھی پروگرام ہو تو آپ ہمیں مطلع کریں ہم اخبار میں خبر چھپوا دیں گے تو میں نے سمجھا کہ بہت ساری تحریکیں اٹھتی ہیں اور کچھ دنوں کے بعد وہ دم توڑ دیتی ہیں، تو شاید اس کا بھی یہی حشر ہوگا مگر دیکھتے ہی دیکھتے ایک سال کا عرصہ گزر گیا اور ایک ہفتہ بھی ناغہ نہیں ہوا تب جا کر کے میں نے سوچا کہ اخبار کی سالگرہ پہ کچھ لکھنا چاہیے اور ادارتی ٹیم کو مبارک باد دینا چاہیے، دوسری بات یہ ہے کہ میں انڈیا میں رہتا ہوں اس لیے پہلے نیپال کی خبریں نہیں مل پاتی تھی کہ وہاں کیا چل رہا ہے مگر الحمد للہ جب سے یہ اخبار نکلا ہے تو ایسا محسوس نہیں ہوتا ہے کہ میں اپنے وطن سے دور ہوں بلکہ ہر پردیش کی خبریں رہتی ہیں اچھے اچھے مضامین ہوتے ہیں جس کو پڑھ کے طبیعت باغ باغ ہو جاتی ہے میری دعا ہے کہ اللہ تعالی اس اخبار کو خوب خوب فروغ عطا فرمائے اور اس کے جملہ کارکنان کو مزید ہمت و حوصلہ کے ساتھ کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین، دعا گو محمد جمال کوثر نوری لکھنوی ناظم اعلی مدرسہ عربیہ غوثیہ رضاء العلوم شیخ ٹولی پوجہاں مغربی چمپارن بہار

پندرہ سو سالہ جلوس محمدی صلی اللہ علیہ وسلم کیسے منائیں

آج مورخہ ۲۸/اگست ۲۰۲۵ بروز جمعرات بعد نماز ظہر مدرسہ غوثیہ انوار العلوم آم باڑی چیچکی، بارہ دشی ٤ جھاپا نیپال کے احاطے میں جشنِ عید میلاد النبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے حوالے سے ایک اہم مشاورتی میٹنگ منعقد ہوئی، جس میں مقامی ذمہ داران، علماء کرام، معزز اراکین اور عوام الناس کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔

میٹنگ میں اس بات پر مکمل اتفاقِ رائے ہوا کہ اس سال ولادتِ باسعادت نبی کریم ﷺ کے 1500 سالہ جشن کو نہایت عقیدت و احترام اور شایانِ شان طریقے سے منایا جائے گا۔ جلوس میلاد کو بہتر نظم و ضبط، وقت کی پابندی اور روحانی ماحول میں سجانے پر زور دیا گیا۔

شرکاء نے اس موقع پر کہا کہ جشن میلاد النبی ﷺ صرف ایک تقریب نہیں بلکہ ایمان و عشقِ رسول ﷺ کے اظہار کا عظیم ذریعہ ہے۔ اسی لیے اس بار کے جلوس کو مزید منظم، باوقار اور عقیدت بھرا بنانے کے لیے خصوصی انتظامات کیے جائیں گے۔ علمائے کرام اور ذمہ داران نے عوام سے اپیل کی کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کر کے جشن ولادتِ رسول ﷺ کو کامیاب بنائیں اور اتحاد و محبت کا پیغام عام کریں۔ میٹنگ نہایت خوشگوار اور ایمان افروز ماحول میں اختتام پذیر ہوئی، جبکہ شرکاءنے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس بابرکت موقع پر حضور ﷺ کی محبت کو عملی انداز میں دنیا کے سامنے پیش کیا جائے گا ان شاءاللہ العزیز۔

شرکائے مجلس:
حضرت مولانا محبوب رضا نعیمی صاحب، حضرت مولانا شاہ نواز صاحب، مولانا عقیل احمد صاحب، مولانا مطیع الرحمن صاحب، مولانا صدام حسین صاحب، مفتی اظہر صاحب، ماسٹر ارشاد صاحب، حافظ نسیم صاحب، مولانا مشتاق صاحب، مولانا اختر رضا مرکزی صاحب اور راقم الحروف (محمد رضوان احمد مصباحی) سمیت درجنوں افراد موجود رہے۔

رپورٹ:
محمد رضوان احمد مصباحی
نمائندہ: نیپال اردو ٹائمز
صدر مدرس: مدرسہ مظاہر العلوم صفتہ بستی، راج گڑھ، بارہ دشی ایک، جھاپا، نیپال

عید میلاد النبی ﷺ اور جدید رسومات

محمد تحسین رضا نوری
شیر پور کلاں پورن پور پیلی بھیت

ماہِ ربیع النور شریف ایک ایسا مہینہ ہے جس کو افضل الشہور کہا جائے تو بیجا نہ ہوگا کیوں کہ یہی وہ مبارک مہینہ ہے جس میں وجہ تخلیق کائنات، اللہ سبحانہ وتعالی کے آخری نبی، سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے، آپ کی ولادت با سعادت کی خوشی میں دنیا بھر میں عاشقان مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم نہایت ہی تزک و احتشام کے ساتھ آپ کی آمد کی خوشی مناتے ہیں، اور بڑے پیمانے پر لنگر و نیاز، جلسہ و جلوس، قرآن خوانی و محفل درود وسلام وغیرہ کا اہتمام کیا جاتا ہے، جو کہ کارِ ثواب اور عمل مستحب ہے۔

لیکن یہ سارے اعمال تب تک ہی فائدے مند ہیں جب تک اُنہیں شریعت کے دائرے میں رہ کر انجام دیا جائے، اور جب ان کاموں میں غیر شرعی رسومات کا اختلاط ہو جاتا ہے، تو بجائے ثواب کے مستحقِ گناہ ہونے کے چانسز بڑھ جاتے ہیں۔

محترم قارئین! اس تحریر کا مقصد لمبی چوڑی گفتگو کرنا نہیں بلکہ چند حقائق سے پردہ اٹھانا ہے، اس لیے مقصدِ اصلی کو بیان کر دینا ہی کافی ہے۔

گذشتہ دنوں عید میلاد النبی ﷺ کے موقع پر کچھ ایسے نامناسب اعمال وجود میں آئے جنہیں دیکھ کر نہایت تکلیف ہوئی، کیوں کہ جدت پسند افراد نے مستی ومزے کے نشے میں ثواب کی نیت سے کیے جانے والے اعمال کو جدید خرافات ورسومات کے دلدل میں لاکر پھنسا دیا، اور اُن کی قبیح خواہشات کی وجہ سے پتہ ہی نہیں چلا کہ کب اعمال خیر اعمال شر کی صورت اختیار کر گئے۔ سوشل میڈیا کے ذریعہ بہت ساری ویڈیوز دیکھنے کو ملیں، جس میں نوجوان لڑکے جلوس میلاد کے نام پر قوالی اور نعتوں کی دھن پر تھرکتے نظر آئے، جھنڈوں کو لہرا کر ناچ کود کر اپنی محبت کا ثبوت دیا گیا۔ فیسبک پر ایک ویڈیو نظر سے گزری جس میں عوام نے ایک عظیم قد و قامت، موٹے تازے آدمی کو جن بنا کر اسٹیج پر بٹھا دیا، بیک اسٹیج پر عید میلاد النبی ﷺ کا بڑا سا پوسٹر لگا دیا گیا مزید اوپر سے ڈی جے کی آواز اور ہر چہار جانب مرد وزن کی بھیڑ بغرض زیارت وہاں موجود تھی۔

اس کے علاوہ بہت سی جگہوں پر گیارہویں کی شب میں پوری رات ڈی جے بجا کر جھنڈے لہرائے گئے، مزید بعض مقامات پر جلوس محمدی کو اس قدر بڑھا وادیا جاتا ہے کہ جلوس محمدی میلے کی صورت اختیار کر گیا، طرح طرح کی مزاریں، ٹرینیں، کشتیاں، نقشۂ مزارِ امام عالی مقام، اور ذوالفقار حیدری جیسی کثیر چیزیں بنا کر جلوس میں ساتھ ساتھ لے کر چلا جاتا ہے۔

پھر یہ سارے تبرکات شام میں مغرب کے بعد چوراہوں اور گلیوں کے نکڑ پر رکھ کر روڈ جام کر دیا جاتا ہے، ہر محلہ سے 20،20 عورتوں کا گروہ بن سنور کر زیارت کے لیے نکلتا ہے، یہ زیارت گاہ فتنے کے اڈے سے کم نہیں ہوتی جہاں مرد وزن کا اختلاط عام ہو جاتا ہے، بعض عاشق و معشوق کی ملاقاتیں آسان ہو جاتی ہیں، کھلم کھلا عیاشی و مکاری اور چھیڑ چھاڑ کی جاتی ہے، اور یہ رات بھی پوری اسی طرح ہلڑ بازی میں گزر جاتی ہے، اور یہ سارے الٹے سیدھے کام کرنے والے لوگ سینے پر غلامِ مصطفی کا ٹائٹل لگائے گھومتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں اس طرح کی نازیبا حرکتوں سے، اگر ان خرافات کا سد باب نہیں کیا گیا تو ماہ محرم الحرام کی طرح ربیع الاول بھی مرکز خرافات و خواہشات بن جائے گا، جلوس و میلاد کی باگ ڈور جب سے علماء کے ہاتھوں سے چھوٹ کر نوجوانانِ کمیٹی کے ہاتھوں میں آئی ہے تب سے یہ خرابیاں وجود میں آنے لگیں، لہٰذا علماء کرام کو چاہیے کہ جلد از جلد اس کو روکیں اور جلوس و میلاد کی ذمہ داری اپنے ہاتھوں میں لیں، تاکہ ان مبارک اعمال کا تقدس باقی رہے۔ اور ربیع الاول قدیم طور طریقے پر منایا جائے، ہر کام اس کی معینہ حدود میں رہ کر کیا جائے، مصنوعی ٹرین و ہوائی جہاز، اور نقوشِ مزارات بنانے سے روکا جائے تاکہ فضول اصراف نہ ہو، وہ رقم جو ان سب چیزوں میں خرچ کی جاتی ہے اس سے حضور علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے نام پر سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم پر مختلف جگہوں پر چھوٹے چھوٹے جلسے منعقد کیے جائیں، اور عوام کو حضور علیہ السلام کی مبارک زندگی کے متعلق درس دیا جائے، جس سے اُن کی زندگی روشن وتابناک ہو۔ اللہ تعالی ہم سب کو غلط کاموں سے محفوظ رکھے، اور ہم سے وہی کام لے جس سے تو اور تیرے محبوب ﷺ راضی ہوں۔

کام وہ لے لیجیے تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نام رضا تم پہ کروڑوں درود

محمد تحسین رضا نوری شیر پور کلاں پورن پور پیلی بھیت

نیپال اردو ٹائمز کے سال مکمل ہونے پر ارباب علم و دانش کے گراں قدر تاثرات

اردو ٹائمز نیپال کے کارکنان مسلک اعلیٰ حضرت کے سچے ترجمان ہیں

اردو ٹائمز کے بانی قائد ملت، مفسر قرآن، مؤرخ نیپال، حضرت مفتی محمد رضا قادری مصباحی صاحب کی ذات وہ ذات ہے جسے زمانہ صدیوں یاد رکھے گا۔

پانچ سالوں تک جامعہ نظام الدین اولیاء دہلی کے آپ پرنسپل رہ چکے ہیں، 2007ء بدایوں میں علوم حدیث پر مقابلہ ہوا، جس میں آپ اول پوزیشن حاصل کرکے ملک نیپال کا نام روشن کیا، نیپال میں اسلام کی تاریخ رقم فرما کر برصغیر میں نیپالی مسلمانوں کا تعارف کرایا، راشٹریہ علماء کونسل نیپال قائم کرکے نیپالی مسلم کو ایک عظیم پلیٹ فارم عطا فرمایا، جس میں گاہ بگاہ ملکی حالات و واقعات پر گفتگو شنید کرکے ان کا حل نکالتے ہیں، نیپال اردو ٹائمز ایسا اخبار ہے جو اہل سنت کے آنکھوں کا تارا اور مسلک اعلیٰ کی ترویج اشاعت کا ایک سنہرا باب ہے۔ آپ جامعہ اشرفیہ مبارک پور کے مؤقر اساتذہ کرام میں سے ایک ہیں، جامعہ اشرفیہ وہ ہے جو نہیں پلپلا عقیدہ رکھتے ہیں اور نہیں ایسے لوگوں سے کوئی سمجھوتہ کرتے ہیں۔

اردو ٹائمز نیپال کے ایڈیٹر صاحب قرطاس و قلم ماہر علوم و فنون حضرت مولانا عبدالجبار علیمی صاحب نوجوان علماء میں ایک امتیازی حیثیت رکھتے ہیں، یہ اس ادارے کا پروردہ ہے جو ادارہ ہمہ وقت وہابیہ دیابنہ اور صلح کلی کے پرانچے اڑانے میں کوشاں رہتے ہیں، یعنی علیمیہ جمداشاہی بستی۔

نائب ایڈیٹر فقیہ عصر زینت مسند افتاء مصلح قوم و ملت ناشر مسلک اعلی حضرت حضرت مولانا مفتی محمد کلام الدین نعمانی مصباحی صاحب اچھے مفتی کے ہونے ساتھ بہترین قلم کار اور ایک اچھے شاعر بھی ہیں۔ اور یہی حضرات نیپال اردو ٹائمز کے روح رواں ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا گو ہوں مولیٰ عزوجل نیپال اردو ٹائمز کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور اس کے کارکنان کو سلامت رکھے آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم

زاہد رضا منظری نقشبندی: سرپلو مہوتری نیپال

محترم قارئین۔۔۔۔۔۔سلام مسنون

از: ادیب شہیر حضرت علامہ محمد اسرائیل رضوی فیضی گلاب پوری

ملک نیپال کا علمی و فکری اور سماجی و سیاسی اخبار،،اردو ٹائمز نیپال،،کا خصوصی شمارہ انجم العلماء نمبر اپنی تمام تر جلوہ سامانیوں کے ساتھ زینت نگاہ بنا۔

ماشاءاللہ۔۔۔۔۔اس خصوصی شمارہ کے تمام علمی، فکری، ادبی، سیاسی اور سماجی مضامین کو خوب سے خوب تر پایا۔۔۔

بعد مطالعہ کتنی مسرت، اور کسقدر بہجت حاصل ہوئی یہ تو احاطہ تحریر سے باہر ہے حقیقت یہ ہیکہ آج کے اس پراگندہ حالات میں نیپال جیسی سنگلاخ زمین سے اردو اخبار کا جاری کرنا جوے شیر لانے کے مترادف ہے اور اخبار کے میعار کو برقرار رکھنا اس سے بھی زیادہ مشکل۔۔۔۔۔لیکن قائد ملت مورخ نیپال صاحب قبلہ اور انکی ٹیم نے جس تنوع کے ساتھ اخبار کے وقار کو برقرار رکھنے کی کوشش کی ہے وہ یقینا لائق تحسین اور قابل ستائش ہے

محترم قارئین۔۔۔۔۔۔یقینا نیپال کا پہلا اردو اخبار وقت کی ضرورت ہے اور اہلسنت کی آنکھوں کا تارہ ہے، جسکو قائد ملت اور انکی ٹیم نے جاری کرکے ہم لوگوں پر زبردست احسان فرمایا ہے خداوند متعال ان سب کی کوششوں کو کامیاب بنائے

،،اخبار اردو ٹائمز نیپال،،نے آپ لوگوں کی باوقار ادارت میں ایک سال کا کامیاب ترین سفر پورے آب و تاب کے ساتھ مکمل کر لیا ہے، الحمدللہ علیٰ ذالک، محترم قارئین ۔۔۔اس ایک سالہ سفر کا جائزہ لیا جائے تو اس اخبار کو قارئین کے درمیان غیر معمولی مقبولیت اور حیرت انگیز ترقی و شہرت حاصل ہوئی، ہند و نیپال کے قد آور شخصیت اور اصحاب فکر و قلم نیز مقتدر علمائے کرام کی پسندیدگی اسکی عظمتوں کو دوبالا کرتی ہے،

ہمیں آپ حضرات کے مخلصانہ جذبات و احساسات کی بنیاد پر بھروسہ اور یقین ہیکہ اخبار،،اردو ٹائمز نیپال،،کا سفر اسی شان و شوکت کے ساتھ جاری و ساری رہے گا اور قارئین کے ذہن و دماغ کو معطر کرتا رہے گا،

میں اس پربہار موقع اس اخبار کی پوری ٹیم بالخصوص اردو ٹائمز نیپال کے بانی و محرک مورخ نیپال مفسر قران حضرت مولانا مفتی محمد رضا مصباحی صاحب، اور اردو ٹائمز نیپال کے ایڈیٹر ماہر علوم و فنون حضرت مولانا عبدالجبار علیمی صاحب، زینت مسند افتاء حضرت مولانا مفتی محمد کلام الدین نعمانی صاحب، صاحب قرطاس و قلم حضرت مولانا مفتی زاہد رضا منظری صاحب کو دل کی گہرائیوں سے مبارکبادی پیش کرتا ہوں۔۔۔۔چونکہ یہ وہ علماء کرام ہیں جو مجسمہ اخلاق فاضلہ ہیں، جنکے اندر علم کا وقار اور مشیخیت کا اعتبار ہے، اپنے اسلاف کے سچے جانشیں ہیں، سلیم الطبع، صحیح الفکر، وسیع القلب ہیں،

خصوصیت کے ساتھ مورخ نیپال صاحب قبلہ کی اس منفرد نوعیت جیسی پیش رفت کو دیکھتے ہوئے گلہائے تبریک و تحسین پیش کرتا ہوں اور دل سے دعا کرتا ہوں کہ

دعا گو۔۔۔۔محمد اسرائیل رضوی فیضی گلاب پوری

نیپال اردو ٹائمز: ایک سالہ سفر کی درخشاں کہانی

از: محمد شمیم احمد نوری مصباحی

خادم: دارالعلوم انوار مصطفیٰ سہلاؤ شریف، باڑمیر (راجستھان)

نیپال کی سرزمین پر اردو زبان و ادب کی خوشبو پھیلانے اور صحافت کے روشن چراغ کو جلانے والا ہفت روزہ "نیپال اردو ٹائمز" آج اپنی پہلی سالگرہ کی تکمیل پر یقیناً مبارک باد کا مستحق ہے۔ یہ محض ایک اخبار نہیں، بلکہ ایک عزم، ایک تحریک اور ایک مشن کا نام ہے جس نے ایک سال کے قلیل عرصے میں اردو داں طبقے کے دلوں میں اپنی شناخت قائم کی اور صحافتی دنیا میں وقار و اعتماد حاصل کیا۔

نیپال میں اردو صحافت کی اہمیت:

یہ حقیقت کسی سے مخفی نہیں کہ نیپال میں اردو زبان و ادب کے وسائل محدود ہیں۔ یہاں اردو لکھنے پڑھنے والوں کی تعداد گویا "دال میں نمک کے برابر" ہے۔ ایسے ماحول میں کسی ہفت روزہ کا اجرا اور پھر اس کا تسلسل کے ساتھ اشاعت پذیر ہونا کسی عظیم کرامت اور خلوصِ نیت کا ثمر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اب جب کبھی بھی اردو بالخصوص نیپال میں اردو صحافت کی تاریخ مرتب کی جائے گی تو "نیپال اردو ٹائمز" کا نام سنہرے حروف میں لکھا جائے گا۔

ایک سالہ خدمات کا جائزہ:

گزشتہ ایک سال میں اس ہفت روزہ نے جن منازل کو طے کیا ہے وہ یقیناً لائقِ صد تبریک و تحسین ہے۔۔۔۔۔ خصوصی شماروں کی کامیاب اشاعت، ہفتہ وار پابندی کے ساتھ بروقت ریلیز، مثبت اور تعمیری فکر کی اشاعت، نئی نسل کو اردو زبان و ادب سے قریب کرنے کی کوشش اور مسلکِ اعلیٰ حضرت کی نمائندگی۔۔۔ یہ سب وہ امتیازی خوبیاں ہیں جنہوں نے اسے محض اخبار نہیں بلکہ اردو صحافت کا روشن ستارہ بنا دیا ہے۔

قیادت اور ٹیم کی خدمات:

بلاشبہ اس کامیابی کے پسِ پشت ایک مخلص اور دردمند ٹیم کی محنت ہے۔ افقِ صحافت کے نیرِ تاباں، صاحبِ قرطاس و قلم عزیزالقدر حضرت علامہ مولانا عبدالجبار صاحب علیمی نظامی صاحب کی بصیرت افروز ادارت نے اس کارواں کو سمت و رفتار بخشی۔ ان کے شانہ بشانہ حضرت مفتی محمد رضا مصباحی صاحب کی قیادت، حضرت سید غلام حسین مظہری صاحب (مرکزی صدر علماء فاؤنڈیشن نیپال) کی سرپرستی اور حضرت مولانا نور محمد صاحب خالد مصباحی، حضرت مولانا مفتی کلام الدین صاحب نعمانی مصباحی (نائب ایڈیٹر)، حضرت مولانا محمد حسن سراقہ رضوی صاحب (معاون ایڈیٹر) امیر القلم محب گرامی حضرت علامہ غیاث الدین صاحب نظامی عارف مصباحی اور تمام نامہ نگار و کالم نگار حضرات کی محنت و قربانی شامل ہے۔ یہی وہ نفوسِ قدسیہ ہیں جنہوں نے اپنی فکر، قلم اور شبانہ روز محنت سے اس اخبار کو دلہن کی طرح سنوارا اور اہلِ سنت و جماعت کا سر فخر سے بلند کیا۔

نیپال اور اردو زبان کا رشتہ: یہ ہفت روزہ محض ایک اخبار نہیں بلکہ اردو زبان کے فروغ کا ایک روشن چراغ ہے۔ نیپال جیسے ملک میں جہاں اردو کے مواقع کم ہیں، وہاں نیپال اردو ٹائمز نے نہ صرف اہلِ اردو کو ایک پلیٹ فارم فراہم کیا بلکہ نئی نسل کے قلوب میں بھی اردو کی محبت بیدار کی۔ یہ اخبار اس بات کا ثبوت ہے کہ وسائل کی کمی راستہ نہیں روک سکتی، اگر اخلاص اور عزم موجود ہو تو خواب حقیقت میں ڈھلتے ہیں۔

مستقبل کی امیدیں: پہلی سالگرہ جہاں خوشی کا پیغام ہے وہیں یہ ایک نئے سفر کا آغاز بھی ہے۔ ہمیں یقین ہے کہ آنے والے برسوں میں نیپال اردو ٹائمز مزید ترقی کی منازل طے کرے گا، صحافتی دیانت، فکری بالیدگی اور زبان و ادب کی خدمت کو اپنا شعار بنائے رکھے گا، اور امام اہل سنت اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری کے افکار و نظریات کے فروغ کا ایک مضبوط ذریعہ بنے گا۔

ہم بارگاہِ ایزدی میں دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ اس ہفت روزہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے، اس کے بانیان، معاونین اور جملہ کارکنان کی محنتوں کو شرفِ قبولیت بخشے اور اسے تاقیامت اردو زبان و مسلکِ اعلیٰ حضرت کا ترجمان بنائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

نیپال اُردو ٹائمز: ایک سالہ کامیابی کا سفر

فخر صحافت شمس آغاز: ایڈیٹر، دی کورتیج، نئی دہلی، انڈیا

نیپال میں اُردو زبان کے فروغ اور صحافت کے میدان میں "نیپال اُردو ٹائمز" کی خدمات کسی تعارف کا محتاج نہیں۔ ایک سال کے قلیل عرصے میں اس اخبار نے نہ صرف اپنی شناخت قائم کی ہے بلکہ صحافتی معیار، دیانت اور وقت کی پابندی کے اعتبار سے ایک نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔

یہ کامیابی دراصل اس مخلص اور متحرک ٹیم کی مرہونِ منت ہے جس کی قیادت چیف ایڈیٹر ماہر قرطاس و قلم حضرت مولانا عبدالجبار علیمی نظامی صاحب فرما رہے ہیں۔ جن کی بے لوث قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ نیپال اردو ٹائمز ہندو نیپال میں مقبول عام و خاص ہو گیا، کسی بھی اخبار اور مجلہ کی کامیابی اس کے چیف ایڈیٹر کے ذمہ ہوتی ہے اس کی کامیاب حکمت عملی ہی اصل میں کامیابی ہوتی ہے، ان کے ساتھ حضرت مفتی محمد رضا مصباحی صاحب، حضرت سید غلام حسین مظہری صاحب، حضرت مولانا نور محمد خالد مصباحی صاحب، حضرت مولانا کلام الدین نعمانی مصباحی صاحب (نائب ایڈیٹر)، حضرت مولانا محمد حسن سراقہ رضوی صاحب (معاون ایڈیٹر) اور دیگر نامہ نگار و کالم نگار حضرات نے مسلسل اپنی علمی و فکری خدمات پیش کی ہیں۔

نیپال اُردو ٹائمز نے اس ایک سال کے دوران یہ ثابت کیا کہ اگر محنت، اخلاص اور جذبہ شامل ہو تو محدود وسائل کے باوجود بڑے کام انجام دیے جا سکتے ہیں۔ یہ اخبار نہ صرف اُردو داں طبقے کی آواز بنا ہے بلکہ نئی نسل کو بھی زبان و ادب سے جوڑنے کی ایک مؤثر کوشش ہے۔

ایک سال کی یہ کامیابی یقیناً مبارکباد کی مستحق ہے اور اُمید ہے کہ آنے والے برسوں میں "نیپال اُردو ٹائمز" مزید ترقی و عروج کی منازل طے کرے گا۔

شمس آغاز: ایڈیٹر، دی کورتیج: نئی دہلی، انڈیا

نیپال اردو ٹائمز کے ایک سال مکمل ہونے پر مبارکباد

محترم و مکرم

حضرت مولانا عبدالجبار علیمی

چیف ایڈیٹر ہفت روزہ نیپال اردو ٹائمز

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صحافت کسی بھی معاشرے میں بڑی اہمیت رکھتی ہے کیوں کہ یہ معلومات کی فراہمی، عوامی آگاہی، اور احتساب کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ صحافت لوگوں کو باخبر رکھتی ہے، حکومتوں اور اداروں پہ نظر رکھتی ہے اور جمہوری عمل میں اہم کردار رکھتی ہے ایسی صورت میں نیپال جیسے ملک میں جہاں اردو جاننے بولنے لکھنے اور پڑھنے والے لوگ بہت کم ہیں یقینا ایسی جگہ سے ہفت روزہ "نیپال اردو ٹائمز" کا باضابطہ تسلسل کے ساتھ شائع کرنا اور ایک سال کا عرصہ پورا کر لینا یہ آپ کی محنتوں اور کاوشوں کا نتیجہ ہے ہم آپ کو دل کی اتھاہ گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اللہ رب العزت کی بارگاہ میں دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو مزید ترقیوں سے نوازے۔

آمین بجاہ سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

شاہ عالم علیمی

خطیب و امام چھوٹی مسجد کسیا کشی نگر

نیپال اردو ٹائمز: زبان و قلم کی ایک انقلابی کاوش

زبان محض الفاظ کا ہجوم نہیں ہوتی، یہ تہذیب کی امین، ثقافت کی آئینہ دار اور قوموں کے شعور کی ترجمان ہوتی ہے۔ جب کوئی زبان کسی ایسی سرزمین میں قدم رکھتی ہے جہاں اس کی کوئی واضح روایت موجود نہ ہو، تو یہ ایک انقلاب ہوتا ہے۔ یہی انقلاب نیپال کی سرزمین پر نیپال اردو ٹائمز کے قیام کے ذریعے برپا ہوا ہے

نیپال، جہاں کی اپنی زبان، ثقافت اور تہذیب ایک عظیم تاریخی ورثہ ہے، وہاں اردو زبان کا ایک مستقل ہفت روزہ اخبار کا اجرا ایک خواب کی تعبیر سے کم نہیں۔ یہ خواب دیکھا ہے حضرت مولانا عبد الجبار صاحب علیمی نے اور ان کے رفقاء نے۔ جنہوں نے ایک ایسے خطے میں جہاں اردو زبان کا دور دور تک کوئی چرچا نہ تھا، اس زبان کو زندہ کرنے کا عزم کیا۔

نیپال اردو ٹائمز صرف ایک اخبار نہیں، ایک مشن ہے۔ یہ اردو زبان اور اس کے ذریعے اسلامی تعلیمات کو نیپال میں پروان چڑھانے کا ایک ذریعہ ہے۔ یہ وہ پل ہے جو نیپال کی مقامی آبادی کو دنیا بھر کے اردو دان طبقے سے جوڑتا ہے۔ یہ وہ روشنی ہے جو معلومات کے اس دور میں اردو بولنے اور سمجھنے والے نیپالی شہریوں کے لیے رہنمائی کا کام کر رہی ہے۔

اخبار کی سب سے بڑی خوبی اس کی "ڈیلی بیسیس پر خبروں کو جننے"** کی صلاحیت ہے۔ یعنی یہ محض خبریں شائع نہیں کرتا، بلکہ انہیں ایک مقصد کے تحت پروان چڑھاتا ہے۔ یہ مقصد ہے معاشرے میں مثبت تبدیلی لانا، حق بات کو پہنچانا اور عوام میں بیداری پیدا کرنا۔

حضرت مولانا عبد الجبار صاحب علیمی کا نام اردو صحافت کی تاریخ میں ہمیشہ سنہری حروف سے لکھا جائے گا۔ ان کا جذبہ، ان کی لگن اور ان کا عزم ہی ہے جس نے ایک ناممکن کو ممکن بنایا۔ انہوں نے نہ صرف ایک اخبار جاری کیا بلکہ ایک ایسی روایت کی بنیاد رکھی جس سے آنے والی نسلیں مستفید ہوتی رہیں گی۔

ہم نیپال اردو ٹائمز کے تمام ممبران خصوصاً اس کے بانی اور روح رواں حضرت مولانا عبدالجبار صاحب علیمی کو اس عظیم کارنامے پر دلی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ آپ کی یہ کاوش نہ صرف نیپال بلکہ پورے جنوبی ایشیا کی اردو صحافت کے لیے ایک مثال ہے۔

ہم پروردگار عالم سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کے اس جذبۂ صادق کو قبول فرمائے، آپ کے ہاتھوں کو مزید قوت عطا فرمائے اور نیپال اردو ٹائمز کو ہمیشہ ترقی اور کامرانی کی منزلوں سے ہمکنار کرے۔ آمین ثم آمین۔

اللہ تعالیٰ اپنے حبیب کے صدقے آپ کے اس جذبہ کو سلامت رکھیں۔

از قلم غلام مصطفیٰ مرکزی گلاب پوری

نیپال اردو ٹائمز، صحافت کی جان

نیپال اردو ٹائمز نیپال میں صحافت کی جان اور شان ہے، ایک سال پہلے تک اہل سنت کا کوئی اپنا اخبار نہیں تھا جس کے ذریعہ وہ اپنی باتوں کو عام کر سکے یا حکومت و عوام تک اپنی باتوں کو پہنچا سکے، یہ اخبار یقیناً اہل سنت کے لیے ایک عظیم سرمایہ ہے، قلم کاروں کے لیے بہتر پلیٹ فارم ہے، مضمون نگاروں کے لیے دلکش موقع ہے، قارئین کرام کے لیے اہم معلومات اور بہترین مضامین و نعتیہ اشعار بھی۔

اس عظیم کارکردگی پر اس اخبار کی سالگرہ کے موقع سے اس کے بانی مورخ نیپال حضرت علامہ مفتی محمد رضا مصباحی صاحب، ایڈیٹر مولانا عبدالجبار علیمی صاحب اور نایب ایڈیٹر حضرت علامہ مفتی کلام الدین مصباحی نعمانی صاحب اور اس کے جملہ ٹیم کو مبارک باد پیش کرتے ہیں کہ آپ نے اپنی محنت و کاوش کے ذریعہ اسے ایک سال کے اندر ہی اندر ملک و بیرون ملک ہر جگہ معروف و مقبول کر دیا ہے۔

اللہ تعالی اس اخبار کو دن دگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے اور اسے حاسدوں کی حسد شیاطین کے مکر و فریب سے بچائے آمین

محمد سیف علی خان قادری سمردہی، ضلع مہوتری نیپال

(مترجم از ہندی)

ناامیدی میں امید کی ایک کرن ہے ہفت روزہ نیپال اردو ٹائمز!!

از: مخلص العلما عالیجناب پروفیسر محمد گوہر صدیقی

سابق ضلع پارشد براہی بلاک پریہار ضلع سیتامڑھی صوبہ بہار، الہند*

* آج کے اس ضیق الدہر ماحول و پرفتن دور میں جہاں دین حنیف کی شمع روشن کرنا، مدارس، مساجد، مکاتب، وخانقاہ، اکیڈمی، کونسل کی بنیاد، اردو ماہنامہ واخبار نکالا جانا و قومی تنظیمات کا قایم کرنا، شمشیر بے نیام پر چلنے کے مثل ہے وہیں اسلامی افکار و نظریات کی ترسیل و تبلیغ، عقائد اہلسنت کی ترویج و اشاعت، دیش و دنیا کے حالات سے اپنی قوم کو باخبر کرنے کے واسطے علماء کونسل نیپال کے زیر اہتمام ہفتہ روزہ نیپال اردو ٹاءمز کا نکلنا یقینا ناامیدی میں امید کی ایک کرن ہے، اور میرا ماننا ہے کہ اس زمانے میں کسی اخبار کا تسلسل کے ساتھ نکلا جانا اس کے روشن مستقبل کی نوید ہے۔ شاندار و جاندار تحقیقی مقالات پر مشتمل مضامین سے آراستہ و پیراستہ ہو کر ہمیں یہ اخبار ہر ہفتہ باصرہ نواز ہوتا رہتا ہے۔

یہی کیا کم ہے کہ علماء کونسل نیپال کے زیر اہتمام نکلنے والا یہ اخبار (ہفتہ روزہ نیپال اردو ٹاءمز) سال بھر کے اندر ہی روز بروز معنوی و صوری حسن جمال کا مرقع بنتا جا رہا ہے۔ اخبار کے بانی ایک تسلیم شدہ محقق مفسر قرآن حضرت علامہ مولانا مفتی محمد رضا قادری نقشبندی مصباحی، و اخبار کے چیف ایڈیٹر نازش قلم حضرت علامہ مولانا عبدالجبار صاحب قبلہ علیمی نظامی، معاونین ایڈیٹر، کالم نگار، نامہ نگاروان کے تمام رفقاء کار صاحبانِ کو صمیم قلب سے داد تحسین و تبریک پیش کرتا ہوں۔!

فقط (شان پریہار) پروفیسر محمد گوہر صدیقی

سابق ضلع پارشد براہی بلاک پریہار ضلع سیتامڑھی صوبہ بہار، الہند

26 اگست 2025ء 11 بجکر 47 منٹ رات

میں کہاں رکتا عرش و فرش کی آواز سے،
مجھ کو جانا ہے بہت اونچا حد پرواز سے

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

از: ثناء وقار

صحافت! کیا ہے: صحافت ایک مقدس فریضہ ہے جو سچ کی تلاش میں رہتا ہے اور قومی سطح پر یکجہتی اور استحکام پیدا کرتا ہے صحافت ملکی انتظام انصاف و امن کے قیام کی مددگار ہے صحافت بین الاقوامی سطح پر قوموں کے درمیان اگاہی اور رابطے کا ذریعہ ہے قوموں کو ایک دوسرے کے ساتھ ربط میں رکھنے کا کام بخوبی نیپال سے شائع ہونے والا نیپال اردو ٹائمز انجام دے رہا ہے نیپال کے محبان اردو کی محنت مشقت جدوجہد کی وجہ سے ایک سال کی تکمیل پر سمیم قلب سے پر خلوص مبارک باد ذی وقار محترم ایڈیٹر جناب حضرت مولانا عبدالجبار علیمی نظامی صاحب اور پوری ٹیم کا قابل ستائش کارنامہ یہ بات قابل تحسین ہے کہ اس اخبار نے مثبت پہلو اور مثبت رجحانات کو اتنی کم ترجیح دی نیپال جیسے ملک سے اردو زبان کو فروغ دینا یہ اپنے آپ میں قابل تحسین کاوش ہے اس معیاری اقدام کی جتنی سرہانہ کی جائے ہے اردو اخبارات مسلمانوں کی تہذیب کی بقا میں اہم رول ادا کر رہے ہیں اور اردو اخبارات کے ذریعے سے ہمیں اپنی شناخت برقرار رکھنے میں بڑی مدد ملتی ہے یہ صرف نیپال ٹائمز کے مدیر عبدالجبار علیمی صاحب کا نہیں بلکہ پورے اردو داں طبقے کے لیے مسرت کا باعث ہے میں دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ سب کی اس عظیم خدمت کو قبول فرمائے اپ تمام کو دنیا جہاں میں عروج عطا فرما اور اردو زبان و ادب کے اس مشن کو مزید کامیابیوں سے ہمکنار کرے اور یہ جریدہ آنے والے سالوں میں بھی اردو ادب، صحافت اور خدمت خلق کے جذبے کو اسی طرح کرتا رہے آپ کی مزید کامیابیوں کے لیے نیک تمنائیں

فلک پر جب چمکتا ہے ہمارے عزم کا سورج،
اندھیرے خود بہ خود تاریکیوں میں ڈوب جاتے ہیں

از ثناء وقار

Published By: Ulama Foundation Nepal, Bhairahwa, Rupandehi Lumbini Pradesh Nepal, Reg: 372860
Email:- weeklynepalurdutimes@gmail.com, Web site: www.nepalurdutimes.com, Contact:- +91 8795979383, +977 9817619786, +9779821442810